مشرف عالم ذوقی
پوکے مان کی دنیا

پوکے مان کی دُنیا

(ناول)

پوکے مان کی دُنیا

(ناول)

مشرف عالم ذوقی

زیرِ اہتمام

ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی

نام کتاب : پوکے مان کی دُنیا (ناول)
مصنف : مشرف عالم ذوقی
پتہ : T-101 تاج انکلیو، گیتا کالونی، دہلی۔110031
Ph: 55255620,9891199276,35882372
E-mail: zauqui@yahoo.com
zauqui@hotmail.com
zauqui@sify.com
تعداد : 400
کمپوزنگ : نصر تحسین، محمد اسلم عبدالغفار
زیرِ اہتمام : ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، گلی وکیل، کوچہ پنڈت لال کنواں، دہلی
مطبع : عفیف آفسیٹ پرنٹرس، دہلی

ملنے کے پتے

بک امپوریم، سبزی باغ، پٹنہ (بہار)

رضوان اللہ آروی، بک کورنر، موتیہاری مارکیٹ، مین روڈ موتیہاری۔845401

ایلو والیہ بک ڈپو، 9988، نیو رہتک روڈ، گلی نمبر۔6، سرائے روہیلہ،
پوسٹ بکس نمبر 2507، دہلی۔110005

ساشا پبلی کیشن، T-101، تاج انکلیو، گیتا کالونی، دہلی۔31

POKEMON KE DUNIYA
(Novel)
MUSHARRAF ALAM ZAUQUI
SASHA PUBLICATION
T-101/TAJ ENCALVE, GEETA COLONY
DELHI-110031

Rs. 250.00
Rs. 200.00 (Paper Back)

امی مرحومہ

سکینہ خاتون

کے نام

(خوابوں کے/ اُس پار/ مجھے ڈر لگتا ہے)

اور

اپنے پیارے بیٹے

عکاشہ عالم

کے نام

شکریہ کے دو لفظ

- اپنے پیارے دوست اور بھائی سنیل کمار رائے کا شکر گزار ہوں کہ میں نے اس دنیا میں اُن سے اچھا انسان نہیں دیکھا ـــــــ اُن کے اندر میں نے وہ سنسکار دیکھے، جس نے مجھے یہ ناول لکھنے کے لئے مجبور کیا اور جب ناول کی شروعات کی، تو اپنے ہیرو کے لئے مجھے اُن کے نام سے بہتر دوسرا کوئی نام نظر نہیں آیا (کہانی کی بنیادی تھیم سے اُن کا کوئی لینا دینا نہیں)
- میں اپنے دوست اقبال جمیل صاحب کا شکر گزار ہوں کہ اُنہوں نے اس کتاب کے لئے قدم قدم پر میری مدد کی ـــــــ میں اُن سے، کتاب کے قانونی نکتوں کو لے کر بہت بار اُلجھا ـــــــ اور آخر ہم اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس طرح کے فکشن میں کچھ رعایت لی جاسکتی ہے ـــــــ
- میں شکر گزار ہوں اپنی اہلیہ اور دوست تبسم فاطمہ کا جنہوں نے کتاب میں شامل 'خطرناک' بحثوں میں حصہ لیا اور مجھے جھنجھوڑ کر رکھ دیا ـــــــ
- میں شکر گزار ہوں اپنے بیٹے عکاشہ عالم کا، جس نے پو کے مان کے ایک ایک 'کردار' کے بارے میں گھنٹوں گفتگو کی ـــــــ
- اور آخر میں

میں شکر گزار ہوں، جناب وسیم القادری (مدیر روزن) کا ـــــــ کہ شاید وہ نہ ہوتے، تو میں یہ ناول لکھنے کے بارے میں سوچتا بھی نہیں۔ 2004 جنوری کی ایک شب، وہ میرے گھر آئے اور میرے بیٹے کو ایک خوبصورت تحفہ دیا ـــــــ یہ تحفہ تھا ـــــــ پو کے مان کارڈس ـــــــ وہ ایک لمحہ، جب میں نے اپنے بیٹے کی آنکھوں میں ایک عجیب وغریب چمک محسوس کی اور یہ وہی لمحہ تھا، جب میں نے یہ فیصلہ کرلیا کہ مجھے اس موضوع پر ایک ناول لکھنا ہے۔

اپنی بات

دوستو،

سبھیتا، سنسکرتی یا تہذیبوں کو بچانے کی باتیں اب نہ صرف پہلے سے زیادہ ہونے لگی ہیں، بلکہ دیکھا جائے تو ــــــ ایک طرح سے یہ باتیں اب ایک خاص پارٹی کی آئیڈیالوجی سے بھی جڑ گئی ہیں ــــــ میں اس سبھیتا یا تہذیب بچاؤ مہم، میں کہیں نہیں ہوں۔ یا آپ کہہ سکتے ہیں، میں بھی کہیں دور کھڑا آپ کی ہی طرح ایک بے بس کردار ہوں۔

اس گلوبل گاؤں میں تہذیبوں کا خون سب سے زیادہ سیاسی سطح پر ہوا ہے ــــــ شاید اسی لئے، کہیں کہیں میرے کردار مبلغ بھی بن گئے، تو میں انہیں روک نہیں سکا۔

ایک ضروری بات، جس کی طرف میں اشارہ کرنا چاہوں گا۔ ایک فکشن رائٹر کی حیثیت، سے، میں نے اس کتاب کو لکھتے ہوئے قانون اور انصاف کی کتابوں سے، ذرا سی آزادی لینے کی کوشش کی ہے۔ اسے فکشن کے طور پر پڑھا جائے اور اس میں حقیقت تلاش کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ اس ناول کا 'عدالتی نظام' بھی، میرے فکشن کا ہی ایک حصہ ہے، اور اس کا 'عام عدالتوں' سے دور کا بھی سروکار نہیں ہے ــــــ جو کردار ہیں، وہ فرضی ہیں ــــ اور اُن میں کسی بھی طرح کی مناسبت تلاش کرنے کی کارروائی بے سود ہے۔

سرخ لفظ

''بچے ـــــ ہاں مجھے لگتا ہے۔ بچوں کے بارے میں
سوچنا ضروری ہے ـــــ لیزیا ٹنکوو نے چونک کر
کہا ـــــ بچے آج کا سب سے اہم سماجی مسئلہ
ہیں ـــــ سب سے اہم ضرورت ہیں ـــــ جن کے
بارے میں غور کرنے کی ضرورت ہے لیکن بچوں کے
مسائل کا ایک دوسرا حل بھی ہے۔ کچھ لوگ تو بچوں کے
وجود کو تسلیم ہی نہیں کرتے۔ یہ غلط ہے اور بہت ساری
بیماریوں کی جڑ بھی۔''

●●

''اگر میں نے اُس کا قتل صرف اس لئے کیا ہوتا کہ میں
بھوکا تھا، تو میں اس وقت... خوش ہوتا ـــــ
اُس نے فیصلہ کیا، کہ اُس نے جو کچھ بھی کیا، وہ جرم نہیں
ہے ـــــ انسان اور آئیڈیالوجی ـــــ اور ان کے
درمیان کہیں اُلجھ کر رہ جاتا ہے، تو جوان ذہن ـــــ''

ـــــ **فیودور دوستوفسکی**
(کرائم اینڈ پنشمنٹ سے)

ایک سو اکیانواں پوکے مان

''پتھر کے نیچے پتھر، مگر آدمی ____ کہاں تھا وہ؟
ہوا کے نیچے ہوا، مگر آدمی ____ کہاں تھا وہ؟
وقت کے نیچے وقت، مگر آدمی ____ کہاں تھا وہ؟
نامکمل رہا ____ کسی پر کٹے ہوئے پرندے کی طرح
آج کی سڑکوں پر ____ مگر پرانے انداز میں
پت جھڑ کے پتوں سے ہو کر
قبر کے سناٹے میں
کمزور، بیحد کمزور ہاتھ اور پاؤں
مگر آدمی ____ کہاں تھا وہ؟
ختم ہو گئے تھے، آنسو منانے کے دن
وہ باقی تھا،
پت جھڑ کی پتیوں کو گننے کے لئے

____ **پابلو نرودا**

(۱)

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند آجاتی ہے۔ دھند کے اس پار سے کوئی منظر، مجھ پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر آنکھیں تو بند ہیں۔ منظروں کے آنے کا راستہ بند___ وہی بار بار دہرائے جانے والے لفظ___ وہی، بار بار بدلنے کے بعد بھی وہی دنیا___ وہی بوسیدہ سے لفظ___ شکریہ کے لئے، محبت کے لئے، گفتگو کے لئے___

● ●

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند آجاتی ہے___

'شہوت کی ڈالیوں میں لفظ ہیں۔'

لفظ کی ڈالیوں میں شہوت___ جاپان کی ڈیزائننگ کمپنیوں. نے اب پوکے مان جیسے نئے نئے 'لفظوں' کو ڈیزائن کرنا شروع کر دیا ہے۔

پوکے مان مون___ یعنی شکریہ___

باربی سن ___ ہم محبت کرتے ہیں

جنگلی پف، آبرا، کاڈابرا___ ہم ایک خوبصورت جنگل میں رہ رہے ہیں۔

باربی ڈالس ورلڈ ___ ہماری دنیا میں خوش آمدید ___

پوکے مان کارڈس ہم نے نئے دوست بنائے ہیں۔

سائیڈک ___ اسکیورٹل ___ ہم ایک نئی لوک کتھا میں داخل ہو گئے ہیں۔

خوش آمدید ___ ہم ایک خوبصورت جنگل میں رہ رہے ہیں۔

● ●

مجھے جاننا ضروری نہیں ہے۔ یہ بھی جاننا ضروری نہیں ہے کہ میں کیا ہوں اور کیا سوچ رہا ہوں۔ میں ایک جج ہوں ___ جوڈیشل مجسٹریٹ۔ یہ صرف اس لئے بتا رہا ہوں کہ اس کے بغیر، شاید میں آپ کو وہ سب کچھ نہ سمجھا پاؤں، جو بتانا چاہتا ہوں ___

اور ہر جج کی طرح میرا ایک نام ہے ___ سنیل کمار رائے ___

ایک چھوٹا سا خاندان ہے۔ بیوی اسنیہہ لتا رائے ___ اور دو بچے ___ تتن اور ریا ___ تتن کمپیوٹر انجینرنگ کر رہا ہے۔ ریا کالج میں ہے ___

میں شاید یہ سب تھوڑا تھوڑا اس لئے بتانا چاہتا ہوں، کہ آج صبح میرے سامنے ایک کیس آیا ہے ___ ابھی میرے ریٹائر ہونے میں کئی برس باقی ہیں مگر ___ میں جانتا ہوں۔ دوسرے ججوں کی طرح میرے حصے میں کچھ نہیں آئے گا۔ سوائے ایک ایسی زندگی کے، جو میں جینا بھی نہیں چاہتا ___ یعنی ایک ایسی زندگی، کہ آپ کے پیشے سے لوگ آپ کے صوفی، سنت ہونے کا بھرم پال لیتے ہیں ___ جج ___ انصاف کا مندر ___ انصاف پسند ___ انصاف کرنے والا ___ اور ریٹائر ہونے کے بعد اپنے آپ میں کھویا ایک درویش، سنت اور بے چارہ آدمی ___

مجھے بتانے دیجئے، کہ میری زندگی میں، اس سے قبل پتہ نہیں میرے پاس کتنے کتنے کیس آئے ہوں گے۔ اور میں نے کتنے کتنے مقدمے سنائے ہوں گے۔ سچ اور جھوٹ کے لئے اب مجھے بیان نہیں سننے پڑتے ___ بس چہرے پڑھنے پڑتے ہیں۔ کتنی ہی بار

میری قلم سے غلط فیصلہ بھی نکلا ہوگا۔ جانتا ہوں۔ یہ قانون کی مجبوری ہوتی ہے۔

مگر ابھی میرے پاس کچھ سال باقی ہیں ___

کچھ، بہترین سال ___

اور ان کچھ برسوں میں اپنے اندر بچی ہوئی غیرت خریدنا چاہتا ہوں۔ وہ غیرت جو آج میں نے اس بچے کی آنکھوں میں دیکھی ہے ___ نہیں ___ دیکھی نہیں۔

جو اس کے حالات سے، ادھار لے کر آیا ہوں میں ___

• •

نہیں۔ میری پچھلی زندگی کے بارے میں بہت زیادہ جاننے کی ضرورت نہیں ہے ___ صرف اتنا سمجھ لیجئے کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں، جن کے بارے میں شاید آپ نے کبھی سن رکھا ہو کہ فلاں جج تو لالٹین میں اپنی پڑھائی کیا کرتا تھا۔ گھر کا بہت غریب تھا۔

کچھ بڑوں یا کافی بڑوں کے بارے میں اس طرح کی بہت سی باتیں میں نے بھی سنی تھیں ___ لیکن میں اپنے بارے میں اتنا کہہ سکتا ہوں، کہ ہاں میں نے دکھ کے دن کافی دیکھے ___ پڑھنے میں ہوشیار تھا ___ اسکول کالج میں اچھے نمبر ملے ___ ترقی کرتا ہوا اس مقام تک پہنچا ___ اور جج کی کرسی پر بیٹھنے تک میرے گھر کا پورا نظام بدل چکا تھا ___ کانونٹ سے نکلے بچے، اپنی اپنی دنیا جی رہے تھے ___

اسنیہہ، نئی چمک دمک سے متاثر تھی۔ آخر کو تھی جج کی بیوی۔ اور میں۔ اپنے پیشے سے مجبور ___ چپ، گم سم اور اپنی دنیا میں رہنے والا ___ اور جیسا کہ میرے جیسے رہتے والوں کے بارے میں عام طور پر سوچا جاتا ہے۔ یعنی ایک صوفی سنت ___ بیچارا،

باسٹرڈ____

لیکن ٹھہر جائیے____

ابھی ابھی میں اپنی اب تک کی دنیا سے باہر نکلا ہوں۔ اور میں پا کے مان کی اسٹڈی کرر ہا ہوں____ سنا ہے جاپانی کمپنی نے ۱۵۰ طرح کے، پو کے مان کے ماڈل تیار کئے ہیں۔ ہر طرح کے پا کے مان، کارڈس، گیم، لوڈو، ٹریڈ اور چھوٹی چھوٹی شیشہ کی سفید گولیوں میں قید پو کے مان____

میرا نمبر ۱۵۱ ہے____

میں ایک سو اکیانواں پو کے مان ہوں____ جسے جاپانی کمپنی نے اب تک ڈیزائن نہیں کیا ہے____

تو میری کہانی شروع ہوتی ہے اب____

☆☆☆

(۲)

اسنیہہ ___ اسنیہہ، کہاں ہوتم ___

آواز بازگشت کے بعد لوٹ آئی تھی ___

یہ میرا بڑا سا سرکاری کوارٹر تھا جو مجھے پرموشن کے بعد الاٹ ہوا تھا۔ سیڑھیوں سے نیچے اترتے ہی میری نظر اس پر ٹھہر کر رہ گئی تھی۔

وہ زمانے سے بے نیاز تھی۔ بے حد تنگ کپڑوں میں۔ سیلولیس شرٹ اور شارٹ جینس...... لیکن میں نہ اس کے کپڑوں کا جائزہ لے سکتا تھا، نہ ہی اس کے جسم کا ___

وہ میری بیٹی تھی ___ ریا ___

'ممی چلی گئیں ___!'

'کب ___؟'

'بس ابھی ___'

کہتے کہتے وہ ٹھہری ___ کچھ کام تھا کیا؟

'ہاں ___' میرے لہجے میں افسردگی سمٹ آئی تھی ___ 'کورٹ جا رہا ہوں ۔جیب خالی ہے ___'

'میرے پاس کچھ پیسے ہیں۔ چلیں گے ___'

پرس میں ہاتھ ڈال کر ریا نے پانچ سو کے دو نوٹ میری طرف بڑھا دئے۔

'شام میں دیر ہو جائے گی ڈیڈ ___'

'کوئی بات نہیں ___'

'بائے۔'

میری نظر نے ایک بار پھر اسکا تعاقب کرنا چاہا۔ مگر ہر بار بیٹی کی جگہ جسم آڑے آتا رہا ___ وہی، تنگ کپڑوں میں سمٹا ہوا، ایک کھلا جسم ___ جسے دیکھتے ہوئے باپ اپنی ہی نظر میں ننگا ہو جاتا ہے ___

میرے لئے یہ بات کچھ زیادہ ہی اداس کرنے والی تھی ___ یہ بیٹیوں میں لڑکی والا جسم کیوں آ جاتا ہے ___

● ●

تنہائیوں کے اپنے قصے، اپنی کہانیاں ہوتی ہیں ___

شاید کچھ روائتیں بچپن سے ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔ آپ بہت بڑے بننے کے بعد بھی جن سے چپکے ہوتے ہیں۔ مجھے ماضی سے ہول آتا ہے......

یہ ماضی بار بار میرے سامنے کیوں آتا ہے؟

مجھے پریشان کیوں کرتا ہے؟

مجھے میرا پچھلا چہرہ کیوں دکھاتا ہے۔

● ●

سنیل کمار رائے ___ یعنی بہار کے ایک چھوٹے سے شہر گوپال گنج کا نواسی ___ اور اب دلی کے ریگل اسٹریٹ میں ملا ہوا ایک خوبصورت کوارٹر ___ لیکن کوارٹر مجھے اداس کرتا ہے۔ اس کے چپے چپے سے اداسی کی بو آتی ہے۔ میں جیسا اندر سے

ہوں، وہ سنیل کمار رائے شاید میرے ساتھ گوپال گنج میں چھوٹ چکا ہے۔ یہاں جو سنیل کمار رائے بستا ہے۔ وہ ایک جج ہے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ۔ مجھے چپ رہنا ہے۔ اپنے پورے وجود، رہن سہن کے ساتھ ___ اپنے رتبے، اپنے عہدے کی گواہی دینی ہے۔

اس گھر میں، میرا بھی ایک چیمبر ہے۔ چیمبر میں قانون کی موٹی موٹی کتابیں اور ہر روز ڈاک سے آنے والے قانونی نکتوں پر مبنی رسائل کی بھیڑ جمع ہے۔ اپنی موونگ کرسی کے پاس ہی، دیوار پر میں نے ایک بڑا سا آئینہ لگا رکھا ہے۔

مگر کیوں ___؟

اس میں ایک چہرہ ڈھونڈتا ہوں۔ یہ چہرہ میرا جانا پہچانا ہے۔ یہ چہرہ میرا دوست ہے۔ قانون کی وزنی کتابوں سے فرصت پاتے ہی میں ذرا سا مڑتا ہوں۔

اور آئینہ میں ایک شہر جھلملا اٹھتا ہے ___

آئینہ میں ایک پرانا چہرہ زندہ ہو جاتا ہے ___

آئینہ میں ایک پرانا دوست آ جاتا ہے ___

''تم ___''

''پہچانا ___''

''ہاں ___''

''بال سفید ہو گئے تمہارے ___؟''

''ہاں ___''

''عمر کے ایش ٹرے میں کتنا کچھ جھاڑ چکے ہو تم؟''

''مطلب ___''

''اب تمہیں مطلب سمجھانا پڑے گا جج صاحب ___''

''میں پریشان ہوں___''

''وہ تو تم ہمیشہ سے ہو___''

''پھر مجھے پریشان کیوں کر رہے ہو___''

''آئینہ ہوں___ آئینہ دکھا رہا ہوں___ ہنسنے کی آواز___ کیا تمہیں کبھی خود پر رحم نہیں آتا___''

''آتا ہے___''

''پھر___''

''رات ڈھلنے کا انتظار کرتا ہوں!''

''یا رات ہونے کا___''

''ایک ہی بات ہے___''

''نہیں___ ایک ہی بات نہیں___ ایک ڈائننگ میز ہے تمہارے پاس۔ جہاں رات کے وقت تم سب ایک ہو جاتے ہو___''

''ہاں تھوڑی دیر کے لئے۔''

''دشمن آجاتا ہے۔''

''ہاں۔''

''ریا آجاتی ہے___''

''ہاں___''

یعنی بس تھوڑے سے لمحے۔ جب رات میں ایک میز کے اردگرد___ تھوڑی دیر کیلئے تم لوگ سمٹ جاتے ہو۔ ایک بیوی ہوتی ہے۔ ایک بیٹا اور ایک بیٹی___ اور___ تنہائیوں کا مرثیہ ہوتا ہے___''

''ہاں___''

''تم اس زندگی کو بدلتے کیوں نہیں؟''

''نہیں بدل سکتا___''

''کوئی ساز چھیڑو___ کوئی نغمہ___ یہ اداسی تمہیں کھا جائیں گی___''

''مجھے احساس ہے___ یہ اداسیاں مجھے کھا رہی ہیں۔ مسلسل کھائے جا رہی ہیں___''

''مجھے تم سے وحشت ہونے لگی ہے۔ میں آئینہ سے ہٹ جاتا ہوں___''

نہیں ابھی ٹھہرو___ ٹھہرو___ پلیز___

''___''

اب آئینہ میں کوئی عکس نہیں ہے۔ میرا اپنا عکس___ مگر مسلسل دیکھے جا رہا ہوں۔ میرا عکس مٹ گیا ہے___

کرسی گھماتا ہوں۔

آنکھوں پر ہاتھ رکھتا ہوں___

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکتی سی دھند آ جاتی ہے۔

رامو سر جھکائے میرے سامنے کھڑا ہے۔ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈائننگ ٹیبل پر کھانا میرا انتظار کر رہا ہے۔

● ●

''کھانے میں آج پھر نمک نہیں ہے۔''

دوسرے نوالے پر میرے ہاتھ ٹھہر گئے ہیں___

''تمہیں بلڈ پریشر ہے..... تیل اور نمک کے لئے میں رامو کو منع کر چکی ہوں۔''

نتن کے ایک ہاتھ میں اخبار اور ایک ہاتھ میں نوالا ہے۔ وہ ہنستا ہے۔ ہنسنے سے میز کی خاموشی ٹوٹتی ہے۔

ریا چونکی ہے۔ ''کیا ہوا۔''

''ڈیڈ کے لئے ایک خبر ہے۔''

''کیا___؟''

''سائبر کرائم___ آپ نے پڑھا ڈیڈ___؟''

''نہیں___''

آپ کو پڑھنا چاہئے۔ کرائم رپورٹ تو آپ کو ضرور پڑھنا چاہئے ڈیڈ''

''ڈیڈ آجکل اپنے آپ کو پڑھ رہے ہیں۔'' ریا دوسری طرف دیکھ رہی ہے۔

''تمہارے ڈیڈ کی غلطی یہی ہے کہ وہ ہمیشہ اپنے آپ کو ہی پڑھتے رہے۔'' یہ اسنیہہ تھی۔

''تم لوگ پھر سے جھگڑنے لگے۔ اسی لئے میں ڈائننگ سسٹم ہی توڑ دینا چاہتا ہوں۔''

نتن نے اخبار ایک طرف رکھ دیا___ ''کرائم کا بھی پرموشن ہوا ہے ڈیڈ___ گھر سے باہر___ چاقو چھری سے سائبر کیفے تک___ آپ کے وقت میں یہ سائبر کیفے تھا؟''

''نہیں___''

''ڈیڈ کے وقت میں تو ٹی.وی بھی نہیں ہوگا___'' یہ ریا تھی۔

''ہاں___''

''کمپیوٹر ___؟''

''نہیں ___''

''فریج، ٹی. وی تو ___''

میں واپس گوپال گنج والا سنیل کمار رائے بننا چاہتا ہوں۔ برسوں گزر گئے۔ آج بچے بول رہے ہیں۔ بات کر رہے ہیں۔ وجہ چاہئے کرائم کیوں نہیں ہو۔ لیکن بچے گفتگو تو کر رہے ہیں۔ ایک جج سے وہ اور کیا باتیں کریں گے۔ کرائم پر ہی بات ہوگی نا ___!

''تم نے بتایا نہیں ڈیڈ ___''

میرے اندر شاید کوئی دھیرے سے ہنسا ___ ''میرے وقت میں کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ تمہارا گیس سلینڈر بھی نہیں تھا۔ گاڑی، ٹی. وی، فریج، کمپیوٹر یہ سب تو بہت بعد کی چیز ہے''

''کچھ بھی نہیں تھا ___؟''

''ہاں ___''

''یعنی کچھ بھی نہیں ___''

''ہاں ___''

''یعنی کہ ___''

''یہ ___ کمرے کو چکا چوند کرنے والی خوبصورت مرکری بھی نہیں ___ ساٹھ پاور کے بلب جلتے تھے کمرے میں۔ رات سے ہول آتا تھا۔ اتنی کم روشنی ہوتی تھی کہ ___ لیکن ___

''کلب ___ ہیلتھ کلب ___ ڈسکو تھے ___؟''

''تب ان کے بارے میں سوچنا بھی محال تھا۔ شاید تصور بھی پیدا نہیں ہوا تھا...''

’’پھر انٹرٹینمنٹ کے لئے ___‘‘ ریا بولتے بولتے ٹھہر گئی ہے۔

’’تم نے اسٹرگل کیا ہے ڈیڈ۔ آئی سیلوٹ یو پاپا۔ یو آر گریٹ ___‘‘

تنن کے چہرے پر مسکراہٹ ہے۔

ریا دکھ گئی ___

’’نو ___ نو ___ آئی کانٹ امیجن ___ تب ___

وہ بولتے بولتے ٹھہر گئی ہے ___

مجھے یقیناً اس کے لفظوں کا انتظار ہے۔

وہ لفظ جو دھماکہ کریں گے ___ چپکے سے کسی ورلڈ ٹریڈ ٹاور کی عمارت میں گھس جائیں گے ___ پھر دیکھتے دیکھتے آسمان کی بلندیوں سے باتیں کرنے والی عمارت 'زیرو گراؤنڈ' میں تبدیل ہو جائے گی۔

ریا ہنس رہی ہے ___

’’تب ___ تب تم لوگ جیتے کیسے تھے پاپا؟‘‘

وہی تانڈو نرتیہ ___ جو ایسے موقع پر میرے اندر ہمیشہ ہوتا ہے ___ میرے اندر کوئی ہنس رہا ہے ___

ڈھول بج رہے ہیں ___ تب ___ تم جیتے کیسے تھے پاپا ___

● ●

تانڈو نرتیہ عروج پر ہے۔

ہر شئے گھوم رہی ہے۔

ہر شئے رقص میں ہے ___ تب تم جیتے کیسے تھے پاپا ___ ؟؟

نہ گاڑی بنگلہ ___ نہ دلّی ___ نہ اونچے محلاں نہ ودیسی بلی ___ نہ سائبر کیفے، نہ ڈسکو تھے ___ ساٹھ پاور کے بلب میں جلنے والی زندگی کیسی تھی ___؟

کیا کہوں، بچوں کو ___ تب ہم زیادہ جیتے تھے۔ تم سے زیادہ۔ تم سے زیادہ بے باکی اور جوش کے ساتھ ہنس سکتے تھے۔ کھانے کی میز پر یہ احساس نہیں ہوتا تھا کہ کسی شوک سبھا میں آگئے ہوں۔ تب ہم جیتے تھے۔

چاندنی راتوں کا رس پیتے تھے ___

جھوم جھوم ___ تھیا

تا تا ___ تھیا ___

ہا ___ ہا ___ ہیا ___

بڑے ہونے پر بھی، چھوٹی عمر ہوتی تھی ہماری ___ اس عمر میں بڑوں کا آدر اور ڈر ہوتا تھا ہمارے پاس۔

تب چاندنی راتیں ہوتی تھیں ___ آسمان کے نیچے، ستاروں کی چھاؤں میں، چھت پر ہمارا بستر ہوتا تھا۔ ٹھنڈی ہوائیں ہوتی تھیں ___

تب ہم کہانیاں دیکھتے نہیں تھے۔ سنتے تھے ___ پتاجی اور بڑے بوڑھوں کے منھ سے ___

تب ہم زیادہ جیتے تھے ___ تم سے زیادہ ___ تمہارے آج سے زیادہ۔

● ●

تانڈو نرتیہ تھم گیا ہے۔

''تم نے جواب نہیں دیا ڈیڈ ___؟'' یہ نتن ہے ___

''ڈیڈ کیا بولیں گے۔ خاموشی ہی جواب ہے ___ یو ___ نو ___

تنن ___''

ریا کچھ کہہ رہی ہے ___

اندھیرے میں ڈوبے ہوئے لفظ، جیسے ایک بیمار ندی کی ٹھہری ہوئی لہروں میں کھو گئے ہوں ___

''یو ___ نو ___ تنن ___ اس وقت کے لوگ ___ وہ جانتے ہی نہیں تھے کہ جینا کیا ہوتا ہے۔ زندگی کیا ہوتی ہے ___''

''باتیں ہو گئیں ___'' اسنیہہ میری طرف دیکھ رہی تھی۔ ''تم کچھ بولتے کیوں نہیں۔ بچے بات کرنا چاہتے ہیں ___''

''اوہ ___ ہاں ___'' ہنسنے کی ایک بیکار سی کوشش۔

''تم سچ کہہ رہی ہو ریا۔ پتہ نہیں۔ شاید ہم نہیں جیتے تھے۔ جینے کے لئے تھا ہی کیا ہمارے پاس۔ مگر ___ ہم ہنس لیتے تھے کبھی کبھی۔ جو تم نہیں کر پاتے ہو۔''

مطلب ___ وہاٹ ___'' ریا زور سے چونکی۔

''ہم ہنس لیتے تھے۔ بغیر بات کے بھی۔ کسی مکالمے کے بغیر۔ کیوں اسنیہہ...''

''ہم سمجھے نہیں ڈیڈ۔'' تنن نے سر کو جھٹکا دیا۔

ریا نے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ ''مطلب، آپ لوگوں کے پاس کچھ زیادہ کام نہیں تھا ___''

''شاید ___''

''اس لئے آپ ہنس لیتے تھے ___!''

''شاید ___'' میں کہتے ہوئے ٹھہرا ہوں۔ شاید ہمارے پاس Reality

تھی۔ Fantasy نہیں۔ شاید اس لئے ___ ہم بے وجہ بھی ہنس لیتے تھے ___ ''

''نو ___ نو ___ ہتن چونک گیا ہے۔' ہم کیا ریلیٹی سے باہر ہیں ___ ایک فنتاسی کی دنیا میں ___ نو ___ نو ___ یو آرٹ جسٹ جوکنگ پاپا۔ ریلیٹی ___ یہ ریلیٹی کیا ہے ___ ؟ یہ ہم ہیں۔ ہمارا یہ دور ہے۔ ہماری محبت ہے۔ ٹو پلس ٹو از اکول ٹو فار۔ آپ کی طرح نہیں کہ محبت اندھی ہوتی تھی۔ ایک بلیک ہول میں ___ دیکھا اور محبت ہوگئی۔ ریلیٹی ہماری ہے۔ ہم سچ دیکھ رہے ہیں۔ یہ ریلیٹی ہے ___ ''

''سچ ___ !''

وہ بولتے بولتے پھر ٹھہر گیا ___ ''کون سا سچ۔ ورلڈ ٹریڈ ٹاور سے افغانستان اور عراق تک ___ کون سا سچ ___ دنیا کی سب سے اونچی عمارت کو ایک ہوائی جہاز اپنے طاقتور بم سے مسمار کرتا ہوا گزر جاتا ہے۔ یہ بھی فنتاسی ہے ___ ایک حیرت انگیز فنتاسی ___ ایک آدمی، امریکہ میں بیٹھا رموٹ کنٹرول سے تم پر حکومت کرتا ہے۔ یہ ہے فنتاسی۔ تمہارے اسپائیڈر مین، مانچو، اور فنیٹم سے زیادہ طاقتور ___ تم لوگ ہیری پورٹر کے دور میں جی رہے ہو ___ اور بقول تمہارے، تمہارا سوپر کمپیوٹر، کرائم کرتا ہے ___ یہ ہے فنتاسی۔ تمہارے عہد کی ___ تمہارے خوابوں کی فنتاسی۔ تیر، بھالوں کی جگہ لڑائیوں اور جنگ کے انداز بدل گئے ہیں۔ کوئی ایک بھیانک ایٹم بم ___ ہیروشیما اور ناگاساکی بھی اسی فنتاسی کا حصہ تھے۔ اور اس کے بعد ___ ؟ اس فنتاسی نے، اپنی ترقی کی منزلوں کو، بھیانک سے بھیانک ہتھیار کو بھی ___ ایک معمولی سا کھلونا بنا دیا ہے ___ یہ ہے فنتاسی ___ تمہارے ریئل ہیروز کھو گئے ہیں۔ رامائن، مہابھارت اور مہابلی ہنومان کی کہانیوں میں تمہاری دلچسپی اس لئے ختم ہوگئی ہے کہ اس سے بڑی بڑی فنتاسی تمہارے درمیان آگئی ہے ___ ''

''گریٹ ___'' ریا تالیاں بجا رہی ہے ___ ریئلی ___ یو آر گریٹ پاپا ___ اس کے لہجے میں تلخی ہے ___ ''ریئل صرف تم ہو۔ ریئلیٹی تمہارے عہد میں ختم ہو گئی جب ۶۰ پاور کا بلب جلتا تھا تمہارے گھر میں۔ بقول تمہارے اور اس کی مدھم روشنوں میں، کھلی چھت پر بستر بچھائے تم اولڈ گرینڈ پاپا سے کہانیاں سنتے تھے ___ ہے نا ___؟''

تالیاں رک گئیں ہیں ___

ریا زور سے چیختی ہے ___ ''یہ ہے جنریشن گیپ ___ آپ کے اور ہمارے بیچ کا ڈیڈ۔ اونلی جنریشن گیپ۔ آپ صرف ہماری جنریشن میں بیکٹریا ڈھونڈھو گے ___ غلط باتوں کا بیکٹیریا ___ یو آر سو کنزرویٹو اینڈ سو اولڈ فیشنڈ ___ بدلے ہوئے زمانے میں آپ کبھی ہمیں Accept کروگے ہی نہیں ___''

''اور اسی لئے ___''

مٹن کی پلیٹ خالی ہے ___ ''آپ اپنی غلط عینک سے ہماری ریئلیٹی کو فنتاسی کا نام دے رہے ہیں۔ یہ ٹھیک نہیں ہے ڈیڈ ___ آپ تو جج ہیں۔ دوسروں سے الگ ___''

''گوپال گنج میں رہنے والے ___''

اسنیہہ لتا نے کچھ خفگی اور کچھ تلخی سے اس کی طرف دیکھا ہے ___

''کیا ملا بچوں کا دل دکھا کر ___''

''ساری (Sorry) ___ ساری بیٹا ___''

میں جیسے ایک گہرے اندیشہ کے پُل سے گزر رہا ہوں۔ ''مجھے لگا، پتہ نہیں کیوں لگا ___ اس ڈائننگ ٹیبل پر، اپنے بچوں کے سامنے، کم از کم میں اپنی بات کہنے کے لئے آزاد ہوں ___ کورٹ میں تو فائلوں اور منسٹرس کے دباؤ ہوتے ہیں ___ ساری ___

ساری بیٹا ___ ''

میں نے کرسی سے اٹھنے میں ہی عافیت سمجھی۔ ''دراصل ایک کیس نے مجھے پریشان کر دیا ہے۔ ایک فائیل دیکھ رہا تھا ___ ایک چھوٹا سا بچہ ___ بارہ سال کا ___ صرف بارہ سال کا ___ ''

میں کہتے کہتے ٹھہر گیا ہوں ___ ''دراصل اس بچے کی نفسیات جاننے اور سمجھنے کے لئے، میں تم دونوں کے اندر اترنے کی غلطی کر رہا تھا۔ بھول گیا تھا کہ وہ بچہ بارہ سال کا ہے اور تم دونوں ___ خیر چھوڑو آئی ایم رئیلی ساری بٹیا۔''

''کوئی ___ کوئی نیا کیس ہے؟''

''ہاں، انٹرسٹنگ اور تکلیف دہ ___ ''

''میں سن سکتا ہوں ___ ''

''ابھی نہیں ___ ''

میں کہتے کہتے رک گیا ہوں۔ ''دراصل صبح سے میں انٹرنیٹ میں الجھا ہوا تھا۔ پیرنٹس ڈاٹ کام۔ انڈیا پیرنٹس ڈاٹ کام ___ چلڈرن ورلڈ ڈاٹ کام ___ پتہ نہیں، تمہارے اس سائبر کیفے میں بچوں اور باپ کے تعلقات جاننے اور سمجھنے کے لئے کہاں کہاں نہیں گیا ___ مگر نہیں سمجھ سکا تو ذہن پریشان ہو گیا۔ پھر سوچا۔ شاید تم لوگ ___ نتن! تم ابھی سائبر کرائم کے بارے میں کچھ کہہ رہے تھے۔ میں لاک اَپ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔''

میں نتن کی بات سننے کے لئے ٹھہرا نہیں۔ یہ بھی نہیں دیکھ سکا کہ اسنیہہ کچھ الجھی الجھی سی میری طرف دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی ___

نتن اپنی ماں کی طرف مڑا تھا ___ ڈیڈ کا سب سے بڑا قصور یہ ہے کہ ڈیڈ

اموشنل ہیں۔ پریکٹس، بزنس اور ٹریڈ کو ہیومین اموشنس سے دور رکھنا چاہئے۔اس لئے ڈیڈ کبھی کامیاب نہیں ہو سکے۔

''چلے جاؤ گے۔ ڈیڈ نے بلایا ہے۔'' اسنیہہ آہستہ سے بولی۔

''انٹرسٹنگ سبجکٹ ___ ڈسکشن میں مزہ آئے گا۔''

نتن کے ساتھ کرسیوں سے اسنیہہ اور ریا بھی اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔

☆☆☆

(۳)

لاک اپ ___ یعنی میرا کمرہ۔ بچے اس کمرے کو لاک اَپ کہتے ہیں۔ لاک اَپ جہاں قیدی رہتے ہیں۔ قیدی کون ہے؟ میں ہوں قیدی۔ اپنے گھر کے اس لاک اَپ میں بند ___ پتہ نہیں کب کیسے میرے اس کمرے کا نام لاک اَپ پڑ گیا۔ قانون، قانون کی کتابوں اور مجرم کو دیئے جانے والی سزاؤں سے نکلے بہت سارے ناموں کی جگہ، میرے کمرے کے لئے، بچوں نے بس اسی نام کو پسند کیا تھا ___

یعنی لاک اپ ___

ڈیڈ کہاں ہیں ___ ؟

___ لاک اَپ میں ___

لاک اَپ میں کیا کر رہے ہونگے؟

___ کتابیں فیصلہ سنا رہی ہونگی۔ اپنے آپ کو سزا دے رہے ہوں گے۔

کبھی کبھی واقعی اپنے آپ کو سزا دینے کا خیال آتا ہے۔ پھر سوچتا ہوں کیوں؟ اندر چلنے والی اس کشمکش کو کوئی نام نہیں دے پاتا۔ سوچتا ہوں۔ مجھے برا کیا لگتا ہے۔ کیا یہ کہ بچے اپنے اپنے سنکاروں سے کٹ گئے ہیں ___ کیا یہ کہ ___ دلی کے ہنگاموں میں گوپال گنج برسوں پیچھے چھوٹ گیا ہے۔ کیا یہ کہ دونوں شہروں کی تہذیبوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اور دلی کی تہذیب مجھ سے ہضم نہیں ہو رہی ہے۔ یعنی اگر بچے، کبھی کبھی مجھے

دقیانوسی یا اولڈ فیشنڈ سمجھتے ہیں تو ___ سمجھا کریں ___

میری بیٹی اگر چھوٹے چھوٹے کپڑے پہنتی ہے تو پہنا کرے ___

اس کے دوست اس کے کمرے میں 'بے کھٹک' داخل ہو کر دروازہ بند کر لیتے ہوں ___ تو بند کر لیا کریں ___

متن، اپنی گرل فرینڈ کو آزادانہ سب کے سامنے چوم سکتا ہے، تو ___

بڑے بننے کے طفیل میں آنکھوں کا بند رکھنا ضروری ہے۔ لیکن سنیل کمار رائے سے یہی نہ ہو سکا ___ وہ گوپال گنج کے 'چھوٹے آدمی' ہی بنے رہے۔ شاید ___ پرانے سنسکاروں سے لپٹے ہوئے اور بچے اڑتے رہے ___

اسلیبہ نئی باتوں سے سمجھوتہ کرتی رہی ___

اور میں اندر ہی اندر ذبح ہوتا رہا ___

مگر کیوں ___ ؟

سوچتا ہوں تو جواب نہیں ملتا۔ شاید اس لئے کہ میں بچوں میں 'بچھ بچھ' جانا چاہتا تھا ___ مگر بڑے ہوتے بچوں نے مجھے صرف ایک ڈیڈ رہنے دیا تھا۔ ___ Died میں ایک مرا ہوا آدمی تھا۔ جس سے وہ بے تکلف نہیں ہو سکتے تھے ___

جن سے وہ ایک لمبی دوری بنا کر رکھنا چاہتے تھے ___

جس کے پاس بس پرانی باتیں تھیں ___ پرانی باتیں، جس کے ساتھ وہ اپنے نئے زمانے کو adjust نہیں کر پاتے تھے ___

• •

میں نے نظر گھمائی تو لاک اَپ میں موونگ چیئر کے پاس والے آئینہ میں میرا ہی

عکس تھرّا رہا تھا....

''یقیناً، تم کانپ رہے ہو سنیل کمار رائے''

''ہاں ___ ''

''تمہارے پاس جو کیس آیا ہے، اس کو لے کر ___ ؟''

''پتہ نہیں ___ ''

''پتہ کرو (ہنسنے کی آواز) تم ایک بار پھر سے اپنے سنسکاروں میں گھر گئے ہو..''

• •

تنن اب تک نہیں آیا..... پتہ نہیں آئے گا بھی یا نہیں..... میز سے یونہی آج کا اخبار اٹھالیا۔ سرسری طور پر نظریں ادھر ادھر کی خبروں پر گزرتی رہیں۔ جج ہوں نا، اپنے حساب سے نظریں انہیں خبروں پر چپک کر رہ جاتی ہیں، جہاں آنکھوں پر پٹی باندھے ہوئے انصاف کی عورت کو کانپتے، تھرّاتے ہوئے دیکھتا ہوں ___

۲۶ جنوری ۲۰۰۴ء، ہندوستان ٹائمس کا اداریہ تھا۔

Justice prevails

The Nerendra Modi government's attempts to drail the process of justice have failed in at least one case relating to the riots in Gujrat in 2002

میں نے آہستہ آہستہ پڑھنا شروع کیا۔

''مسلمان عورت کے ساتھ گجرات میں عصمت دری کرنے والے وشو ہندو پریشد کے پندرہ لوگوں کو سی. بی. آئی نے حراست میں لے

لیا۔ یہ امید کی جارہی ہے کہ گجرات نسل کشی کے شکار لوگوں کو انصاف ملے گا ____"

"انصاف ____ میں نے چشمے کو ناک پر برابر کیا ____"

"مودی سرکار نے اب تک دنگائیوں کو بچانے کی ہی کوشش کی ہے اسی طرح، جس طرح مودی سرکار دنگوں کے دوران، دنگوں کو روک پانے میں پوری طرح ناکام رہی ہے۔"

" 'داہوڈ' میں ہوئی واردات کے سلسلے میں جب یہاں کی مقامی پولس نے اپنی تحقیقات بند کردی تب سپریم کورٹ کو حکم صادر کرنا پڑا، کہ اس کیس کو دوبارہ سے کھولا جائے تاکہ مظلوموں کو انصاف مل سکے۔ یہاں تک کہ کیس سی. بی. آئی کو سونپا گیا۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ سپریم کورٹ کو گجرات کی مقامی پولس پر بھروسہ نہیں رہا۔ اور وہ ان کے منصوبوں سے بھی واقف ہے۔

صرف داہود نہیں، گجرات میں فساد سے وابستہ چار ہزار سے زائد ایسے واقعات ہیں جنہیں سرکار نے مقامی پولس پر دباؤ بنا کر، بند کرادیا۔ جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ نتیجہ میں، دنگائی آرام سے گھومتے رہے۔ اور مظلوم انصاف کے لئے ترستے رہے۔ گواہوں کو ڈرایا گیا، دھمکایا گیا......"

ایسے واقعات مجھے چوٹ پہنچاتے ہیں۔ پریشان کردیتے ہیں۔ اپنے جج ہونے پر شرم آتی ہے۔ لیکن خوشی ہوتی ہے جب ایسے معاملوں میں سپریم کورٹ اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔ اور بند کیس دوبارہ کھل جاتے ہیں۔ اور ان کی سنوائی گجرات سے باہر

ہونے لگتی ہے ___ یہی گجرات کی بیسٹ بیکری سانحہ کے ساتھ ہوا۔ نیشنل ہیومن رائٹس کمیشن کی پکار کو بھی نظر انداز کیا گیا۔ کیونکہ مودی سرکار ان حادثوں کو سی. بی. آئی کے سپرد نہیں کرنا چاہتی تی۔

سچ یہ ہے کہ میں ایسے تمام واقعات سے جڑنا چاہتا ہوں ۔ زندگی، اخبار اور واقعات مجھے 'سچ' کا چہرہ دیکھنے کیلئے مجبور کرتے ہیں ___

مگر کتنا دیکھ پاتا ہوں ۔ ایک بار پھر اخبار ہاتھوں میں ہے۔ اس کے ٹھیک نیچے منگل گرہ کے بارے میں ایک خبر چھپی تھی ___

Mars on the rocks

The Quest to find evidence of water on mars has long been linked to the other question: Is there life on the red planet?

مجھے ہنسی آتی ہے ۔ مارس پر پانی ہے تو سائنسداں، وہاں پائی جانے والی زندگی کے بارے میں مطمئن ہو جاتے ہیں۔ اور یہاں زمین پر ___ یہ اجلا شفاف پانی ___ جو ہر دن گزرنے کے ساتھ، سرخ پانی میں تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ وہ ___ !

زمین اور آسمان کی فنتاسیوں میں کیا فرق ہے۔ ایک طرف تشدد کے واقعات کو Justify کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ سائنسداں منگل پر پانی تلاش کر رہے ہیں ___ تنن اب تک نہیں آیا۔ میں نے گھڑی پر ایک نظر ڈالی ___ آجائے گا۔ اور نہیں آیا تو ___ ؟

مجھے پریشانی اسی بات کی تھی کہ فنتاسیوں کے رویے بدل رہے ہیں ___ اخبار کی ورق گردانی کرتے ہوئے ایک خبر مجھے پھر سے پریشان کر گئی ___

''احمد آباد، جیل میں نماز پڑھتے وقت قیدیوں پر لاٹھی

چارج۔

یہ بھی ۲۶ جنوری کی خبر تھی۔ ۲۶ جنوری یعنی یوم جمہوریہ۔ چشمہ اتار کر آنکھوں پر ہاتھ رکھتا ہوں تو وہی ایک چمکیلی سی دھند میرا راستہ روک لیتی ہے۔ چشمہ دوبارہ آنکھوں پر برابر کرتا ہوں۔

''گجرات میں مودی سرکار جیل میں بند مسلم قیدیوں پر قہر ڈھا رہی ہے۔ حال ہی میں ایک واقعہ سے اس بات کا انکشاف ہوا ہے۔ الزام ہے کہ ۸ جنوری کو سابرمتی جیل میں نماز عصر میں مصروف قیدیوں پر پولس نے وحشیانہ لاٹھی چارج کیا۔ جس میں چھ قیدیوں کو چوٹیں آئیں۔ واضح ہو کہ ان پر ہرین پانڈیا کے قتل اور گودھرا سانحہ کے مقدمات درج ہیں۔

تفصیلات کے مطابق سابرمتی جیل کی بیرک نمبر ۳ میں ظہیر رانا نامی ملزم کو رکھا گیا تھا۔ اسکا کہنا ہے کہ ناصر پٹھان نام کا قیدی ۸ جنوری کو بیرک میں گھس آیا۔ اور ایک لڑکے سے میرے بارے میں پوچھنے لگا۔ اس کا اشارہ ہونے پر ناصر نے جیب سے کنگھی نکالی۔ جس پر بلیٹ لگے تھے۔ اور مجھ پر حملہ کر دیا۔ جس سے جبڑوں میں سنگین چوٹیں آئیں۔ پولس نے کاروائی کرنے کے بجائے دونوں کو پکڑ لیا اور بیرک کی آڑ میں لے جا کر بے گناہوں پر ڈنڈے برسائے۔ جہاں پر ہرین پانڈیا اور گودھرا سانحہ کے مبینہ ملزموں کو رکھا گیا ہے۔ جن لوگوں پر لاٹھیاں برسائی گئیں، وہ

اسوقت نماز پڑھ رہے تھے ___ ''

میں نے اخبار رکھ دیا ___

دراصل فنتاسیوں کی شکلیں بدل رہی ہیں ___ یہ اچھا نہیں ہے۔ یہ حکومت ایک عام ہندو کی شکل تبدیل کرنے پر آمادہ ہے۔ جسے کچھ بھی نہیں چاہئے۔ جو حکومت، پاور اور سیاست سے بے نیاز ہے۔ دو جون کی روٹی کمانے، بچوں کی پرورش کرنے اور مندر میں ماتھا ٹیکنے تک، جو اپنے اصول، سنسکار اور آدرشوں میں بندھا ہے ___ یہ حکومت اس عام سے لگنے والے ہندو کی شکل بدلنا چاہتی ہے۔ وہ اس ہندو کو ایک ظالم، جابر، تاناشاہ اور راکھشس کے طور پر پیش کرنا چاہتی ہے ___ مگر ___ تم کیا کر سکتے ہو سنیل رائے ___ ؟

ریلیٹی اور فنتاسی ___

کہیں نہ کہیں یہ دونوں آپس میں مل رہے ہیں ___

اور شاید اسی لئے وہ بچہ ___ وہ بارہ سال کا بچہ ___ میں دراصل اس کیس میں الجھ کر رہ گیا ہوں ___

بچے کی عمر صرف بارہ سال ہے ___

بارہ سال کے نتن کی تصویر آنکھوں میں گھومتی ہے ___

بارہ سال کی ریا کا چہرہ آنکھوں کے پردے پر لہراتا ہے ___

صرف بارہ سال ___

دروازے پر نتن کھڑا ہے۔ ہاتھ میں کافی کا مگ لیے ___

''آپ کسی کیس کے بارے میں بتا رہے تھے ڈیڈ؟''

''ہاں ___ بیٹھو ___ ''

مجھے خوشی ہوئی ___ ، سچ، اس وقت میں نتن کو ہی یاد کر رہا تھا۔ میں میز سے اٹھا۔

''اب آپ زیادہ تر کیس ہسٹری کے لئے انٹرنیٹ کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کیا یہ فنٹاسی نہیں ہے؟''

نتن ابھی بھی وہیں 'اٹکا' ہوا تھا___

'ہاں۔' میں نے مسکرانے کی کوشش کی۔ دراصل قصور وقت کا ہے۔ جس نے ہمیں فنٹاسی اور سچائی کے بیچ پھنسا دیا ہے___ کیا نہیں؟ میں زیادہ سے زیادہ اس نکتہ پر تم جیسے ینگ مین اور بچوں سے استفادہ حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

''یس ڈیڈ۔''

''شاید۔ Law اینڈ جسٹس سے، اتنی مدت سے جڑے رہنے کے باوجود، ابھی تک ہم نہ جرائم کو دور کر پائے ہیں، نہ ڈھنگ سے اس کی نفسیات کو سمجھ پائے ہیں۔ ہمارے وقت سے اب تک، یہ نئے بچے تو بالکل بدل گئے ہیں___ انہیں پڑھنا ہوگا۔ پڑھنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ نہیں پڑھا___ تو دیر ہو جائے گی۔ کیوں کہ جانے انجانے ان بچوں نے، اپنے لئے نئے وقت کے حساب سے دلیلیں گڑھ لی ہیں___ اور یہ دلیلیں انہیں مطمئن بھی کر رہی ہیں___ کیا نہیں؟ شاید اس لئے جب تم نے سائبر کرائم کی بات کی تو ......دراصل میں اس بارہ سال کے بچے کو سمجھنے کے لئے....''

''بارہ سال کا بچہ___'' نتن چونک گیا تھا۔

''Yah۔ صرف بارہ سال۔ میں بچہ، بچپن، لڑکپن اور نفسیات کی اک ایک باریکی تک پہنچنا چاہتا ہوں۔ یہ بھی کہ بہت سے ماں باپ اپنے بچے کی پرورش کیسے کرتے ہیں....''

''اوہ....انٹرسٹنگ'' نتن چیخا۔ I am proud of you, Dad اتنا کام تو وہ جج بھی نہیں کرتے ہوں گے جو کسی بھی ملزم کو پھانسی یا عمر قید کی سزا سناتے ہیں۔''

'میں خوش نہیں ہوا۔'

''جانتا ہوں ___ یہ ایک Practical approach ہے۔ اور یہی میرا عہد ہے''

''تمہارا عہد ___ جو سوپر کمپیوٹر سے بھی فاسٹ جا رہا ہے۔''

''مارس پر''

''ابھی وہاں پانی کی تلاش کی جا رہی ہے۔''

''مل جائے گا۔ وہاں زندگی ہے۔''

''زندگی ہے تو کون سا تیر مار لیں گے۔ وہاں بھی اگر انسان ہوا تو؟ وہ لوگ بھی یہی کر رہے ہوں گے ___''

''یہی کر رہے ہوں گے، مطلب ___؟''

''مطلب جو ہم نے گجرات میں کیا ___ جو ہم نے ___''

''گجرات ___ نتن چیخا ___ ''وہاٹس رانگ ان گجرات ڈیڈ۔ انہوں نے گودھرا کیا، ہم نے گجرات''

''کس نے گودھرا کیا؟''

''انہوں نے ___''

''انہوں نے ___ کون؟''

''مسلمان ___''

''کیا، انہیں مسلمانوں نے کیا، جن کو تم نے گجرات میں زندہ جلا دیا۔

''بی پریکٹیکل پاپا۔ وہ ریکشن تھا۔ ریکشن میں دو چار گھر جلتے ہیں ___ آپ کے Freedom movement میں ایسے خون خرابے نہیں ہوئے تھے ___؟''

''ہوئے تھے۔ تب معاملہ دوسرا تھا۔''

''معاملہ دوسرا نہیں۔ وہ گودھرا کریں گے تو گجرات ہوگا۔ بار بار ہوگا۔ یہی نیوٹنس لاء بھی ہے۔''

''تم ایک کرائم کی وکالت کر رہے ہو۔ وہ بھی غلط ڈھنگ سے۔''

''نہیں ___ کرائم نہیں ___ ہر ریکشن کو کرائم سے جوڑنا ٹھیک نہیں ___ آپ کسی کے گال پر ایک تھپڑ مارتے ہیں تو اس سے یہ امید کیوں کرتے ہیں کہ وہ دوسرا گال بھی بڑھا دے گا۔ مہاتما بدھ اور گاندھی کے زمانے چلے گئے ڈیڈ۔

ثمن زور زور سے بول رہا تھا..... ہمارے لوگ بولتے ہیں تو آپ چلاتے ہیں۔ آپ کا سپریم کورٹ تن کر سامنے آجاتا ہے۔ کیوں پاپا؟ تب، جب مولانا بخاری چلایا کرتے تھے۔ ان کے شہاب الدین اور دوسرے مسلمان لیڈر بار بار اپنی بات منوانے کے لئے کچھ بھی بولتے رہتے تھے ___ میں ان دنوں اتہاس پڑھ رہا ہوں۔ یہ انہیں لوگوں کا ہینگ اوور ہے۔

''کس کا اتہاس پڑھ رہے ہو؟ 'پانچ جینہ' والوں کا یا وی۔ اچ۔ پی کا ___؟

''اتہاس تو اتہاس ہوتا ہے''

''اتہاس بدلا جا رہا ہے۔ جو تم پڑھ رہے ہو، وہ اتہاس نہیں ہے..... وہ اتہاس کا ایک بدلا ہوا سنسکرن ہے۔ تمہیں جھوٹ پڑھایا جا رہا ہے۔''

''جج بنتے ہی، یا انصاف کی کرسی پر بیٹھتے ہی آپ لوگوں کو کیا ہو جاتا ہے۔ اب لنکدوہ کو دیکھئے ___ ہر شخص ہماری ہی 'بجانے' لگتا ہے۔''

''مائنڈ یور لینگویج ___ یہ بجانے لگتا ہے ___ یہ کیا ہے''

''ساری ڈیڈ ___ ثمن لفظ چبا رہا ہے ___ آپ کی ساری چڑھ بی۔ جے۔ پی

ہے۔ بی. جے. پی کیوں ہے؟ پی. پی کیوں آرہی ہے___؟ آپ ابھی تک سیوڈو سیکولر پارٹیوں کی باسی تقریریں ہی چبا رہے ہیں___ کیوں؟ وہ ختم ہو چکے ہیں۔ کانگریس کا Existance ختم ہو چکا ہے۔ دلی چھوڑ کر کانگریس سبھی جگہوں سے جا چکی ہے۔ اب چاہے وہ پرینکا کو لائیں یا راہل کو___ اب سچے طور پر ہمیں سوراجیہ مل رہا ہے۔

''سوراجیہ___؟''

''یس ڈیڈ۔ ۱۹۴۷ میں ہم آزاد نہیں ہوئے تھے___ آزاد ہوئے تھے مسلمان۔ کیوں کہ انہیں پاکستان مل گیا۔ ہم ابھی تک اپنی آزادی کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اب اور اس لڑائی میں ہمارے سب سے بڑے دشمن، ہمارے ہی درمیان کے سیوڈو اور سیکولر سوچ والے لوگ ہیں___ Remember ڈیڈ___ پہلی بار، پچھلے الیکشن میں بی. جے. پی نے صاف طور پر کہا___ مسلمانوں کا ووٹ نہیں چاہئے۔ کیا ہوا۔ سب کو پتہ چل گیا___ وہ کتنے unitted ہیں۔ اور کتنا تگڑا ان کا ووٹ بینک ہے۔ بی. جے. پی اپنے بل پر جس دن حکومت بنالے گی۔ اس ملک کا ہندو اس دن پہلی بار آزاد ہوگا___''

''تنن___ تنن__''

میرے لفظ گم ہو گئے ہیں۔ کان سن نہیں پا رہے ہیں۔ سر گھوم رہا ہے۔ میں یہ سب کیا سن رہا ہوں۔ یہ سب تو میں نے کبھی پڑھایا ہی نہیں۔ پھر تنن نے یہ سب کہاں پڑھا۔ کہاں سیکھا___

آنکھوں کے آگے چمکیلی چمکیلی سی دھند چھا گئی ہے۔

آنکھیں بند کرتا ہوں___ باہر کے منظر، باہر ہی دھند میں بے گھرے رہ گئے ہیں___

''غلطی کس کی تھی سنیل رائے؟''

___ شاید میری۔ ہمیشہ سے میری ___

بچے بڑے ہو رہے تھے۔ اور میں جوڈیشری کی موٹی موٹی کتابوں میں الجھا ہوا تھا ___

''کہاں کھو گئے ڈیڈ!''

متن پوچھ رہا ہے ___

ہاں، وہ ___ مسکرانے کی کوشش کرتا ہوں ___ ''تم لوگ بڑے ہو گئے ہو۔ تمہارے پاس اپنی آئیڈیالوجی آ گئی ہے۔''

''ہاں ___ وہ تو آ گئی ہے۔''

''میرا مطلب تم اب کافی بڑے ہو گئے ہو۔''

متن عجیب نظروں سے مجھے دیکھ رہا ہے ___

''وہ سائبر کرائم ___ ''

''سائبر نے کرائم کر دیا ہے بیٹے۔''

''وہاٹ ___ '' متن اچھلا ___

''تم نہیں سمجھو گے......... لیکن ......سائبر کرائم کر چکا ہے۔ اور شاید مرڈر بھی ___ جاؤ ___ تم سے صبح میں بات ہو گی۔

مووِنگ کرسی گھماتا ہوں۔

یہ آئینہ پر میری جگہ کون آ گیا ہے ___

میں ہی ہوں ___ لیکن میں کتنا بدلا بدلا لگ رہا ہوں ___ !

بدلا بدلا نہیں ___ ہرا ہوا ___

☆☆☆

(۴)

میری یہ پرانی عادت ہے۔ تھک جاتا ہوں، ہار جاتا ہوں تو انٹرنیٹ پر بیٹھ جاتا ہوں۔ زیادہ تر لیگل ڈاٹ کام آن کرکے قانون کے بارے میں نئی نئی جانکاریاں حاصل کرتا رہتا ہوں۔ تھک جاتا ہوں تو کچھ ادھر کے، کچھ ادھر کے، کبھی بہلنے کے لئے سیکس پر مبنی پروگرام پر بھی نظر دوڑا لیتا ہوں ___

چالیس کے بعد سیکس کچھ زیادہ ہی پریشان کرنے لگتا ہے۔

نتن کی باتوں نے الجھا دیا تھا۔

یاہو پر انٹرنیشنل فلم فسٹیول کی رپورٹ آرہی تھی۔ میں نے ایک لمحے کے لئے ماؤس کو روک دیا۔ یہ فلم میری دیکھی ہوئی تھی۔ مائی مدرس اسمائیل (My mother's smile)۔ اطالوی فلم پروڈیوسر مارکو بلو کھیو کی فلم ___ اس فلم کی رپورٹ دکھائی جارہی تھی۔ بیچ بیچ میں فلم کے ٹریلر بھی دکھائے جارہے تھے۔ اس فلم میں خدا کے وجود سے انکار کرنے والے ایک آرٹسٹ ارنیسٹو، کی نفسیاتی الجھنوں کو پیش کیا گیا تھا۔ دھرم اور ادھرم کے بارے میں کھل کر بحث کی گئی تھی۔ ارنیسٹو کی ماں کا قتل ہو جاتا ہے۔ اور قتل کیا تھا، خود اس کے بیٹے نے جو ایک نفسیاتی مریض تھا۔ مینٹلی ریٹائرڈ ___ لیکن ویٹیکن، اس کی ماں کو، اس کے معجزوں کی وجہ سے سینٹ (Saint) بنانے جارہی ہے۔ دھرم اور ماں میں یقین نہ کرنے والے، ارنیسٹو کے تمام رشتہ دار چاہتے ہیں کہ گھر کا کوئی بھی فرد، Saint بن

جائے گا تو فائدہ ہی فائدہ ہوگا۔ ارنیسٹو کو اپنے بیٹے سے بہت پیار ہے۔ لیکن رشتہ داروں کی وجہ سے وہ پریشان ہے۔

دھرم اور ادھرم ___ بالی وڈ سے ہالی وڈ، ہندوستان سے امریکہ تک سب ہی اس سے لڑ رہے ہیں ___ یا شکار ہو رہے ہیں۔

میری نظر اس ٹریلر پر جم کر رہ گئی ہے۔ بیٹا کسی Invisible چیز کو بھگانے کی کوشش کر رہا ہے۔

ماں پوچھتی ہے ___ آخر تم کس کو بھگا رہے ہو۔

بیٹا جواب دیتا ہے ___ ''مجھے کہا گیا ہے کہ خدا سب جگہ ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ خدا سب جگہ رہے۔ کوئی جگہ تو ایسی ہونی چاہئے، جہاں اسکا وجود نہ ہو۔''

● ●

لاک اَپ۔ کیا یہاں خدا کا وجود ہے؟ نہیں ہونا چاہئے۔ کیا اپنے مذہب پر سختی سے عمل کرنے والا ایک جج ___ قانون کے بہت سارے معاملوں میں دوسرے مذاہب کے لئے کیا ایماندار ہو سکتا ہے؟

اور جیسا کہ نتن کہہ کر گیا ہے ___

آنکھوں کے آگے چمکیلی دھند ایک بار پھر چھا گئی ہے۔ ماؤس گھما رہا ہوں۔ کچھ بھی اچھا نہیں لگ رہا ہے۔ اخلاقیات اور سیکس کے بیچ کوئی ہڈی ہے جو تمام بھارتیوں سے نگلتے نہیں بن رہی ہے۔ اور تبھی وہ حادثہ ہو جاتا ہے جب بارہ سال کا ایک بچہ ___

میرا دایاں ہاتھ ماؤس پر جم گیا ہے۔ فیشن ٹی.وی.کام پر .Gladrags Mrs India کنٹسٹ کی کچھ جھلکیاں دکھائی جا رہی ہیں ___ مسز انڈیا ___ شامل ہونے والی ۲۳ خوبصورت عورتیں ___

میں اسنیہہ کے بارے میں سوچ رہا ہوں___

مجھ سے کم از کم سات آٹھ سال چھوٹی ہے۔ لیکن اس عمر میں بھی سیکس کے لئے کتنی بیتاب۔ کبھی کبھی مجھے بھی پاگل کر دیتی ہے۔ دو بچوں کی ماں۔ لیکن آج بھی غضب کا جوش۔ کپڑے پہن کر چاہے عمر کی چادر تن جاتی ہو___ مگر کپڑے اتارنے کے بعد___ ۴۲۔۴۰ سال کی عورت بھی اپنے چکنے، پھسلتے بدن سے ۲۰ سال کی بن جاتی ہے___ ایک ترو تازہ مچھلی۔ پانی پر پھسلنے والی۔ سون مچھریا___

اینکر بتا رہی ہے کہ صرف تین سال پہلے سے یہ Contest شروع ہوا ہے۔ شاید مس انڈیا، مس ورلڈ یا مس یونیورس کی 'بھیانک' مقبولیت کے بعد___ ہندوستانی شادی شدہ عورتیں کون سی کم ہیں___ وہ بھی اپنی سدا بہار خوبصورتی کا پیمانہ لے کر اسٹیج پر کیٹ واک کرنا چاہتی ہیں___ اینکر بتاتی ہے کہ گوا کی ۳۵ سالہ کرن فرنانڈیس اپنے ۴ بچوں کو شوہر کے پاس چھوڑ کر اس Contest میں حصہ لینے پہنچی ہیں۔

کمپیوٹر کے چھوٹے سے اسکرین پر کرن موریا کا چہرہ جھلملاتا ہے۔ جو ایک سوال کے جواب میں کہتی ہیں۔

''ہم اپنے شوہروں کو اس بات کا احساس کرانا چاہتے ہیں کہ ایک بیوی اور ماں کا رول کتنا اہم ہوتا ہے۔''

گلیڈ ریکس مسز انڈیا پروگرام کی اسپانسر مشہور انڈسٹریلیسٹ نسلی واڈیا کی بیوی مورین واڈیا بتاتی ہیں کہ تمام Contestant نے اس contest کے لئے کتنی محنت کی تھی۔ شوہر اور بچوں کے رہتے ہوئے___ انکی ساس اور سسر نے بھی ان کی حوصلہ افزائی کی۔ دراصل ایسے Contest سے کسی میگا ماڈل کی کھوج نہیں کی جاتی۔ بلکہ ایک

ایسی مکمل عورت کی تلاش کی جاتی ہے، جس پر ایک شوہر، ایک بیوی کے روپ میں اور بچے ایک ماں کے روپ میں فخر کرسکیں۔ دیکھا جائے تو اس طرح کے Contest اچھی گھریلو عورت کا ایک رول ماڈل تیار کرتے ہیں ۔ دراصل اس طرح کے contest اس ہندوستانی عورت کے لئے جشن کی طرح ہے، جو ایک بیوی، ماں اور ایک خوبصورت عورت کا تاج جیتنے والی عورت کے درمیان ایک غضب کا توازن قائم رکھتی ہے ___ شاید اسی لئے کہا جاتا ہے کہ زندگی کی اصل شروعات تو شادی کے بعد ہوتی ہے ___

یہ عورتیں ___

سنیل کمار رائے، یہ عورتیں تمہارے شہر گوپال گنج میں تو نہیں پائی جاتیں ___ ؟؟

تم اس عورت کو گوپال گنج میں نہیں ڈھونڈ سکتے ___

عورت ایک رول ماڈل بننے جا رہی ہے۔ بیوی، ماں سے لیکر بیوٹی کنٹیسٹ تک۔

تم ابھی تک گوپال گنج میں ہو ___ دی اولڈ فیشنڈ باسٹرڈ۔ تم اس عورت کو کبھی اپنے یہاں دریافت بھی نہیں کرسکتے ___

"سنیل ___ کہاں ہو ___ کتنی دیر لگے گی ___ ؟"

یہ اسنیہہ کی آواز ہے۔

کمپیوٹر اسکرین پر کیٹ واک کرتی عورتیں اپنے جلوے بکھیر رہی ہیں ___ مجھے کچھ کچھ ہوتا ہے۔

بدن میں ہزاروں چیونٹیاں داخل ہو رہی ہیں ۔ دوسری عورتیں تو بس دوسری عورتیں ہیں ___ کمال کی عورتیں۔ باہر کی ہر عورت کمال کی لگتی ہے۔ کولہے، شانے،

خوبصورت تراشے ہوئے چکنے سڈول پاؤں۔ مصفٰی سینہ کی خوبصورت گولائیاں۔ جسم سے جیسے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں ___

سرتا پا سلگ رہا ہوں ___

شریانوں میں گرم گرم خون کے لاوے دوڑ گئے ہیں۔

شاید میں نے اب تک اپنے آپ کو سنبھال کر رکھا ہے ___ سیکس ___ آپ دور بھاگ ہی نہیں سکتے ___ ایک آگ ہے، جو چپکے سے آپ کو منہہ سے آگ پھینکنے والے اجگر کی طرح نگل جاتی ہے۔ جج سو جاتا ہے۔ ایک انتہائی 'کامک' آدمی زندہ ہو جاتا ہے۔

"سنیل ___ کہاں ہو تم ___ کب تک چپکے رہو گے کمپیوٹر سے۔ مجھے نیند آرہی ہے ___"

ہاتھ، آنکھوں پر لے جاتا ہوں ___

چمکیلی سی دھندھہٹ چکی ہے ___ وہاں، آنکھوں کی Retina پر وہی عورتیں ہیں، جو کیٹ واک کر رہی تھیں ___ ان میں سے ایک ___ نہیں۔ سب کی سب ___ باری باری سے کیٹ واک کرتی ہوئی مجھ میں ہمہ آغوش ہوتی ہوئی ___

پینٹ میں چھپکلی رینگنے کی صدا سن لی ہے میں نے ___

آواز دیتا ہوں ___

"اسنیہہ آرہا ہوں ___"

ماؤس سے ہاتھ ہٹالیا ہے۔ .U.P.S کا بٹن بند کرتا ہوں۔ کمپیوٹر آف کرنے کے بعد اپنے اندر کی تمام آگ لئے اسنیہہ کے کمرے کی طرف بڑھ جاتا ہوں۔

• •
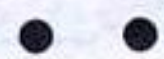
اسٹوو پر چیختی راتوں کے شور سنے ہیں، آپ نے؟ میں سن رہا ہوں۔ وِن مار کر
جلتے اور دھدھکتے اسٹوو کے شعلوں میں رات پگھل رہی ہے ___

سردی کی راتیں کیسی ہوتی ہیں ___

''اتنی دیر کیوں ہوگئی؟''

اسنیہہ مرے سامنے کھڑی ہے۔ ایک خوبصورت سی نائیٹی نے اسکا بدن 'پہن' لیا
ہے ___ اس نے ایک ہلکی سی انگڑائی لی ہے۔

میرے ہونٹوں پر ایک دلکش سی مسکراہٹ تیر گئی ہے۔

''تم مسکرائے کیوں؟''

''بس۔''

''بس کیا ___ ؟''

''کبھی کبھی مسکرانے کے پیچھے کوئی وجہ نہیں ہوتی۔''

''نائیٹی بری لگی؟''

''نہیں''

''پھر'' ......

''دیکھ رہا تھا کہ نائیٹی نے تمہارے کئی برس چھین لئے ہیں۔''

''مطلب''

''اپنی عمر سے برسوں پیچھے چلی گئی ہو''

''ہے نا......؟''

اسنیہہ، ریا بننے کی کوشش کر رہی ہے ___ نہیں ریا نہیں ___ ریا میری بیٹی
ہے ___ رات میں اکثر ہم اپنی عمر کی 'بھیڑوں' کو کسی سردی سے ٹھٹھرتے، پہاڑ کی ترائی

میں رکھ کر بھول جاتے ہیں ___

''اچھا، بتاؤ، کیا مجھ پر عمر سوار ہے؟''

''کہیں سے نہیں''

''سب یہی کہتے ہیں۔ میں کہیں سے دو جوان بچوں کی ماں نہیں لگتی۔''

''ٹھیک کہتے ہیں مگر ___''

''مگر کیا ___''

''دن میں تم اتنی جوان نہیں لگتی ___''

''مطلب ___''

''رات میں تمہاری آدھی عمر کہیں کھو جاتی ہے ___ میرا یہ یقین پختہ ہو جاتا ہے۔ کہ ہیلتھ کلب کی محنت، بدن سے کپڑا الگ کرتے ہی ایک ۴۰ سال کی عورت کو بھی چھوئی موئی سا بنا سکتی ہے۔ جس کے بدن سے آگ کی لمبی لمبی 'جھاس' اٹھ رہی ہوتی ہے۔

اسنیہہ نے منہ سکوڑ کر کہا ___ ''یہ عمر کیوں یاد دلاتے ہو؟''

''رات اکثر عمر کا تقاضہ کرتی ہے''

''اور سیکس ___؟''

''سیکس، 'برف جمی رات' کی برف، چنگاریوں سے پگھلانے کے لئے ہوتی ہے''

''تو پھر دیر کیوں کر رہے ہو ___ اسنیہہ نے پھر انگڑائی لی۔

'سوچ رہا تھا۔ اس عمر میں تمہاری بیقراری دیکھ کر اچھا لگتا ہے ___ سچ ہے، دن میں جتنا بھی بوڑھا نظر آؤں، یا تمہاری الٹی سیدھی باتیں گوارہ کروں ___ لیکن رات کا انتظار کرتا ہوں۔ رات ہوتے ہی تمہارا بولتا بدن مجھے میرے مَن میں لوٹا دیتا ہے۔''

''سیکس کا سارا مزہ کرکرا کر دیتے ہو۔ نتن بیٹا ہے۔ میں تم میں نتن نہیں دیکھ سکتی۔''

اسلیہہ مسکرائی ___ ''نائیٹی اچھی ہے نا۔ پیرس سے منگوائی ہے۔ وہ ہماری دوست ہے نا مسز امراؤ کر۔ ان سے منگوائی ہے۔ یہ دیکھو......''

وہ ذرا سی جھکی ___ پھر سر اٹھایا ___ نائیٹی آپ ہی آپ سینے سے نیچے تک کھلتی چلی گئی تھی ___ جیسے وہ بہت دیر سے میرے انتظار میں تھی ___ جیسے وہ بہت دیر سے سیکس کے بارے میں سوچ رہی تھی۔ میں نے غور کیا۔ اسلیہہ کا جسم آج بھی پرکشش ہے۔ سینہ کی حسین گولائیاں، گولائیوں کے آس پاس کی چکنی پہاڑیاں ___ مجھے کسی گلیشر کی طرح للچا رہے تھے ___

''ایسے کیا دیکھ رہے ہو؟''

''سوچ رہا تھا۔''

''سوچتے بہت ہو۔ بائی دوے ___ ''

''سنڈے ٹائمس کے فیشن کرٹیک کالن میکڈاول کا ایک بیان پڑھا تھا۔''

''کیا ___ ؟''

''جو لباس بولتا نہیں ہو، وہ فیشن نہیں بن سکتا ___ لباس کو بولنا چاہئے۔ بلکہ میں تو کہتا ہوں، چیخنا چاہئے۔''

''اور کیا لکھا تھا لباس کے بارے میں ___ ؟''

''اسلیہہ میرے قریب آگئی ہے.... میرے شرٹ کے سارے بٹن کھل گئے ہیں۔ شرٹ جسم سے الگ ہوگیا ہے۔ میں اپنی ننگی پیٹھ پر اس کی تھرتھراتی کانپتی ہتھیلیوں کی گرماہٹ محسوس کر رہا ہوں۔ 'پیرس' اب بستر پر بے نیازی سے پڑا ہے ___ اسلیہہ سینے

کے بالوں میں کسی ویمپائر کی طرح اپنے نوکیلے دانتوں کو گڑا گڑا کر جیسے میرا سارا خون پی جانا چاہتی ہے ___

''پاگل ہو ___''

''ہاں ___''

''ایکدم سے جانور بن جاتی ہو ___''

اس کے ہونٹ، پاگلوں کی طرح، رم جھم تیز برسات کی طرح ہر جگہ مجھے چوم رہے ہیں

''ایک لمحے کو وہ ٹھہری۔'' کالن میکڈاول نے اور کیا کیا لکھا ہے ___؟''

''اور ___''

''ہاں ___''

''سنو گی ___''

''اس نے لکھا ہے، لباس اگر پیرس کی نائیٹی ہے تو عورت کبھی گوپال گنج کی نہیں ہو سکتی ___''

''وہی گوپال گنج ___، اسنیہہ کی آنکھوں میں خفگی ہے ___ گوپال گنج سے دلی نکل آئے ہو تم ___

''لیکن ہمارا پہلا ہنی مون تو گوپال گنج میں ہوا تھا ___''

''چھوڑو بھی ___ میں پاگل ہو رہی ہوں ___''

''میکڈاول بھی یہی کہتا ہے ___ لباس صرف ایک لباس نہیں ہے ___ ایک وچار دھارا ہے۔ آئیڈیالوجی ہے۔ جو آپ کو پاگل کرتا ہے۔ لباس کے لئے صرف Attraction کافی نہیں ہے۔ لباس کو کسی معمہ یا پہیلی کی طرح ہونا چاہئے۔ چاہے وہ

بیوٹی کنٹسٹ میں پہنے جانے والی کالی ڈریس ہو___ یا وائی.اس.ال کا پاور سوٹ___ فیشن کو چاہئے، نیا پن___ ایک خوبصورت خیال اور دیکھنے والے کو ایک جنگلی، درندہ بنا دینے کی کشش___ اور سنو___ اب میں درندہ بننے جا رہا ہوں___

میں نے اسنیہہ کے ننگے بدن پر اپنے ہاتھوں کی گرفت سخت کر دی۔ اس کا پرکشش سینہ میرے ہاتھوں میں تھا۔

باہر برف گر رہی تھی___

نہیں___ برف سی ٹھنڈی ہوئی گئی تھی رات

اور اسٹوو کے شعلے چیخنے لگے تھے۔

☆☆☆

(۵)

اسٹیپہ بستر پر ٹھنڈی رات جیسی پسر گئی ہے ___ مجھے لگتا ہے، یہی وقت ہے، جب اس سے بہت کچھ کہنا چاہئے مجھے۔ یہ بدلتے ہوئے بچے ___ یہ بدلا بدلا سائنٹن ___ یہ بدلی سی ریا ___ ایک لمحے کو میں اٹھ کر یتن کے کمرے کی طرف گیا ___ میں نے لانگ گاؤن پہن لیا تھا۔ باہر کہرا چھایا تھا۔ ریا کے کمرے میں لائٹ جل رہی تھی۔ دروازہ ادھ کھلا تھا۔ میری آنکھوں نے اس کے بستر کا تعاقب کیا۔ اور یکا یک میں چونک گیا۔

ریا اوندھی پڑی تھی ___

چھوٹی سی باریک جھل جھل کرنے والی نائیٹی، اس کے بدن سے ہٹ گئی تھی۔

اور ___

میرے اندر جیسے جھنا کا ہوا تھا ___ سوچا، تیزی سے کمرے میں بھاگ جاؤں۔ بس مجھے یہی وقت ملتا ہے، اس بھوکی عورت سے باتیں کرنے کا۔ یہی وقت ہوتا ہے، جب اسے میری ضرورت ہوتی ہے۔ یہی وقت ہے، جب میں اس سے پوچھ سکتا ہوں۔

ریا اڑ رہی ہے ___ تم نے اسکی اڑان دیکھی ہے ___؟

یہی وقت ہے جب میں اس سے کہہ سکتا ہوں ___ اسے روکو ___ زیادہ

اڑنے سے روکو اسنیہہ ___ ورنہ وہ جُوناتھن سے گل کی طرح آؤٹ کاسٹ کردی جائے گی ___

کمرے کا پٹ کھول کر میں دوبارہ کمرے میں داخل ہو گیا ___ اسنیہہ ویسی ہی تھکی تھکی پڑی تھی اور میری طرف محبت سے دیکھ رہی تھی۔

میں نے گاؤن اتار کر ہینگر میں ٹانگ دیا۔ اس کے قریب لیٹ گیا۔ وہ ہولے ہولے ایک بار پھر سے میرے سینے کے بالوں کو سہلانے لگی۔ عورت 'ترپت' ہونے کے بعد کچھ دیر کے لئے آپ کی شکر گزار ہوتی ہے۔ یہی وقت ہوتا ہے جب وہ آپ کے اندر کے مرد کا پورا پورا احساس کرتی ہے۔ اور اس مرد سے اپنے آپ کو مطمئن پا کر، آپ کی شکر گزار ہو اٹھتی ہے ___ اور یہی تھوڑے سے لمحے ہوتے ہیں، جب آپ اس سے کچھ شیئر کر سکتے ہیں ___

میں نے اس کے بالوں کو سہلایا ___ گال چومے اور ایکبار پھر اس کے ہونٹوں پر ہونٹ رکھ دیا ___

وہ ابھی تک ننگی تھی۔ لیکن میری اس حرکت پر اٹھ کر بیٹھ گئی ___

''کیا بات ہے ___؟''

''نہیں۔ کچھ نہیں''

''دوبارہ چارج نہیں ہو سکتے۔ جانتی ہوں۔ پھر؟''

''پھر کیا ___''

''مجھے Kiss کیا''

''یہ سیکس کے بعد کا Kiss ہے۔ جو کہتا ہے۔ تمہارا شکریہ۔

وہ دھڑ سے، اپنے ننگے جسم کے ساتھ میرے اوپر آ گئی۔ اور اپنے ہونٹوں سے میرا

چہرہ چومنے لگی۔ ہونٹ میں اپنے دانت گڑا دیئے۔ پھر ایک جھٹکے سے الگ ہوگئی۔

''یہ کیا تھا___''

وہ ہنسی ___ ''یہ سیکس کے بعد کا Kiss تھا۔ جس نے کہا، تمہارا ابھی شکریہ۔''

''اوہ___''

میں زور سے ہنسا۔

''سنو___ ''اس نے دھیرے سے پوچھا۔ ابھی تم نے پوچھا۔ لباس میں بھی ایک آئیڈیالوجی چھپی ہوتی ہے۔ میں اس وقت جل رہی تھی۔ اس لیے___''

تم مجسم ایک برفیلی رات ہو۔ جسکی ٹھنڈک ایک نشیلی کسک دے جاتی ہے۔ سو تو نہیں جاؤ گی ابھی___''

''نہیں___''

''تم سے کچھ باتیں کروں تو___''

''مجھے اچھا لگے گا___ ''اسنیہہ کی آنکھوں میں ممنونیت کا اظہار تھا۔

مجھے لگا، تن اور ریا میں آنے سے پہلے لباس کا سہارا لینا ہوگا۔ لباس___ ایک چھوٹے سے لباس نے صبح والی اسنیہہ کو بدل دیا تھا۔ عمر کے پاؤں پاؤں، تیزی سے دن میں اڑتی اسنیہہ کو رات میں ایک کم عمر عورت میں تبدیل کر دیا تھا___

''لباس___ آئیڈیالوجی___ کبھی کبھی تمہاری باتوں سے وحشت ہوتی ہے۔ لگتا ہے تم بہت پرانے ہو۔ کسی آرکائیو میں رکھے ہوئے۔ لیکن جب تمہاری باتیں سنتی ہوں تو___

''باتیں اپنا موسم ڈھونڈھتی رہتی ہیں۔ نیا بنے رہنے کے لئے۔ باتوں کا موسم پرانا ہو، تو آدمی بوجھل اور 'اوباؤ' بن جاتا ہے___ پھر ایسے آدمی کی اپنی دنیا بن جاتی ہے۔

آئیڈیالوجی کسی ضروری 'پیچ کش' کی طرح ہے، جس سے نٹ بول ٹائٹ کیے جاتے ہیں___ یہ جسم سے زیادہ ذہن کی خوراک ہے___ دماغ صحت مند تو جسم بھی صحت مند۔اسی طرح___ لباس کی بھی آئیڈیالوجی ہوتی ہے___

میں نے ہاتھ بڑھایا۔ بستر پر کنارے پڑے، پیرس کے ریشمی کپڑے کو ہاتھوں میں اٹھایا___ وہ معمولی سا کپڑا ہے۔لیکن اس میں ایک 'وچار' تھا۔ایک نئی آئیڈیالوجی تھی___ یہ تمہارے جھکتے ہی کھل گئی___ اس نے بتایا کہ جھکنے میں انکساری ہے۔ جھکنے میں زندگی کا سچا مزہ ہے___ مگر سب جگہ نہیں۔تمہاری نائیٹی جھکی۔اور آسمان کے چاند روشن ہو گئے___ روشن ہو کر تمہارے بدن میں سما گئے___ اور تمہارے پور پور سے روشنی پھوٹ پڑی۔ میں چاہتا ہوں___ اسی طرح تمہارے پاس بھی ایک آئیڈیالوجی ہو۔زندگی کے لئے___ فیوچر کے لئے___ بچوں کے لئے___ ایک آئیڈیالوجی، جو تمہارے ڈھیلے تن من کے نٹ بول، کس دیتی ہے۔تمہیں پھر سے ٹائٹ، صحت مند اور خوبصورت بنا دیتی ہے۔آئیڈیالوجی، 'ڈورین گرے' کے پورٹریٹ کی طرح ہوتی ہے۔ جس میں آپ صاف صاف اپنے اندر کا عکس دیکھ سکتے ہیں۔

''تم جانتے ہو یہ لباس کس نے تیار کیا ہے؟''

''اسنیہہ ننگے جسم کے ساتھ بستر سے کودی۔اور پیرس کی نائیٹی ایک جھٹکے سے پہن کر میرے جسم پر تن گئی___

''کلب میں، دوستوں میں فیشن ڈیزائنرس کے قصے سنتی ہوں۔لیکن جو تم سے سنا۔وہ پہلی بار سنا۔''

''تمہارے بہت سارے فیشن ڈیزائنرس کبھی میرے کلائنٹ رہے تھے۔ یونو، جب میں سینئر ایڈووکیٹ تھا۔تمہیں وہ یاد ہے۔رتیش اروڑہ___ سب سے پہلے مجھے اسی

نے بتایا کہ لباس میں بھی ایک آئیڈیالوجی چھپی ہوتی ہے اصل میں ___ "

اسلیہہ میری گود میں سمٹ آئی تھی ___

میں ہنسا ___ تمہارے پاس جوان رہنے کے لئے پانچ سال اور چار مہینے باقی ہیں۔ پھر تم میرے بدن پر اچھلنا کودنا بند کر دوگی۔

اسلیہہ چڑھ گئی۔

"رات کو رات کی طرح جیا کرو"

"وہی کر رہا ہوں۔"

وہ میری گود سے اتر کر دوبارہ بستر پر لیٹ گئی ___ کمبل بدن پر کھینچ لیا ___ بولو ___

فیشن کا سارا مزہ نزاکت میں ہے۔ اس لئے کہ لباس بولتا ہے۔ ترون تاہیلیانی اور روہت بل جیسے ڈیزائنرس کے لباس دیکھو۔ لباس کی خاص بات یہ ہے کہ ان میں سُر تال ہونا چاہئے۔ منیش اروڑہ، سونم دبل اور انامیکا کھنہ کے ڈیزائن کیے گئے کپڑے دیکھ لو۔ کبھی تم نے ان کے سرتال سنے ہیں ___؟

"نا"

"تھا ___ تھا ___ تھیا ___ سا ___ رے ___ گا ___ ما ___ پا ___

مغربی ہندوستانی انداز میں پیش کرنے کی کلا ___ روہت بل نے کام سوتر چولی کھوج نکالی۔ برا، ٹاپ کا مکسچر ملا دیا ___ بن گئی ہندوستانی کُرتی۔ جسے پہن کر ملیکہ اروڑہ، شاہ رخ کے ساتھ جھومتی ہوئی ٹرین کے اوپر گانا گاتی ہیں ___ چل چھیّاں چھیّاں ___ کون جھومتا ہے ___ ملیکہ بھی، اس کا لباس بھی ___ اور بدن بھی ___

"پھر ریا پہنتی ہے تو چلاتے کیوں ہو ___ جھلاتے کیوں ہو ___؟"

اسنیہہ نے بالکل گرم لوہے پر چوٹ کی تھی۔

''کیا ــــ؟''

''اس کی عمر ہے ــــ ملیکہ کا بدن گا سکتا ہے۔ ریا کا کیوں نہیں؟ ریا تمہاری بیٹی ہے اس لئے ــــ؟ تمہارے یہ فیشن ڈیزائنر ریا کے لئے ایسے ڈریس بنانے چاہیں تو ــــ؟ لباس چھوڑو، تب تمہاری اپنی آئیڈیالوجی کہاں کھو جاتی ہے۔

● ●

ریا کا بدن آنکھوں میں لہراتا ہے۔ ''اف مجھ سے کہاں غلطی ہوگئی ــــ اب میں پھنس چکا ہوں ــــ اب میں خود شکار ہوں۔ اسنیہہ مجھے کسی شکاری کی طرح دیکھ رہی تھی۔ دراصل میں ایک ایسا بے قصور ملزم ہوں، جو اپنے ہی بیان میں پھنس گیا ہے ــــ میں اسنیہہ کو اس مدعے پر لانا چاہتا ہوں ــــ لباس 'ولگر' نہیں ہوتا ــــ انداز ہوتے ہیں ــــ آپ اپنی حرکتوں سے اپنے اچھے بھلے لباس کو بھی 'ولگر' بنا دیتے ہیں ــــ مگر اب ــــ کتنا سمجھے گی اسنیہہ میری بات کو۔

''تمہیں صرف اپنے بچوں میں مین میخ نکالنے آتا ہے ــــ''

''نہیں ایسی بات نہیں''

''ایسی ہی بات ہے''

اسنیہہ کو نیند آ رہی ہے۔

'ترپت' ہونے اور طمانیت بھرے احساس کو ڈھیر سارے لمحے' گزر چکے ہیں۔ میرا تیر بیکار جا چکا ہے ــــ کمان خالی ہے۔ اور اسنیہہ کی آنکھیں نیند سے بوجھل۔

''سچ، میں ایک ناکام جج ہوں۔''

"کیا___؟"

اسنیہہ نے آنکھیں کھول دیں___

"نہیں___ کچھ نہیں___"

"ابھی تم نے کچھ کہا___؟"

"میں خود سے کہہ رہا تھا"

"تو اب یہ بیماری بھی ہوگئی تمہیں۔ خود سے بات کر چکو تو لائٹ بند کر دینا۔"

وہ کروٹ بدل کر سوگئی۔

کچھ ہی دیر میں کمرے میں اس کے خطرناک خراٹے بھی گونجنے لگے۔

☆☆☆

(۶)

صبح ہی صبح نکھل اڈوانی آگیا___ سپریم کورٹ کا سنئیر لائیر___ کورٹ میں اچھے اچھوں کی بحث کے دوران 'کھاٹ' کھڑی کر دینے والا۔ میرے کوارٹر سے کچھ ہی دور پر اس نے ایک خوبصورت سی کوٹھی کھڑی کی ہے۔ زندگی میں میرے بہت کم دوست ہیں۔ ہیں ہی نہیں۔ برائے نام۔ کچھ کے بارے میں آپ کو آگے پتہ چلے گا۔ نکھل ان لوگوں میں سے ہے جسے میں اپنا دوست مانتا ہوں۔ لیکن مجھ میں اور نکھل میں فرق ہے۔ زمانہ اور اخلاقیات کے درمیان نکھل نے کوئی حدِّ فاصل نہیں کھینچی ہے۔ صبح صبح ہم جوگنگ کے لئے جاتے ہیں۔ اس کے لئے بھی مجھے نکھل نے ہی تیار کیا ہے۔

''۵۰ سال میں مرنے کا ارادہ ہے کیا؟''

''کیوں؟''

''الٹے سیدھے فیصلوں میں کیریر اور صحت دونوں برباد کر لو گے۔''

''پھر کیا کیا جائے___؟''

''صبح اٹھو۔ جاگنگ کرو۔ ڈونٹ وری۔ میں اٹھا دیا کروں گا۔ پھر رفتہ رفتہ عادت پڑ جائے گی۔''

''مجھے نہیں لگتا۔''

''شروع شروع میں سب کو یہی لگتا ہے۔ پھر صبح کے، جوگنگ کا رات سے ہی

انتظار رہنے لگتا ہے۔''

''ایسا کیا___؟''

''کبھی نکل کر دیکھو۔''

''لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میں کبھی نکل بھی پاؤں گا۔''

''تمہارے باپ بھی نکلیں گے ..... ساری .... ساری ڈیر...'' یہ نکھل کی پرانی عادت تھی۔ بات بات میں باپ داداؤں پر آ جانا___

''لیکن تم جو یہ کہتے ہو کہ___''

''انتظار رہنے لگے گا___''

''ہاں___''

''خود دیکھنا___ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچانے والی عورتیں۔ اس عمر میں لڑکیاں کہاں اچھی لگتی ہیں۔ گوشت چاہئے۔ گوشت کی سبزی منڈی۔ کیوں کبھی سنا ہے یہ محاورہ۔ گوشت کی سبزی منڈی___ ہا___ ہہ___ ہہ___

نکھل زور زور سے ہنسا___ ہر عورت بس آپ کے لئے ہے___ تھوڑا ٹہلو۔ پھر رک جاؤ۔ ہیلو مسز کھرانہ___ ہیلو مسز بھاٹیہ___ ہیلو مسز___ برا کیا ہے یار___ صبح صبح آنکھوں میں ٹھنڈک آ جاتی ہے۔ میں تو کہتا ہوں، جاگنگ کرنے سے آنکھیں کبھی خراب ہو ہی نہیں سکتیں۔ اس لئے کیا ارادہ ہے ڈیر۔

یہاں کوئی جوگرس پارک نہیں تھا۔ لیکن صبح صبح جوگنگ کی عادت پڑ گئی___ جیسا نکھل نے کہا تھا۔ سچ مچ آنکھوں کو ٹھنڈک اور بدن کو تروتازہ رکھنے کے لئے مجھے بھی ہر رات، آنے والی صبح کا انتظار رہنے لگا۔

میں نے گاؤن پہنا۔ رین ڈے کے جوتے ڈالے ___ اور نیچے آ گیا۔ نکھل اور ہم کچھ دور ساتھ چلے کہ وہ مدعے پر آ گیا ___

"کیا ہوا پارٹنر ___!"

"کس بات کا"

"وہ تمہارے کیس کا ___!"

"الجھ کر رہ گیا ہوں"

"اس میں الجھنے کی کیا بات ہے"

"وہ اتنا آسان مسئلہ نہیں ہے ___ جتنا ہم سمجھ رہے ہیں۔ اس کیس کی ایک ایک باریکی الجھنیں پیدا کر رہی ہے۔

"جب کہ میرے خیال میں سب کچھ صاف ہے۔ کرائم کا واسطہ عمر سے نہیں ہوتا۔ عمر کچھ چھوٹ دیتی ہے تو چھوٹ لیتی بھی ہے۔"

"چھوٹی عمر کے ساتھ کورٹ کی اپنی رعایت ہے مگر ___ یہ معاملہ پولیٹیکل بھی بن سکتا ہے۔ اور تم پھنس سکتے ہو۔ جبکہ تم نے مجھے بھی پھنسوانے کا پورا انتظام کر رکھا ہے ___"

"مجھے ڈر نہیں ___"

"سوچ لو ___ مسٹر رائے"

چلتے چلتے نکھل نے مسٹر چندانی سے ٹھہر کر بات کی ___ پھر میری طرف مڑا ___ ظالم کے ایک ایک انگ سے آگ کے شعلے پھوٹتے ہیں۔ تم کچھ کر وائے ___ یہ معاملہ بہت سیریس ہے۔

''ہاں۔اسی لیئے یہ معاملہ پوری طرح سے اخلاقیات کا ہے۔''

''اخلاقیات کی بحث میں الجھو گے تو پھنس جاؤ گے ___ تمہیں صرف ایک فیصلہ سنانا ہے۔تم جانتے ہو،نا ___ اس کیس میں دوسری پارٹی کون ہے ___''

''سب جانتا ہوں۔''

''ان کی پرمود مہاجن سے جان پہچان ہے۔بی جے پی ورکر ہے۔وشو ہندو پریشد میں آنا جانا ہے۔پتہ ہے وہ لوگ کتنی موٹی حیثیت کے لوگ ہیں۔یہ پارٹی کا ایشو بن جائے گا۔مسٹر رائے ___ اس اخلاقیات وغیرہ کے چکر میں اپنا پروموشن مت رکواؤ۔''

''میں سب جانتا ہوں۔لیکن اگر سب لوگ اسی طرح سوچنے لگے تو۔بی جے پی ۔اور وشو ہندو پریشد کے دباؤ مجھ پر پڑنے لگے ہیں۔ایک اچھی بات ہے کہ میں موبائل نہیں رکھتا۔

''وہ لوگ تمہارے یہاں دھمک جائیں گے۔''

''اس بارے میں سوچا نہیں۔''

''کیوں اپنے بچوں کے کیریر سے کھیل رہے ہو ___''

نکھل اس بار مسز اروڑہ کے ہاتھوں کو سہلاتا ہوا،انہیں فیشن کلب کی ضروریات سمجھا رہا تھا ___ اور بتا رہا تھا کہ وہ اس عمر میں بھی مادھوری دکشت سے کم نہیں ہیں ___

''لو۔چلی گئیں۔عورتیں تم سے ڈر جاتی ہیں رائے۔بائی دے وے۔میں کہہ رہا تھا ___ تم جانتے ہو نا وہ لوگ کیا کیا کر سکتے ہیں۔یہ شیو سینک،وی۔ایچ۔پی کے لوگ۔تمہارے گھر آجائیں گے۔آگ لگا دیں گے۔توڑ پھوڑ کریں گے۔کہیں تم نے کوئی لمبی یوجنا تو نہیں بنائی ہے۔''

''جیسے ___؟''

''کانگریس یا دوسری پارٹی میں جانے کا خیال ہو۔ ایک پولیٹیکل پچویشن سے فائدہ اٹھانے کی چال تمہارے اندر چل رہی ہو۔ لیکن میں جانتا ہوں مسٹر رائے ___ تم ایسے ہو ہی نہیں۔ تم کوئی بڑا گیم کھیل ہی نہیں سکتے۔ پھر؟

''پھر___ وہی اخلاقیات ___ اخلاقیات کا مجھ پر زبردست دباؤ ہے اور پھر لڑکے کی عمر ''

''لڑکا مت کہو___ ''

''ملزم بھی نہیں کہہ سکتا۔''

''کیوں نہیں۔ معاملہ سیدھا اور صاف ہے۔ کسی evidence کی ضرورت نہیں۔ تمہیں تو صرف چند رعایتوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنا فیصلہ سنا دینا ہے۔ بس''

''بس نہیں ___ ویسا ایک بیٹا تمہارے گھر بھی ہے۔''

''نہیں!''

''میرے گھر بھی ہے۔''

''بالکل نہیں ___ نتن اس بچے سے بڑا ہے۔''

''ہوگا ___ لیکن پہلی بار نکھل۔ اتنے برسوں کی زندگی میں پہلی بار میں اخلاقیات کی ایک بوسیدہ کتاب ادھیڑ رہا ہوں۔ جانتے ہو۔ آجکل سارا سارا دن، ساری ساری رات انٹرنیٹ میں الجھا رہتا ہوں۔ سوچتا ہوں۔ وہ کیا چیز ہے۔ جو بچوں کو تباہ کر رہی ہے۔ ٹی .وی۔ سوپر کمپیوٹر۔ یا گلوبلائیزیشن۔ ترقی ہوتی ہے اور ترقی اچھی چیز ہے۔ مگر کیا ہوتا ہے۔ دھماکہ کے ساتھ ایک نئی چیز ہمارے بیچ آجاتی ہے۔ گلوبلائزیشن۔ تمام فاصلوں کو، ایک چھوٹے سے ویلیج میں قریب کرنے والی کنجی ایک زوردار دھماکہ کر جاتی ہے۔ اور ___ وہ نتن بھی ہے ___ ریا بھی اور وہ بارہ سال کا بچہ بھی ___ ''

''میں اب تک صرف انٹرنیٹ پر قانون اور لیگل ایڈوائز کے چینل ہی دیکھتا تھا۔ مگر اب مجھے لگتا ہے people & ethics پر زیادہ سے زیادہ باتیں ہونی چاہئے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ باخبر ہونا چاہئے۔اور اپنے بچوں کے لئے___''

''تم نہیں سدھرو گے___ اس بار بھی فیصلہ کے لئے کوئی لمبی چوڑی تقریر تیار کر رہے ہو گے۔ تا کہ وہ امریکہ کی جوڈیشری گزٹ میں تمہاری بری بڑی تصویروں کے ساتھ چھپ جائے___ تمہاری رپورٹ پر بڑے بڑے لوگوں کے تاثرات آئیں۔ امریکہ کی بڑی بڑی سیاسی پرسنالٹی بھی تمہیں ایک ہندوستانی آدرش تصور کریں___ امرتیہ سین کی طرح___ پیسہ___ پیسے کے بارے میں سوچو مسٹر رائے۔ چند دنوں کی نوکری ہے۔اخلاقیات کی آڑ میں اس کا کباڑا مت کرو۔

''نہیں کروں گا نکھل___ لیکن___ وہ بچہ___ اٹھتے بیٹھتے وہ میرے اندر دھنی مار کر بیٹھ گیا ہے۔ میں یہ فیصلہ منٹوں میں نہیں لے سکتا۔ میں کافی پریشان ہوں نکھل۔ میں خود تم سے شیئر کرنا چاہتا تھا۔ مجھ سے ملو___ چھوٹے بچوں میں دیوانگی___ پاگل پن کی حد تک کی دیوانگی کیوں آجاتی ہے___ یہ دیوانگی کتنی خطرناک ہے۔ وقت اتنی تیزی سے بدلا ہے کہ ہم بچوں کو سمجھ ہی نہیں پائے___''

''وقت کو گالی مت دو___''

''نہیں نکھل۔ وقت کو گالی نہیں دے رہا ہوں۔ دے بھی نہیں سکتا۔ مگر یقین جانو۔ چاہو تو کسی خالی لمحے اس بارے میں غور کر کے دیکھو___ میرے پتا جی یا ان کے پتا جی کے وقت میں یہ وقت اس طرح، اتنی جلدی تیزی سے نہیں اڑتا تھا۔ تھم تھم کر چلتا تھا۔ سب کے سب اس وقت کی آواز سمجھتے تھے___ وقت کو دیکھتے تھے___ وقت کے بارے میں بتایا جاتا تھا___ وقت کی رفتار ست تھی___ اور اسی 'ست روی' میں دوسری پارٹی یا

دوسری جنریشن اپنے بچوں کی شادی اور دوسری ذمہ داریوں سے آزاد ہو کر مست ہو جاتی تھی۔ مگر اچانک ان کچھ برسوں میں ٹکنالوجی، سوپر کرائم اور گلوبلائزیشن کا جو حملہ ہوا ہے، اس نے ہمیں حیرت ذدہ ہی نہیں بلکہ سڑک پر ننگا کر دیا ہے ___ سکنڈ میں ہماری تہذیب ہزاروں سال آگے پہنچ گئی ___ ٹائم مشین کے بارے میں سنتے تھے نا ___ بس دیکھتے ہی دیکھتے ہماری نظر کے سامنے ایک دو برس میں ہمارے بچے فیوچر کی ٹائم مشین میں داخل ہو گئے ___ یہ سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا کہ ہم سمجھ ہی نہیں سکے۔ نہ بچے سمجھ سکے۔ نہ بچوں کو ہمیں جاننے یا پڑھنے کی فرصت ملی۔ نہ ہم بچوں کی نفسیات اور ان کے ذہنی افق تک پہنچ سکے۔ اس لئے مائی ڈیر نکھل ___ میں کوئی عجوبہ یا کوئی نیا کام نہیں کر رہا ہوں ___ اس بارہ سال کے بچے کی بدولت مجھے ایک بڑا کام مل گیا ہے۔ میں تمہارے اس عہد کو سمجھنا چاہتا ہوں۔"

"میرے نہیں" نکھل ہنسا۔ تنن اور ریا کا عہد۔

"ہاں۔ میں اس اڑان کو سمجھنا چاہتا ہوں۔ یہ بچے۔ جب سب کچھ اپنی چھوٹی سی عمر میں ہی کر لیں گے تو ___ اپنے آگے پڑی، ڈھیر ساری لمبی عمر کا کیا کریں گے یہ؟ اور دوست یہاں آتے آتے مجھے ایک بھیانک تاریکی دکھائی دیتی ہے۔

"تم گھر جاؤ۔ تم مجھے پاگل کر دو گے۔ بریک فاسٹ کے بعد میں تمہارے گھر آجاؤں گا۔ وہ مسز مینن آرہی ہیں۔ ویسے بھی چار دنوں سے یہ میرے رومانس میں پڑی ہیں۔ تم ہڈی بن کر رہو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائیں گی۔

"نکھل ___"

میں زور سے چیخا۔ مجھے کبھی کبھی اس پر اسی لئے زور سے غصہ آتا تھا۔ میری بیحد سنجیدہ بات پر، وہ ایکدم سے چپ ہو کر کسی نئی دھن میں الاپ کرنے لگتا ___ دیکھتے دیکھتے

وہ مسز مینن کے پاس لپک گیا ___ میں نے دیکھا، وہ مسز مینن کو گلے لگا رہا تھا ___

''اخلاقیات ___ ''

میں زور سے ہنسا ___ ہرمن ہیسے نے ٹھیک کہا ہے۔

''ایک نئی تہذیب جنم لینے والی ہے۔ ایک انڈا ٹوٹنے والا ہے۔ اس سے ایک بھیانک پرندہ نکلے گا۔ نئی پیڑھی کو لذّت اور چٹخارے چاہئے۔ وہ سیکس سے آئے یا دہشت گردی سے..... لیکن مسٹر رائے......!''

میں نے دھیمے سر میں اپنے آپ کو آواز دی ___ جو وقت بدل رہا ہے۔ اس کی آواز بھیانک ہے ___ ایک بھیانک طوفان ہے۔ جس کی صدا کم لوگ سن رہے ہیں۔ لیکن یہ طوفان آچکا ہے۔ مختلف شکلوں میں ___ نئی ٹکنالوجی اور نئے 'سیمو گراف' کے طور پر ___ طوفان آچکا ہے۔ اور سچی بات یہ ہے کہ یہ طوفان سب کچھ بہا کر لے جائے گا ___

نکھل مسز مینن کے کمر میں ہاتھ ڈالے آہستہ آہستہ درخت کی چھاؤں کی طرف بڑھ رہا تھا۔ میں نے غصہ میں دیکھا ___ اور اپنے پاؤں اپنے گھر کی طرف موڑ لیے۔

☆☆☆

(۷)

میں نے بریک فاسٹ لاک اَپ میں لیا۔ چار بریڈ، ایک آملیٹ اور ایک گلاس دودھ۔ پھر کمپیوٹر کھول کر بیٹھ گیا۔ People & Ethics کے کالم میں، میں کچھ لوگوں کی رائے جاننا چاہتا تھا۔ کچھ دیر تک ماؤس کو ادھر ادھر گھماتا رہا۔ پھر روک دیا۔ نکھل اڈوانی بارہ سے پہلے نہیں آئے گا۔ ویسے بھی آج سنڈے ہے۔ گھر پہنچ کر تھوڑا سا ہوم ورک کرے گا۔ پھر اپنے اس کیس کی پوٹلی لے کر، اپنی واہ واہی سنانے کو میرے پاس آجائے گا۔

لیکن آج صبح ہی صبح کم بخت نے موڈ خراب کردیا۔

رات کا نشہ گہرا تھا۔ پرانی شراب کبھی کبھی وہ ذائقہ دے جاتی ہے جو نئی شراب نہیں دے سکتی۔

انٹرنیٹ میں کچھ الگ الگ تحریریں آرہی تھیں ___

میں پڑھنے کی کوشش کررہا ہوں ___ آپ اور سیکس میں نفسیاتی الجھنیں کب پیدا ہوتی ہیں ___؟ زیادہ مقبولیت اور شہرت کی کوکھ سے خوف کیوں جنم لیتا ہے ___؟ میں باکس میں جاتا ہوں۔ کلک کرتا ہوں۔ کچھ نام چمکتے ہیں۔

سلمان کا نام میری زندگی میں ایک ڈراونے خواب کی طرح تھا۔

ایشوریہ رائے

صرف عورتیں ہی خوفزدہ نہیں ہوتیں۔ عورت بھی اپنی حرکتوں سے مرد کو خوفزدہ

کرتی ہے۔

سہیل سیٹھ (رنگ منچ کی بڑی شخصیت)

کوئی اجنبی گندے ایس ام ایس بھیجتا رہتا ہے۔

جے. سی. رندھاوا (ماڈل)

میں دوبارہ رپورٹ پر کلک کرتا ہوں۔ مجھے اسے پڑھنے اور جاننے میں دلچسپی ہے۔ آخر اس دیوانگی بھرے Behaviour کے پیچھے کیا ہے۔ اس ملک کا عام آدمی بھی نفسیاتی الجھنوں میں گھر کر رہ گیا ہے۔ نئی ٹکنالوجی آپ پر دباؤ بڑھا رہی ہے۔ کبھی کبھی غصے میں آپ اپنا بلڈ پریشر بڑھا لیتے ہیں۔ دنیا بھر کی بیماریوں اور ہائپر ٹینشن کے شکار ہو جاتے ہیں۔ کسی نے کہا تھا۔ نئی ٹکنالوجی نے آپ کو کیا دیا ہے؟ جواب تھا۔ بھیانک اور نئی نئی بیماری۔

مجھے بار بار لگتا تھا، کچھ مسائل ایسے بھی ہوتے ہیں جنہیں قانون، قانون کی کتابوں، قانون کے نکتوں اور قانون کے بھاری بھرکم الفاظ سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ شاید اسی لئے میں اس کیس کو قانون کے 'لفظی ہاتھوں' سے دور رکھنا چاہتا تھا۔

میں نے ماؤس کو پھر حرکت دی ____

مجھے یاد آیا۔ اس دن رات میں کھانے کی میز پر ریا نے شکایت کی تھی۔ کچھ لوگ گندے گندے ایس ام ایس بھیجتے رہتے ہیں۔ وہ پریشان ہو جاتی ہے۔

آخر یہ سب کیا ہے؟

ارتقاء کے ریس میں کیا یہ سب کچھ پہلے بھی ہوتا رہا ہے ____ یا اب ہو رہا ہے ____

یا، اب کے بچے اتنا تیز اڑ رہے ہیں کہ ہماری پکڑ میں ہی نہیں آ سکتے ہیں۔ نئی

ٹکنالوجی صرف نئی اور بھیانک بیماریاں ہی دے سکتی ہے۔اور ہمیں ایک ایسی نفسیات میں مبتلا کر سکتی ہے۔جسکا ہمارے پاس کوئی حل نہیں ہے۔

میری آنکھیں کمپیوٹر کے چھوٹے اسکرین پر جم کر رہ گئی ہیں۔اپنی دنیا سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہوں۔مگر وہ بچہ۔وہ بارہ سال کا بچہ بار بار آنکھوں کے Retina پر آ کر اپنے قدم جمالیتا ہے۔

میں اسے غور سے دیکھتا ہوں۔

''کیا دیکھ رہے ہو؟''

''تمہیں پڑھ رہا ہوں۔''

''آپ مجھے نہیں پڑھ پاؤ گے؟''

''کوشش تو کر سکتا ہوں۔''

یاد آیا___ ریا نے کہا تھا___ ڈیڈ، آپ ہماری جنریشن کو نہیں سمجھ پاؤ گے۔ جبکہ ہم تم سے زیادہ آسان لوگ ہیں___ کہیں کچھ بھی زیادہ complication نہیں۔جبکہ آپ زیادہ الجھے ہوئے ہو۔

مجھے یاد آیا، نتن بھی ہنستے ہوئے یہی کہتا ہے۔ہمیں سمجھنا کوئی بہت زیادہ مشکل نہیں ہے ڈیڈ۔کیونکہ ہم جو اندر دکھتے ہیں۔وہی باہر بھی نظر آتے ہیں۔

میں رپورٹ پڑھ رہا ہوں۔ایشوریہ رائے، وپاشا بسو، سہیل سیٹھ___ عورت اور مرد کا رشتہ کیسا ہے؟ کیا ایک بارہ سال کا لڑکا اپنی ہم عمر کسی لڑکی کے ساتھ sexual relation بنا سکتا ہے؟ کیا اس عمر میں بچے کے اندر وہ sensation اور اریکشن جمع ہو سکتا ہے کہ وہ ایک مکمل مرد کی طرح اپنی ہم عمر لڑکی سے پیش آئے۔اپنی مردانگی سے

اسے چت کر دے ___ دیوانگی یا نفسیاتی پاگل پن کن حالتوں میں ایک بچے کو ایک مکمل مرد میں تبدیل کر دیتا ہے ___ ؟

رپورٹس میں میرے لئے کئی دلچسپ باتیں تھیں ۔ فلمی ہیرو سلمان کا پاگل پن ایشوریہ کے لئے ___ اس کا ایک نفسیاتی مریض کی طرح پیش آنا ___ ایک آدمی موبائل پر گندے گندے ایس ایم ایس بھیجتا ہے ___ کچھ پریشان حال لوگ فون پر گندی گندی باتیں کر کے اپنا دل بہلاتے ہیں ___ لیکن دوسرے کے لئے الجھنیں کھڑی کر دیتے ہیں ___ محبت اور سیکس سے جڑے کتنے ہی قصے جو ایک نہ ختم ہونے والا درد پیدا کرتے ہیں، اور اشتعال کی حد تک غصے کو جنم دے جاتے ہیں ___ جیسے مشہور فلمی ہیروئن وپاشا نے ایک موقع پر بتایا، ممبئی کے ایک مشہور ریستوراں میں ایک شخص اس کے قریب آکر دیوانگی اور جوش میں اس کی چھاتی مسلنے لگا۔ ایسے واقعات وپاشا کو پہلے بھی پیش آئے تھے۔

رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ دراصل ایسے واقعات کسی شخص پر اپنا حق سمجھنے کی انتہا ہے۔ کچھ نفسیاتی معالج اس طرح کے واقعات کو یوں لیتے ہیں ___ کہ بہت دھیان سے جانچے پرکھے بغیر ایسے کسی بھی شخص کو آپ نفسیاتی مریض نہیں ٹھہرا سکتے ___ ایسے رشتوں میں سب سے اہم چیز، جذباتی ہونا ہے ___ جبکہ نفسیاتی مرض کا تعلق صرف آپ کی سوچ سے ہے۔

پچھلے بیس برسوں سے Obsessive compulsive disorder پر تحقیق کرنے والے ایک ڈاکٹر کا کہنا ہے ___ جلد بازی میں کسی کو بھی نفسیاتی بیمار ٹھہرانا، دراصل ہمارے سماج کی وہ بیماری ہے جس سے ایک ضروری بحث مزے اور ذائقے میں الجھ کر رہ جاتی ہے۔

نفسیاتی بیماریوں کے شکار صرف بڑے لوگ نہیں ہوتے ۔ عام لوگ بھی اس کے

شکار ہوتے ہیں۔ ہاں، شہرت بھی کبھی نفسیاتی الجھن کی وجہ بن جاتی ہے۔ حیرت اس بات پر ہے کہ ورلڈ ہیلتھ اورگنائزیشن ابھی تک اس معاملے میں خاموش ہے۔ دراصل نفسیات کا معاملہ ایک ایسا معاملہ ہے ___ جسکو لے کر اس گلوبل ورلڈ میں بہت شدت کے ساتھ دخل دینے کی ضرورت ہے۔

میں ماؤس آگے بڑھاتا ہوں ___ تحریریں جھلمل جھلمل کرتی ہیں ___ کبھی کبھی کچھ عجیب سی باتیں بھی ہوتی ہیں ___ آپ جنہیں کوئی نام نہیں دے پاتے ___ جیسا کہ تیس برس کے راکیش شریواستو کے ساتھ ہوا۔ دفتر میں کام کرنے والی ایک لڑکی ریچا ملہوترہ کے ساتھ اس کا لو افیئر شروع ہوا ___ دونوں طرف تھی آگ برابر لگی ہوئی ___ مگر جانے کیا ہوا کہ راکیش پر نفسیاتی مرض کا حملہ ہوا۔ رچا کو فون پر بلیک کالس کرنے لگا۔ الٹی سیدھی گندی گندی باتیں کرنے لگا۔ جبکہ رچا اس کے اختیار میں تھی۔ فون پر وہ رچا کو الٹی سیدھی دھمکیاں بھی دیتا تھا۔ پریشان ہو کر رچا نے پولس کو شکایت کی۔ اور اس طرح پولس راکیش کے گھر پہنچ گئی۔ رچا یہ جان کر کہ یہ سب کچھ اس کا محبوب کر رہا تھا، سکتے میں ڈوب گئی ___ اس طرح ان کے رشتے وہیں ختم ہو گئے۔

مشہور رنگ کرمی سہیل سیٹھ کو ایک لڑکی بار بار فون کر کے پریشان کرتی تھی۔ ڈاکٹر کہتے ہیں ___ جسم کے خفیہ حصوں کو دیکھنے اور چھونے کا تجسس عورتوں سے زیادہ مرد میں ہوتا ہے۔

'I know you really love me' کی مصنفہ دورین آر اورین اس پورے معاملے کا تجزیہ اس طرح کرتی ہیں کہ نئی ٹکنالوجی کے زیر اثر بھی بہت سی بیماریاں پیدا ہوئی ہیں۔ دیکھنا یہ ہے کہ شکاری اپنے شکار پر کس طرح جھپٹتے ہیں ___ کیسے وہ ان میں جرم کا احساس، ہمدردی، خوف جگانے میں کامیاب ہوتے ہیں ___ لیکن بہتر ہوگا کہ ان

کے سامنے چلانے، منتیں کرنے، دھمکانے، یا دلیلیں دینے سے بچا جائے____

ایسے معاملوں کے زیادہ تر شکار لوگ مانتے ہیں کہ اس سے ان کی، دلیلوں کی قوت کم ہوتی ہے____ وہ خوف اور شک کی اندھیری سرنگ میں گھٹن محسوس کرتے ہیں ......لیکن عجیب بات ہے، ہندوستان میں ایسے معاملوں سے نمٹنے کے لئے کوئی قانون نہیں ہے۔ کسی کے پیچھے پڑے رہنے کی قیمت اور اس کی سزا کا معاملہ بھی ایک طرفہ اور نجی ہوتا ہے۔ نفسیاتی بیماریاں لمبی ہو سکتی ہیں۔ لیکن جن رشتوں سے وہ پیدا ہوتی ہیں۔ ان رشتوں کا انت ہو جاتا ہے۔

رپورٹ میں ایک باکس بنا ہوا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اگر آپ کبھی شکار بن جائیں تو کیا کیجئے۔

۱. فوراً پولس کو خبر کیجئے۔ چوری چھپے آپ کو ڈرانے والے سے آپ خود نہ الجھیں۔
۲. ایسے آدمی سے کوئی بات چیت نہ کریں۔ اس سے ایک بھی ملاقات خطرناک ہو سکتی ہے۔
۳. جذباتی ہو کر بلیک میل ہونے کی کمزوری کبھی مت دکھائیں۔ اسکی دھمکیوں سے مت ڈریں۔ اگر نفسیاتی الجھنوں کا شکار ہو رہے ہوں تو کسی قریبی دوست سے صلاح لیں۔

باہر سے تیز تیز نکھل اڈوانی کے بولنے کی آواز آ رہی تھی۔ میرے لئے اب اس رپورٹ میں کچھ زیادہ دلچسپی نہیں بچی تھی۔ میں جانتا تھا مجھے باہر گارڈن میں نہیں دیکھ کر وہ خود ہی دوڑا دوڑا لاک اپ میں آ جائے گا۔ میں نکھل اڈوانی کے آنے کا انتظار کرنے لگا۔

☆☆☆

(۸)

''میں زیادہ نہیں رکوں گا۔''

نکھل نے آنے کے بعد ہی اپنا مدعا بیان کر دیا ___ ''وہ میٹنی شو، مسز مینن کے ساتھ پی وی آر میں فلم دیکھنے جارہا ہے۔''

''تو بات بن گئی ___ ''

''ہاں''

''تم یہ سب کیسے کر لیتے ہو؟''

''بہت آسان ہے، نکھل ہنسا، پہلے کافی پلاؤ۔ پھر بتاتا ہوں۔ صرف عورتوں کے سامنے اپنی تھوپی ہوئی سنجیدگی کو خود سے دور کر دو ___ ایک جج کو ہٹا دو۔ سنیل کمار رائے کو پیش کرو۔''

''مجھ سے نہیں ہوگا۔''

''تو کافی پلاؤ''

نکھل کمپیوٹر پر کئے گئے میرے ہوم ورک کو دیکھ رہا تھا۔ ایک لمحے کو وہ ٹھٹھکا۔ زور سے چونکا۔

''یہ باکس میں تصویریں کیسی ہیں۔ کیا کارٹون شو دیکھنے لگے ہو ___ ؟''

''نہیں''

''پھر یہ تصویریں ___''

''خود ہی دیکھ لو،'' میں کرسی سے ہٹ گیا۔

نکھل عجیب نظروں سے دیکھتا ہوا کرسی پر بیٹھ گیا۔ ماؤس پر ہاتھ رکھتے ہی باکس کی تصویریں اپنے فٹ نوٹس کے ساتھ ابھرنے لگیں۔

''یہ سب کیا ہے؟''

''سوال مت کرو، پہلے دیکھو۔''

''او۔کے ___ ٹھیک ہے۔''

نکھل نے اس بار پھر منہ بنایا۔ عجیب نظروں سے میرے نوٹس کو دیکھا۔

''اسپائیڈر مین ___ آج بھی بچوں کا چہیتا۔''

فینٹم ___ بچوں کے لئے اب کوئی کشش نہیں۔ ایک بھوت جو ظلم کے خلاف لڑتا تھا۔

WWF ___ بچے یا تو فنتاسی پسند کرتے ہیں، یا ایسی ریلیٹی، جس میں اذیت ہو۔ تکلیف ہو۔ یہاں مرنا بھی بچوں کے لئے کسی ایڈونچر سے کم نہیں۔

ھیری پوٹر ___ جے. کے. رولنگ کی کتابوں کا وہ کردار جو اپنے طلسمی ہتھیار سے، بدمعاشوں سے لڑتا ہے اور فاتح ہوتا ہے۔

ہلک ___ ڈاکٹر بروس بنیر کا ایک فرضی کردار ہے جو اپنے غصے پر قابو نہیں رکھتا۔ اور سب کچھ تباہ و برباد کرنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

ٹامب ریڈر ___ لارا کرافٹ خفیہ جگہوں اور پراسرار چیزوں کی تلاش میں نکلتی ہے۔

نی یو ___ میٹرکس کا یہ اہم کردار خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے۔ اور اس فیصلہ پر

پہنچتا ہے کہ یہ دنیا بدمعاشوں سے بھری ہوئی ہے ___ اور ایک وہی ہے جو اس دنیا کو بچا سکتا ہے۔

بلائنڈ دیتھ ___ ہزاروں فٹ اونچی چٹان پر رسیوں سے پھسلنا ___ نئے بچوں کا تازہ ترین شوق۔ جس میں اکثر جانیں بھی چلی جاتی ہیں ___

نکھل نے ماؤس روک دیا ___

حیرت سے میری طرف دیکھا۔ ''یہ سب کیا ہے ___؟''

''تم بتاؤ''

''میری کھوپڑی میں صرف قانون کے نکتے گھسے ہوئے ہیں۔''

''ان کے بارے میں تمہارا قانون کیا کہتا ہے۔''

''کچھ نہیں۔'' وہ کچھ کچھ 'ہتاشا' بھری نظروں سے میری طرف دیکھ رہا تھا۔

یعنی کوئی بچہ اپنے شوق کے لئے ہزاروں فٹ اونچی چٹان سے پھسلنا چاہے تو ___؟

''کچھ نہیں''

''کچھ باتیں قانون سے بلند ہوتی ہیں۔ مائی ڈیر اڈوانی۔ دراصل مجھے پتہ بھی نہیں چلا اور بچے بڑے ہو گئے۔ میں بچوں کی پسند، ناپسند اور شوق کے بارے میں کچھ بھی نہیں جان سکا ___ بچے اڑتے رہے ___ زمانہ بدلتا رہا ___ پرموشن کی فکر اور قانون کی موٹی موٹی کتابوں میں الجھا رہا۔ سوچتا ہوں کتنی دیر ہو گئی۔ بچے مجھ سے کتنی دور چلے گئے۔ اس عمر میں کتنی خواہش ہوتی ہے نکھل۔ بچوں کے ساتھ بیٹھنے کی۔ باتیں کرنے کی۔ لیکن میں نے بچوں کو اپنے آپ سے لگایا کب تھا ___؟ اور اب ___

''ہم بڑے ہوتے ہیں تو اپنی اصل 'جین' میں لوٹ جاتے ہیں۔ ریلیکس

___ جو ہورہا ہے۔ دیکھتے رہو بس۔''

''نہیں نکھل ۔ جو ہو رہا ہے صرف ہم دیکھ نہیں سکتے۔ اب ہمیں انٹرفیر کرنا ہوگا ___ کرنا پڑے گا ___ ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے۔ شاید اسی لئے ___''

''تم اپنے نئے کیس کو لے کر الجھ گئے ہو۔''

''شاید ہاں۔''

''لیکن یہ سب کیا ہے ___؟''

''تم بتا سکتے ہو۔ آج کے بچے کیا پسند کرتے ہیں ___؟''

''نہیں۔''

''میرے لئے سب سے زیادہ یہی جاننا ضروری تھا کہ بچے سب سے زیادہ کیا پسند کرتے ہیں۔ اور کیوں ___؟ بچے ہر اس ھیرو کو ریئل ہیرو تسلیم کرتے ہیں جو ظلم کے خلاف لڑتا ہے ___ آواز اٹھاتا ہے ___ اب ہیری پورٹر کو لو ___ جے کے رولنگ نے لکھتے ہوئے سوچا بھی نہیں ہوگا کہ ایک دن اس کی کتابوں کی بکری ایک نیا دھماکہ کرے گی۔ ساری دنیا میں اس کی کتابوں کا ترجمہ ہوگا ___ فلم بنے گی ___ بچے اس کی نئی کتابوں کے ایڈیشن کے لئے موسم سرما کی سردترین راتوں میں بھی رات سے ہی ایک لمبی قطار میں کھڑے ہونگے۔ کیوں؟ میرے دوست نکھل اڈوانی ___ بچے فنتاسی کی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ بچے خوابوں کی دنیا میں رہ رہے ہیں۔ بچے NEO بن گئے ہیں۔ جو خوابوں میں رہتا ہے۔ خوابوں کے درمیان ہی اٹھتا بیٹھا ہے ___ ذرا سوچو۔ ہندوستانی بچوں کو یہ خواب کون دے رہا ہے ___ امریکی کہانیاں ___ جاپانی کہانیاں ___ چینی کہانیاں ___ لیکن بچوں کو پسند کیا ہے ___ WWF ___ بچوں کو ایک آدمی کا جیتنا پسند ہے۔ اس فتح یا جیت کے بیچ کس کی جان جاتی ہے۔ بچے جاننا نہیں چاہتے ___

قانون کیا کہتا ہے۔ انصاف کیا ہے۔ بچے اس بحث سے بلند ہوگئے ہیں ___ وہ ظالم کا انت دیکھنا چاہتے ہیں۔ اسپائڈر مین سے حلک تک ___ فینٹم سے ہیری پورٹر تک۔ اور اسی فنتاسی کی دنیا میں جیتے، رہتے ہوئے جانے انجانے طور پر ان بچوں نے اپنے لئے بلائنڈ ڈیتھ کو پسند کرلیا ہے ___ ہم تم تو محض ایک چھوٹے سے کیس میں الجھے ہوئے ہیں نکھل اڈوانی ___ اسی لئے میں نے کہا۔ اس وقت مجھے قانون کی کتابوں سے زیادہ ضرورت اخلاقیات کی ہے۔ میں قانون سے الگ ہٹ کر، اس اخلاقیات اور بچوں کی تعمیر کردہ نئی اخلاقیات کو پڑھنا چاہتا ہوں ___ سمجھنا چاہتا ہوں۔ لیکن یہیں پر مجھے ایک خیال اور بھی آتا ہے۔ بچے ظلم کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ بدمعاشوں کا زوال دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور اس کے لئے بڑی سے بڑی اذیت بھی اُن کی آنکھوں میں چمک بھر دیتی ہے۔ میں ذرا اسوقت کی سیاست کے بارے میں سوچ رہا تھا ___

میری آنکھوں میں کچھ صورتیں گھوم رہی تھیں۔

''کیا یہ بچے مودی کو تسلیم کریں گے ___ بش کو تسلیم کریں گے ___ صدام یا اسامہ بن لادین کو ___ ؟ گھناؤنی سیاست کا ہر مہرہ اُن کے لئے ظالم چہرہ بن جائے گا۔ اور وہ اس ظالم چہرے کا انت دیکھنا چاہیں گے۔ میری الجھنیں یہی ہیں۔ کہ ان بچوں کے پاس اپنے real ہیروز نہیں ہیں ___ اپنی لوک کتھائیں نہیں ہیں ___ اسکول باہر ___ کا سنسکار، باہر کے ___ اور باقی کسر ___ باہر کی دنیا اور باہر کی کہانیاں پوری کردینگی ___ پھر یہ کہاں رہیں گے نکھل اڈوانی ___ ان کا کیا ہوگا ___ مجھے لگتا ہے۔ چھوٹی عمر کے یہ بچے اچانک ایک دن فنتاسی اور ریئلیٹی کے بیچ پھنس جائیں گے اور وہ حادثہ ہوجائے گا۔ جیسا کہ اس بارہ سال کے بچے نے کیا ___

''مائی گاڈ۔'' نکھل نے چونک کر دیکھا

''آؤ، تم کو کچھ ریکارڈ دکھاتا ہوں''

''کافی ___ میرے گلے میں کچھ اٹک گیا ہے۔''

''جو اٹک گیا ہے۔ وہ سیاست ہے۔''

''نہیں ___ '' نکھل ٹھٹھا کر ہنسا ___ سیاست نہیں سیاسی چہرے۔ کبھی کبھی ان تمام سالوں کو اڑا دینے کی خواہش ہوتی ہے۔ لیکن قانون میں رہنے کی اپنی کچھ مجبوریاں ہیں۔''

میں نے انٹرکام سے رامو کو کافی لانے کو کہا۔ نکھل میرے پاس والی کرسی پر بیٹھ گیا۔ میرے ہاتھ ماؤس پر جمے ہوئے تھے۔ کمپیوٹر کے اسکرین پر کچھ فیگرس ابھر رہے تھے۔

''مائی گاڈ'' نکھل کے چہرے پر خاموشی سے ایک رنگ آیا اور آ کر نہ جانے والے موسم کی طرح ٹھہر گیا ___

''یعنی تم کیا چاہتے ہو کہ ___ '' وہ میری آنکھوں میں جھانک رہا تھا۔

''مجھے پتہ ہے۔ ممکن ہے اخلاقیات کی باتیں ہم میں سے کسی کو ہضم نہیں ہوں ___ اور شاید اکیسوی صدی کا سب سے پٹا پٹایا واہیات موضوع ہے ___ اخلاقیات اور ہم ___ قانون میں اس اخلاقیات کے لئے کوئی جگہ نہیں ۔ ہونی بھی چاہئے۔ کیونکہ قانون کی اخلاقیات اے وی ڈینس ہوتی ہے ___ ثبوت ___ دلیل کے ساتھ کی جانے والی بحث ہوتی ہے ___ صحیح کو غلط اور غلط کو صحیح ثابت کرنے کے لئے، قانون کے موٹے موٹے نکتے ہوتے ہیں۔ اس لئے ایک قانون داں کی حیثیت سے میں نے اس معاملے کو نہیں دیکھا ___ نہیں پرکھا ___ نہیں جانا ___ میں نے سماج کے ایک معمولی طالب علم کی حیثیت سے دیکھنے کی ___ اور جاننے کی کوشش کی ہے۔ اس لئے بھی کہ ___ ایک خاندان ہوتے ہوئے بھی میں اپنے خاندان سے کٹ گیا تھا۔ اپنے

بچوں سے ___ اپنی ملی ہوئی زندگی سے ___ مجھے احساس ہے ___ بہت دیر ہو چکی ہے ___ اور مجھے سوچنے کا حق حاصل ہے ___ کہ کیا بارہ سال کا؟ بارہ سال کا روی کنچن، اپنی ہم عمر کسی لڑکی کا بلاتکار کر سکتا ہے ___ ؟

☆☆☆

پوکے مان ٹریز

اِدھر اُدھر

آگے پیچھے/ دائیں بائیں

چاروں جانب ہیں

پوکے مان/

پوکے مان

اچھے برے، جانوروں کی شکلوں والے

تیز ذہین، چالاک اور شاطر

ان میں پوکے مان ٹرینز بھی ہیں

جن کی شکلیں انسانوں جیسی ہیں

اور وہ گھومتے ہیں/ چلتے ہیں/

پوکے مان کے اردگرد

کھیلتے رہتے ہیں نئے نئے کھیل/

ہوتے رہتے ہیں نئے نئے تماشے

• •

(۱)

میں اس سے سونی پت کے ریفارم ہاؤس میں ملا تھا۔ اس سے ملنا میرے لئے کسی فرض یا ذمہ داری کے تحت نہیں آتا ہے۔ لیکن اس سے ملنا ضروری تھا۔ سونی پت ــــ دلی کے مہرولی علاقے سے قریب دس پندرہ کیلومیٹر کے فاصلے پر ہے ــــ ایک عام سا ریفارم ہاؤس۔ مین گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہی ریفارم ہاؤس کی خستہ حالی، کمزوریاں مری نظر میں آچکی تھیں۔ اسٹاف میری موجودگی سے پریشان بھی تھے۔ کچھ بچے سہمے ہوئے سے تھے۔ کچھ اپنی شرارتوں میں مست۔ ان بچوں کے لئے نفسیاتی سطح پر، اندر کے انسان کو جگا کر، کبھی کچھ کیا گیا ہو۔ میرے لئے سوچنا مشکل تھا۔

''روی کنچن کہاں ہے۔''

''وہ اس طرف۔ اس طرف آیئے ــــ''

● ●

یہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا۔ دیواروں سے رنگ وروغن غائب تھا۔ ایک عورت لکڑی کی کرسی پر بیٹھی ہوئی اسے زور زور سے کسی بات پر ڈانٹ رہی تھی۔

میں نے روم آفیسر کو کمرے سے باہر جانے کا اشارہ کیا ــــ

آفیسر نے عورت کو آنکھوں، آنکھوں میں کچھ کہا ــــ

عورت اشارہ سمجھ چکی تھی۔ اب وہ بھی کمرے سے باہر تھی۔ جہاں میں کھڑا تھا، وہاں سے کچھ ہی فاصلے پر روی کنچن کھڑا تھا۔

وہ جیسے اندر ہی اندر اپنے غصے میں سلگ رہا تھا۔ اس نے ایک بار بھی میری طرف مڑ کر نہیں دیکھا۔ نہ مجھے جاننے، پہچاننے کی کوشش کی۔ وہ اپنی عمر سے دو تین سال زیادہ کا نظر آتا تھا۔ بدن پر کافی گوشت تھا۔ یعنی اپنی عمر سے زیادہ ایک بھاری بھرکم جسم والا..... مضبوط لکڑی کی چوکی پر ایک صاف سی چادر بچھی ہوئی تھی۔ سفر میں کام آنے والا تکیہ تھا ۔ جسے عام طور پر ریلوے میں سفر کرنے والے مسافر ہوا بھرا کر، رات مزے کی نیند سونے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ بچے نے تکیے کو دونوں ہاتھوں میں پھنسا رکھا تھا۔ اور اس وقت اس کے چہرے سے یہی لگ رہا تھا۔ جیسے اس وقت یہاں، وہ میری موجودگی سے بالکل بھی خوش نہیں ہے۔

میں نے آہستہ سے جوتے بجائے ___

بچہ اسی حالت میں تھا ___ خاموش، گم سم اور لپکتے شعلوں کی آنچ میں ___

میں نے اپنی نظریں اس پر جما رکھی تھیں ___ شاید وہ میری طرف مڑے۔ غصے میں ہی سہی ___

شاید اس طرح مجھے اسے دیکھتے ہوئے پانچ دس منٹ گزر گئے تھے....

آگے بڑھ کر میں اُس لکڑی کی کرسی پر بیٹھ گیا ___ جہاں کچھ دیر پہلے وہ عورت بیٹھی تھی ___

پندرہ، بیس منٹ گذر چکے تھے۔ اس بیچ صرف اتنا ہوا کہ روم آفیسر، چپراسی کے ساتھ چائے کا کپ لے کر خود ہی حاضر ہو گیا تھا۔ میں نے اشارہ سے چائے واپس لے

جانے کو کہا ___

کچھ نہ سمجھتے ہوئے وہ کمرے سے باہر نکل گیا ___

ایک لمحے کو میں سوچ رہا تھا۔ میرے دائرہ اختیار میں کیا کیا آتا ہے۔ اور کیا کیا نہیں ___ شاید مجھے ایک کھلونا مل گیا تھا ___

شاید نہیں ___

میں اس بچے کو، کسی بھی طرح محض ایک کھلونا نہیں سمجھ سکتا تھا۔ کیونکہ اس چھوٹے سے بچے سے جو جُرم سرزد ہوا تھا، اس نے بچے کی معصومیت کا قتل کر دیا تھا۔

میں نے گلہ کھکھارا ___ دو ایک بار کھانسنے کی ناکام سی کوشش کی، اور اس درمیان میں اس بچے کو، اس بچے کی ضد کو مکمل طور پر پڑھ لینا چاہتا تھا۔ جہاں میں لکڑی کی کرسی پر بیٹھا تھا، وہاں سے دو قدم آگے سیڑھیوں کے دائیں اور بائیں طرف پھولوں کے گملے رکھے ہوئے تھے۔ لیکن ان پودوں میں کہیں کوئی تبسم نہ تھا۔ سب کے سب اداس اور مرجھائے ہوئے ___

عام طور پر میرا اس جانب اکثر آنا ہوا ہے ___ مہرولی اپنے لق و دق اور عالیشان فارم ہاؤسیز کی وجہ سے مشہور ہے۔ پتہ نہیں کتنے کتنے فلم اسٹاروں کے فارم ہاؤس یہاں ہیں۔ ایک سے بڑھ کر ایک۔ اور ان میں ہمیشہ فلموں اور سیریلس کی شوٹنگس چلتی رہتی ہیں۔ میرے کچھ کلائنٹ بھی ہیں۔ جن کے بارے میں، میں جانتا ہوں۔ انہوں نے اس طرف اپنے کچھ خوبصورت فارم ہاؤس یا ریزارٹ سنٹر اپنی عیاشیوں کے لئے رکھ چھوڑے ہیں۔ مگر فارم ہاؤس کی چار دیواریوں کے بیچ ___ ایک خزاں رسیدہ، رنگ و روغن سے محروم ایک اداس جیل خانہ کو کچھ لوگوں نے ریریفارم ہاؤس کا نام دے دیا ہے۔

میں نے ایک نظر بچے پر ڈالی ___

یقیناً بیس منٹ گزر گئے۔ اور وہ ابھی اسی انداز میں تھا۔ غصے میں ویسے ہی تکیہ کو اپنے دونوں ہاتھوں میں کس کر تھامے، کسی کی ناگوار موجودگی کا احساس لیے، شدید غصے میں ___

تو مرجھائے ہوئے گملے تھے ___

کیاریوں میں شاید عرصے سے پانی نہیں ڈالا گیا تھا۔ آس پاس کی گھاس بھی، مہینوں سے کاٹی گئی نہیں لگ رہی تھی۔ اس درمیان دو ایک ادھیڑ عمر کی، سخت چہرے والی عورتیں کسی کسی بچے کے ساتھ آئیں اور گزر گئیں.....

میں نے ایک بار پھر بچے کا جائزہ لیا۔ وہ اچھا خاصہ فربہ تھا ___ بارہ سال کا بچہ ___ لیکن ویٹ۔ ۶۵۔۶۲ کے .جی سے کم نہیں ہوگا ___ یعنی اپنی عمر سے دوگنا وزن ___ میں نے دھیرے سے اس کے کپڑے پر نظر ڈالی۔ اس نے جینس پہن رکھی تھی۔ نیلے رنگ کی ڈھیلی ڈھالی جینس۔ پاؤں میں ریمنڈ کے جوتے تھے ___ بھیڑ کے اون والی آسمانی رنگ کی جرسی اس نے شرٹ کے اوپر پہن رکھی تھی ___ ہلکی ہلکی ٹھنڈ ابھی بھی موجود تھی ___ اس لباس میں وہ کیسا لگ رہا ہے، میں نے خود سے سوال کیا۔

میں نے ایک بار کھانسے کی کوشش کی ___ اس کی طرف دیکھا نہیں۔ وہ ایک بچہ ہی تھا ___

جس کے 'بال' کسی ناپسندیدہ آدمی نے اپنے قبضے میں کر رکھی ہو ___

نہیں ___ بچہ کہیں سے بھی نہیں ___

ایک روٹھا ہوا مغرور بچہ ___

آدھا گھنٹہ ہونے کو تھا ___

یہ میرے صبر کی انتہا تھی ___

میں کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا اور جوتے بجائے ___

دو قدم آگے چلا۔ اس کے سامنے رکا۔ رک کر مسکرانے کی کوشش کی ___

''ہیلو فرینڈ ___''

وہ اسی طرح رہا ___ غصے میں ___

''دیکھو میں تم سے ملنے آیا ہوں۔''

''لیکن اس پر میری بات سے بھی کوئی بھی رنگ نہیں چڑھا ___''

''دیکھو ___ دیکھو ___ میں تمہیں یہاں سے لے جانے آیا ہوں۔ تم نے سنا نہیں ___ میں نے کیا کہا ___ فرینڈ ___ فرینڈ کا مطلب تو جانتے ہو نا ___''

بچہ نہیں مڑا ___ آخر تک نہیں مڑا ___ میرے کسی بھی لفظ کا اس پر کوئی اثر نہیں پڑا ___

''فرینڈ ___''

اس بار میری آواز سخت تھی ___

مجھے خود اپنے لہجے کی 'ناگوار فضا' کا احساس ہو گیا تھا ___

مجھے لگا، شاید پگھلتے پگھلتے وہ بچہ واپس اپنی دنیا میں چلا گیا تھا ___

تیر کمان سے نکل چکا تھا۔

میں کوئی سائیکرٹیس نہیں تھا۔ میں کسی اصلاح ___ یا نفسیاتی معالج کی حیثیت سے نہیں آیا تھا۔ اور پھر بچے کے لئے ابھی ابھی، میرا ردعمل بھی ٹھیک نہیں تھا ___

اس درمیان وہ عورت آگئی۔ جسے ابھی کچھ دیر پہلے میں نے ایک چھوٹے سے بچے کے ساتھ جاتے دیکھا تھا۔

وہ ٹھہری..... ایک لمحے کو اس نے میری طرف دیکھا ___ سخت چہرہ، ایک لمبا سا

سفید گاؤن جسم پر ڈالے ہوئے ___

اس نے مسکرانے کی کوشش کی ___

"میری فرنانڈیس۔"

"اوہ..."

میں جواباً مسکرایا ___

"بڑے صاحب نے آپ کے بارے میں بتایا۔ ہاف اینڈ آور ہو گیا۔ اس نے کچھ بولا کیا؟"

"نہیں ___"

"نہیں بولے گا ___ ضدی ہے۔" میری فرنانڈیس کے لہجے میں ناراضگی تھی۔

"آپ نے چائے بھی نہیں لیا۔ واپس بھیج دیا۔ میں نے سنا۔ معلوم ہوا آپ اس بچے کا ___"

"شی ___ شی ___"

میں نے ہونٹوں پر انگلی رکھ دی ___

"اوہ ___"

میری فرنانڈیس کو جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔

"یہ نہیں بولے گا۔ بولے گا ہی نہیں۔"

• •

ہم سیڑھیوں سے اتر گئے تھے ___ اترتے ہوئے میں نے گملوں میں رکھے سوکھے پھول کا جائزہ لیا۔ بچے کو پلٹ کر ایک بار بھی نہیں دیکھا ___

''اور بچے بھی آتے ہیں ___ غلطی کرتے ہیں۔ مان جاتے ہیں۔'' میری فرمانڈیس کے چہرے پر کر ختگی تھی ___ مگر ایسا بچہ۔ آپ نے دیکھا نا، سر۔ کتنا غصہ تھا چہرے پر۔ مجھے بتایا گیا ___ ریپ کیس۔ آپ بتایئے ___ اتنا چھوٹا بچہ ___ ریپ کیس ___ کیا کسی کو یقین آئے گا ___ یہاں سب ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں ___ ریپ کا معاملہ ___ بچے کی عمر ___ ٹو ویلو ایئر آنلی ___ کوئی بھی یقین نہیں کرے گا۔ مگر ___ میں کروں گی۔ میں اس بچے کو ریڈ کر رہی ہوں۔ اتنا غصہ ___ ''

''بس میری فرنانڈیس۔''

''میرے لہجے میں ٹھنڈک گھل گئی تھی ___

''ابھی آپ لوگ اس معاملے میں بات نہ کریں تو ___ ''

میری فرنانڈیس نے پلٹ کر میری طرف دیکھا ___

''سمجھ گیا میں ___ ''

''تھینکس ___ چلئے ___ آپ کے آفیسرس سے بھی مل لیتا ہوں۔''

''آیئے ___ آیئے نہ سر ___ ''

راستہ بھر وہ اپنے اس ریفارم ہاؤس کی مشکلیں اور اپنی خوبیوں کا تذکرہ کرتی رہی۔

میں نے سوچ لیا تھا ___ اس بچے کو یہاں سے نکالنا ہوگا ___

کیونکہ یہاں کے خطرناک ماحول میں ___ اس کی گھٹن، اسکا غصہ، اس کے اندر کے چھپے ہوئے ملزم کو ٹانک دینے میں کامیاب ہو جائے گا ___

میں نے انتہائی خاموشی سے کچھ پوائنٹس اپنی ڈائری میں نوٹ کر لئے ___

ڈرائیور پہلے سے ہی تیار تھا۔

گاڑی میں بیٹھنے تک میرے سر میں ہلکا ہلکا سا درد شروع ہو چکا تھا۔

(۲)

اس دن رات کھانے کی میز پر پھر ایک حادثہ ہوگیا ___ ایک ناخوشگوار حادثہ ___ کھانے کی میز پر ایک آدمی زیادہ تھا۔ یہ آدمی ماچو مین ٹائپ کا آدمی تھا۔ نہیں ماچو مین نہیں ___ پلے بوائے ___ عام طور پر ایسے حونق چہرے آپ کو دلّی، ممبئی کی پارٹیوں میں مل جائیں گے۔ نہیں اگر آپ مجھے معاف کریں تو ایسے الٹے سیدھے لباس پہننے والے کو میں میل اسٹریپرس سے زیادہ دوسرا کوئی نام نہیں دے سکتا ___

الٹے، سیدھے رنگین بھدے لباس ___ آڑے ترچھے کٹے ہوئے بال ___ کانوں میں چھلے ___ اور فراٹے دار انگریزی کی اس گندے طریقے سے نمائش کرتے ہوئے، جیسے آپ نے کسی AIDS کے مریض کو دیکھ لیا ہو ___

عام طور پر رات، ڈائننگ ٹیبل پر، میں چپ ہی رہتا ہوں ___

اسنیہہ نے آنکھوں آنکھوں میں میرے تیور پڑھ لئے ___

ریا اپنے خطرناک حلیے والے پلے بوائے کے ساتھ خاموشی سے دو کرسیوں میں سما گئے ___

مجھے بتایا گیا ___ نتن نہیں آئے گا۔

''کیوں؟''

''نتن نے ایک جاب پکڑ لیا ہے۔''

''جاب ؟''

''امریکن کمپنی کی ہرّے پارٹی......'' ریا کے لہجے میں سردی تھی ___

'' سارے لڑکے کر رہے ہیں، اسنیہہ نے پھر میری آنکھوں کو ٹٹولا ___ جیسے ڈر رہی ہو کہ ماحول میں خطرے کا بگل نہ بجا دوں ___ میں نے دیکھا۔ دو ایک بار اس ماچومین کے بچے نے مجھ سے ہلنے ملنے کی کافی کوشش کی۔ پھر میرے چہرے کی سنجیدگی دیکھ کر ڈر گیا ___ اب وہ ریا سے کچھ کچھ سوال کر رہا تھا۔ اور ریا اپنی دنیا میں گم تھی ___

میں نے ایک نوالہ منھ میں ڈالا ___

''لیکن رات کے وقت ___''

اسنیہہ میری طرف دیکھ رہی تھی ___

''اسکی جاب رات کی ہے۔ نائٹ شفٹ۔''

''رات کی'' ؟

''ہاں، تب امریکہ میں دن ہوتا ہے۔'' ریا پھر ہنسی۔

''اس کی کمپنی کا نام ہے بلیو برڈ ___ ایسی امریکن کمپنیاں اب دنیا بھر میں کھل گئی ہیں۔''

''لیکن نتن نے مجھے کبھی بتایا نہیں۔''

''کیا بتاتا ___ بار بار تم سے مزدوروں کی طرح ڈیلی ویجس مانگتے ہوئے تھک جاتا تھا۔''

''ڈیلی ویجس''

''ہاں...''

اسنیہہ فرائی مرغ کی ٹانگ چبا رہی تھی ___

''میں اسے ڈیلی وبجس دیتا تھا۔''

''بحث مت کرو___ گھر میں مہمان ہیں۔''

''نہیں___ میں نے کہا___ میں اسے ڈیلی وبجس___''

''بحث کو طول مت دو۔''

''اس___ اسنیہہ___ تم اسے پاکٹ منی بھی کہہ سکتی تھی۔ کچھ بھی۔ اس نے اچھا کیا۔ آجکل ہر نوجوان کرتے ہیں۔ مگر یہ تمہارا ڈیلی وبجس کہنا___''

وہ ماچو مین میری طرف دیکھ رہا تھا___

اسنیہہ نے دھیرے سے کہا۔ گھر میں مہمان ہیں۔

ریا نے بتایا تھا___ کمپنی کا نام ہے بلیو برڈ___

میرا بلڈ پریشر بڑھتا جا رہا تھا۔

''ریا۔ یہ کون ہے۔ کون سا برڈ۔ میرا مطلب ہے___''

''نو___'' ریا سکتے میں تھی۔

''برڈ___'' اسنیہہ کے ہاتھ کھاتے کھاتے رک گئے___

بر___ ڈ___ ماچو مین کے، ایڈز کے مریض جیسے نچوڑے گئے چہرے پر ایک رنگ آیا___ ایک گیا___

''یہ___ یہ آپ نے کیا کہا ڈیڈ؟''

''یہ کون ہے۔'' میرے لہجے میں سختی تھی۔

''مائی فرینڈ۔''

''رات کے دس بج رہے ہیں۔''

''بجتے ہوں گے___''

''آج رات یہ___''

''یہ یہیں رہے گا۔ میں نے بلایا ہے اسے۔''

''کہاں رہے گا___''

''آپ ویسلی۔ میرے کمرے میں۔''

''سنو___سنو،'' اسلیبہ کی آواز کی برف تھوڑی پگھلی تھی___دوردرشن کے لئے سیریل بناتا ہے۔

''مجھے لگا___وہ کیا کہتے ہیں___وہ جو گروپ ڈانس ہوتا ہے___''

ریا، ماچومین کا ہاتھ پکڑے غصے میں اٹھ کھڑی ہوئی تھی___جانے سے پہلے وہ ایک لمحے کے لئے رکی___

میں سمجھی تھی___میرے گھر میں ایٹی کیٹس ہے___شرافت ہے___مہمانوں کا کیسا استقبال کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہوں گے___لیکن آپ لوگ شاید یہ سب بھول گئے___آئی ڈونٹ کیر___آپ کس زمانے میں رہتے ہیں۔ اور ہمیں کیا بنانا چاہتے ہیں___ہم بن نہیں سکتے___ہمیں بنانے کی کوشش مت کیجئے___ Remember آپ نے ہمیں پیدا کیا ہے___کوئی احسان نہیں کیا___آپ نہیں پیدا کرتے___نہ کرتے___کوئی نہ کوئی womb کہیں نہ کہیں ہمیں بنانے اور دنیا میں پھینکنے کے لئے تیار ملتی___ہم ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو نہیں لیتے___لیکن ڈیڈ___گھر کے مہمان کی بےعزتی کر کے آپ نے اچھا نہیں کیا۔ یہ ویلسی ہے۔ ویلسی۔''

''وے....لیس......''

''نام دہرانے کی ضرورت نہیں ہے ڈیڈ۔ ویلسی گوا سے آئے ہیں___دلی میں تین سال گذر گئے___کوئی نہیں___دوردرشن کے لئے یہ پروگرام بناتے ہیں۔ ہم

ایک میوزک پروگرام کرنے جارہے ہیں۔اس لئے میں نے ویلسی کوروک لیا ہے۔

''اپنے کمرے میں،رات کو___؟''

''لیس ڈیڈ۔آئی ڈونٹ کیر۔''

اس نے جوتے بجائے۔ماچو میں ہوا میں لہرایا___ میں نے غور کیا وہ مسلسل ہل رہا تھا۔ریا سیڑھیوں سے اوپر چلی گئی تھی۔میں گہرے سناٹے میں تھا۔

اسنیہہ کی نظر نیچی تھی___

''تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا۔''

''مجھے لگتا ہے___ مجھے ایسا ہی کچھ کرنا چاہئے تھا۔'' میں نے چمچہ پلیٹ میں زور سے ڈالا___ ''تم لوگوں نے اس گھر میں مجھے اجنبی بنا دیا ہے۔اسنیہہ! وقت تم نے کھو دیا ہے۔ یہ ماچو مین ہوا میں ہلتا ہوا، تمہاری ریا کو لے کر غائب ہو جائے گا___ مجھے برے لفظوں کے لئے روکو مت___ جج ہوں دوٹوک فیصلہ سناتا ہوں___ اس آدمی کا اس گھر میں آنا تمہارے لئے، ریا کے لئے، اور میرے لئے خطرے کی گھنٹی ہے___''

میں اٹھ کھڑا ہوا۔

اسنیہہ کی نظریں ابھی بھی جھکی ہوئی تھیں۔

● ●
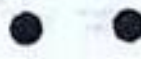
''تم پاگل ہو۔پورے پاگل۔''

اسنیہہ خود ہی طشت میں دو کافی کے بڑے بڑے مگ لے کر آگئی تھی۔میں کمپیوٹر پر جھکا ہوا تھا۔

میں نے جواب دینا مناسب نہیں سمجھا ___

''کافی پیو۔''

اس نے کافی کا ایک مگ کمپیوٹر میز پر رکھ دیا ___ اس کے بعد اس نے مسکرانے کی کوشش کی۔

''آج جو تم نے کیا، وہ سب کیا تھا۔''

''میں نے..... کیا؟''

''ہاں تم نے ___ ڈرامہ ___''

''وہ سب ڈرامہ تھا ___''

''اسی لئے کہتی ہوں پورے پاگل ہو۔ ارے کیا ضرورت تھی۔ کوئی مہینے دو مہینے رہنے تو نہیں آیا وہ ___!''

''میں اسے ایک لمحہ برداشت نہیں کر سکتا ___''

''مگر کیوں؟''

''تم میری فطرت جانتی ہو۔''

''فطرت کو بدلنا سیکھو۔ ریا بڑی ہو رہی ہے ___ ریا عام لڑکیوں میں سے نہیں ہے۔''

''___ تو؟''

''اڑ جائے گی۔''

''اڑنے دو۔''

''اڑ گئی تو؟ تمہیں کوئی خطرہ نہیں ___؟''

''نا''

''جھوٹ بول رہے ہو۔ تب یہ جھوٹے سنسکار تم کو زیادہ یاد آئیں گے ___ ارے دونوں بچے جوان ہیں۔ شہر کی آب وہوا میں پلے بڑے ہیں۔''

''شہر کی آب وہوا میں پلنے بڑھنے کا مطلب میں بھی جانتا ہوں۔ رات گئے وہ ایک لڑکے کو لے کر آجاتی ہے۔ اور کہتی ہے، وہ اسی کے روم میں رہے گا۔''

''ہاں۔ اسی کو تم easily بھی ڈائجسٹ کر سکتے تھے۔''

''اس عمر میں ڈائجیشن پاور ختم ہو چکا ہے۔''

''تو بحال کرو۔''

اسنیہہ کا لہجہ تحکمانہ تھا۔ ''بچے اڑ رہے ہیں ___ اور ان کے اڑنے کے لئے تمہارا یہ آسمان چھوٹا پڑ گیا ہے ___ انہیں ان کی مرضی پر چھوڑ دو ___ مجھے دیکھو۔ میں ماں ہوں تم سے زیادہ مجھے ٹھیس لگنی چاہئے۔ مگر........ میں جانتی ہوں۔ اس اڑان کا اگلا لمحہ کیا ہو سکتا ہے.... سنو....... شاید میں بھی ڈر گئی ہوں۔ ہاں۔ کافی پی چکے۔ کپ لے جاؤں ___''

''ٹھہرو''

جاتے جاتے وہ ٹھہر گئی۔

''یاد ہے۔ میں کہتا تھا۔ ایک عمر آتی ہے۔ جب ہم اپنی پرانی جین میں لوٹ جاتے ہیں۔ پری ہسٹارک ڈائناسور۔ یاد ہے؟''

''ہاں۔''

''مجھے لگتا ہے۔ تم بھی لوٹ رہی ہو۔''

میں نے دوبارہ کمپیوٹر پر نظر جما دی تھیں۔

• •

بارہ بج کر پانچ منٹ پر موبائل کی گھنٹی بجی۔

میں نے نمبر چیک کیا۔ مسکرایا ___ یہ نکھل تھا۔

''سوئے نہیں ___؟''

''نہیں۔''

''کیوں ___؟''

''تمہیں یاد کر رہا تھا ___ یار تم نے پاگل کر دیا ہے۔ یاد ہے تم نے میٹکرس کے بارے میں بتایا تھا۔ ٹی. یو ___ جو خوابوں کی دنیا میں رہتا ہے ___ مجھے لگتا ہے، ہم سب کے ساتھ ایسا ہی تھا ___ مگر، ہم اصل میں تھے کیا۔ سلیپ واکر ___ نیند میں چل کر کسی بجلی کے پول سے ٹکرا جانے والے۔

''آ، جا ___''

''نہیں یار ___ سوچا۔ تمہیں ہی بور کروں۔'' نکھل نے لمبی سانس لی۔

''پریشان ہوں۔ لگتا ہے سائیکریٹس کی ضرورت پڑے گی۔''

''تم اور پریشان ___؟''

''یہی تو......'' نکھل ہنس رہا تھا۔ Panic disorder کا شکار ہو رہا ہوں۔ زیادہ سوچتا ہوں تو سر پھٹنے لگتا ہے۔ بدن میں خون کا دوران اچانک ہی بند ہو جاتا ہے۔''

''پھر ڈاکٹر کے پاس نہیں گئے۔ میرا مطلب سائیکریٹس؟''

''گیا تھا۔''

''پھر......''

''پھر کیا۔ یہ سالے سنتے کہاں ہیں۔ بس ایک ہی طرح سب کو ٹھگنے والا رویہ ہوتا ہے۔ وہی تھوڑی بہت 'ناچیین'، دوائیاں ہوتی ہیں ___ جسے کھلا کر یہ ہم جیسوں کو بیوقوف بنا دیتے ہیں۔''

مجھے ہنسی آئی۔ ''نکھل، تیرا پینک ڈس آرڈر میں سمجھ رہا ہوں۔ بہت دنوں سے کوئی 'پٹی' نہیں شاید؟''

وہ زور سے ہنسا ___ ''پٹی نہیں۔ سچ کہتا ہے۔ کم بخت۔ بڑھتی عمر کا سب سے بڑا روگ یہ ہے کہ عورتیں بھاگ جاتی ہیں۔''

''سدھر جا۔ سدھر جا۔''

''اب کیا سدھروں گا۔ تو سدھر۔ 'کیس' کا کیا ہوا؟''

''ابھی فائل کی اسٹڈی کر رہا ہوں۔''

''وہ وا گلے بتا رہا تھا۔ تو 'ملزم' سے ملنے گیا تھا؟''

''ملزم نہیں بچہ۔'' مجھے غصہ آیا ___ ''تو ڈیفنس لائر ہو کر ___''

''جو غلطی کرے ملزم ہے...... اپرادھ ہوا ہے اس سے۔ خبر زیادہ لیک کر گئی تو پتہ ہے کیا ہوگا؟''

''اسی لئے۔''

''اچھا۔ چل ___ کل آؤں گا۔ تو بھی لاک اَپ سے نکل۔ بھابھی تیرا انتظار کر رہی ہونگی۔''

فون کٹ گیا تھا۔

مجھے لگا۔ ہم سب کو کسی نہ کسی Panic نے جکڑ کر ڈس آرڈر کر رکھا ہے۔

دوسرے دن مجھے روی کنچن سے پھر ملنا تھا۔

میں نے کمپیوٹر آف کر دیا۔

• •

صبح ہو گئی تھی ___

باہر چڑیوں کی چہچہاہٹ ابھی شروع نہیں ہوئی تھی۔ نکھل کی آواز آئی۔ میں نے جلدی جلدی گاؤن پہنا۔ رین ڈے کے جوتے ڈالے ___ اور تیز تیز سیڑھیاں اترتا نیچے آ گیا۔

''آئیے جج صاحب۔''

نکھل کے چہرے پر ابھی بھی بوجھل بوجھل بادل منڈرا رہے تھے ___

ہم دونوں کافی دور تک ساتھ چلے۔ مگر نکھل خاموش ہی رہا۔ فرینڈس عورتوں کو دیکھ کر اس نے زبردستی کی مسکراہٹ لانے کی کوشش کی۔ مگر عام دنوں کی طرح اس کے چہرے پر کوئی خوشگوار تاثر نہیں تھا ___

میں نے بات بدلی۔

''میرے گھر ایک جانور آیا ہوا ہے۔''

''ویلی......''

''تم جانتے ہو۔''

''بٹیا نے فون پر بتایا''

''اچھا ریا تم سے فون پر بات کرتی ہے۔''

نکھل کا موڈ ذرا سا بہتر ہوا ___ انکل ہوں۔ کل تم نے کیا ناٹک کیا تھا۔ گھر پر۔

''ناٹک نہیں یار۔''

''سب ناٹک ہے۔''

نکھل ناراض تھا ___ پتہ ہے ریا کی عمر کتنی ہے ___ جج ہو۔ بتانے کی ضرورت نہیں۔ یہی عمر بچوں کو باغی بناتی ہے۔ یو نو ___ وہ کافی غصے میں تھی۔ مگر ___ ''

''مگر کیا ___ ''

''ویلسی سمجھدار ہے۔''

مجھے جھٹکا لگا تھا۔

''یعنی تم کہہ رہے ہو کہ ___ ''

''تمہارا ماچو مین۔ تم کئی بار ایسے لوگوں کے لئے اس طرح کے بھدے کمنٹس پاس کر چکے ہو۔ بچے، بیس بال کی ٹوپی یا الٹی ٹوپی پہن کر الٹے نہیں ہو جاتے ___ تمہاری انگلیوں کی ایک ذرا سی جنبش اس الٹے پن کو سیدھا کر سکتی ہے ___ مگر تم لوگ ___ ''

نکھل نے آگے بڑھتی ہوئی مسز ورما کے ہاتھوں کو تھاما ___ پیشانی پر لگایا۔ چوما۔ پھر آگے بڑھا ___

''ممکن تھا کہ تمہاری ڈانٹ پھٹکار سن کر ویلسی چلا جاتا ___ مگر ویلسی تمہاری طرح اموشنل نہیں ہے ___ اسے ایک جاب ملا تھا ___ اسے اپنے جاب کو ذمہ داری سے انجام دینا تھا ___ اور اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے اسے ریا کا ساتھ چاہئے تھا۔ بس وہ ریا کو یہی سمجھا رہا تھا ___ ''

''تو تم ان دونوں سے مل بھی چکے ہو۔''

''ہاں۔''

''کہاں۔''

''تمہارے آنے سے پہلے ___ وہ دونوں ابھی ابھی جوگنگ پر گئے ہیں۔''

نکھل پھر ٹھہرا ___ ''کبھی کبھی سوچتا ہوں۔ باہر کی ذمہ داریاں، ہم کچھ زیادہ ہی دیکھتے ہیں ___ شاید اسی لئے اپنا آپ یا اپنا گھر نہیں دیکھ پاتے ___ اب تم خود کو ہی لے لو۔

اس کیس نے تمہیں کتنا پریشان کردیا ہے۔ جب کہ قاعدے سے دیکھو تو تمہارے پاس اپنا بھی گھر ہے ___ اور تمہارے اپنے گھر میں بھی دیکھنے کے لئے دو، دو۔ آئی مین۔ میرے جج دوست تم سمجھ رہے ہونا ___''

''ہاں میں سب سمجھ رہا ہوں۔ میں نے ٹھنڈی سانس بھری ___ ''اور مائی ڈیر فرینڈ۔ جو نہیں سمجھ پاتا ہوں۔ وہ تم لوگ سمجھا دیتے ہو۔ کیوں میں ٹھیک ہوں نا۔''

''کہاں یار۔ تم نے دل پر لیا ہے۔''

''بالکل نہیں۔''

''لے لیا ہے یار۔'' نکھل اس بار پورے وجود کے ساتھ مسکرایا تھا ___ تمہیں یاد دلاؤں۔ میرا بھی ایک گھر ہے۔ اور کبھی کبھی کیا ___ اکثر میں اپنے گھر سے آؤٹ کاسٹ کردیا جاتا ہوں۔ جانتے ہو کیوں ___؟ وہی نہیں سمجھ پانے کا پھیر ___ گھر میں ہم کتنے چھوٹے ہو جاتے ہیں سنیل۔ کیا نہیں ___؟ چھوٹے اور بے بس اور لاچار ___ کیا نہیں؟ اور ظالم! ہمارا مقدمہ لڑنے کو قانون کی کتابیں تک تیار نہیں ہوتیں۔ کہ سالے یہ تمہارا ذاتی معاملہ ہے ___ تمہیں سلجھاؤ۔

''ڈالی کیسی ہے؟''

''اوہ ڈالی..... مائی ڈیر لولی ڈالی..... کیسی ہوگی۔ سوچ کر بتاؤں گا ___''

نکھل نے کندھے جھٹکے۔ جاتی ہوئی عورت کو دیکھ کر چلایا۔ ''مسز اڈوانی۔ پرسوں

آپ کی زندگی میں ایک شاندار دن آنے والا ہے۔ یہ میرا جیوتش کہتا ہے دیکھ لیجئے گا۔''

''پرسوں، پرسوں کیا ہے۔''

''پرسوں ___ پرسوں میں آپ کے گھر آ رہا ہوں۔ چائے پینے۔''

وہ زور سے ہنسا ___ پھر میرے کندھے کو ہلایا۔

آہستہ سے بولا۔

اب گھر چلو۔ ورنہ مسز اڈوانی اس جوک کو سچ مان کر ابھی اپنے ساتھ ہمیں گھر لے جائیں گی۔ گو، فاسٹ ___

ہم تیز تیز گھر کی طرف بڑھنے لگے تھے ___

☆☆☆

(۳)

ایک انتہائی بوجھل اور پاگل کر دینے والے ماحول میں بھی گجرات زندہ رہ سکتا ہے۔ مجھے پہلے سے علم میں نہ تھا ___ لیکن شاید نا انصافیوں کے اپنے تقاضے ہیں ___ دیکھنے والوں کی اپنی اپنی آنکھیں ہیں ___ تقسیم کا المیہ ہو۔ یا گجرات۔ گودھرا کا سچ ہو یا مہاجر پنڈتوں کا درد۔ کشمیر کا آتنک واد ہو۔ یا لہولہان بے قصور معصوموں کی آہ۔ کون سا درد، کس کا دامن تھامے گا، کون کہہ سکتا ہے ___ سونی پت کے اس بیابان، اجاڑ ماحول میں یہ درد اس طرح بھی جاگے گا۔ اپنے ڈیڑھ گھنٹے کے سفر کے دوران میں نے بالکل ہی نہیں سوچا تھا۔ میں تو صرف اس بچے سے ملنے آیا تھا ___

ایک نئی کہانی ___

نئی اخلاقیات ___

لنگدوہ کو ریٹائرمنٹ کے بعد کتابیں لکھنے کیلئے پبلیشر مل گئے تھے ___ مجھے کھوجنے ہوں گے۔ فرق اتنا ہی تھا۔ لیکن میں قانونی نقطوں سے الگ کی منطق پر، اپنی اخلاقیات کا غلاف چڑھانا چاہتا تھا۔

یہ میری فرنانڈیس تھی ___ دور سے دیکھنے پر کسی چرچ کی سینئر نن کی طرح، اس کی گفتگو کا انداز چونکا دینے والا ہوتا ___ وہی حلیہ ___ ویسی ہی آنکھیں.... مزاجاً سخت اور اکھڑ...... مگر.......

''تم پھر آگیا سر''

وہ باہر گملوں میں پانی ڈال رہی تھی۔ ''بیکار ہے سر کوئی فائدہ نہیں۔ یہ ایسے ہی رہیں گے ___ سوکھے اور مرجھائے۔ جتنا بھی پانی ڈالو ___ آپ کو کیسا لگا پہلی بار۔ یہاں کوئی پانی بھی نہیں ڈالتا ہوگا۔ مگر کیاں بتاؤں سر۔ آپ دیکھ رہے ہیں نا ___ یہ کچھ جگہ کی فطرت ہے سر۔ پودوں کی نہیں ___ جگہ کی ___ کچھ بھی کرلو۔ کتنی بھی محنت۔ پودوں میں پھول نہیں آئیں گے۔ دیکھا سب بیکار۔''

میری فرنانڈیس ہنس رہی تھی۔ ''تم آیا اچھا لگا سر۔ جج کہاں آتا ہے۔ جج تو بس فیصلہ سنانے کو ہوتا ہے ___''

''سارے جج ایک طرح کے نہیں ہوتے''

اس نے بات پلٹ دی۔ ''آپ ملے گا سر۔ ملنے آیا، نا ___؟''

''ہاں''

''ابھی نہیں، ابھی ہم بات کرے گا۔'' میری فرنانڈس مسکرایا۔ ''میرے ساتھ ایک کپ چائے پیئے گا اچھا لگے گا سر۔''

''کیوں نہیں۔''

''اوہ''

میری فرنانڈیس خوش ہوگئی۔ کسی کو آواز دے کر اس نے بالٹی مگ وغیرہ ہٹانے کا حکم دیا۔ پھر میرے ساتھ آفیسر چمبر کی طرف بڑھ گئی۔

● ●

چائے کی چسکیاں لیتے ہوئے میری فرنانڈیس شروع ہوگئی۔

”اب اس دنیا کا کچھ نہیں ہوسکتا سر۔ کوئی بھروسہ نہیں ۔ اتنا سا بچہ۔ آپ دیکھئے اور سوچئے۔ کرائم کیا۔ کرائم بھی کیسا۔ ریپ۔ ساتھ پڑھنے والی ایک بچی کا۔ مائی گاڈ۔“

اس نے صلیب کا نشان بنایا___ ”کیا انصاف ہوگا سر۔ اب کچھ انصاف ہوگا تو گاڈ کرے گا۔“

میری فرنانڈلیس نے دوبارہ صلیب بنایا۔ ”اس دنیا میں کیا کیا ہوتا ہے۔ سوچ کر جینا اچھا نہیں لگتا سر___ اب گجرات دیکھئے۔ Enemy ہو، War ہو یا رائٹ (Riot) آپ دیکھئے گا۔ سب سے پہلے جھونکا جاتا ہے یہ لیڈیز لوگ___ سب سے پہلے جلتا ہے۔ سب سے پہلے اسی کا ریپ ہوتا ہے___ وہ ظاہرہ شیاخ، صبوجی مرجا۔ آپ نے پڑھا___ رائٹ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتا۔ چلتا رہا۔ کاہے کو ختم ہوگا ساب___ اپنا لیڈیز ہے نا۔ جہاں رہے گا۔ وہاں ریپ ہوگا___ لوٹو۔ کون ریلیجن یہ سب سکھاتا ہے سر___ میں نے پڑھا صاحب___ سب کچھ پیپر میں ۔ ریپ ہوا۔ ایک ایک لیڈیز پر 'جئے شری رام' کرتے بھکت ٹوٹ پڑے۔ ایک ایک پر کئی کئی ۔ میں نے پڑھا سر___ آپ نے بھی پڑھا ہوگا۔ ریپ کیا___ پھر زندہ جلایا___ روڈ پر ننگا گھمایا۔ ان کے باڈی پارٹس کاٹ لیا___ ای سب اچھا لگتا ہے سر۔ ایک سیویلائز کنٹری میں یہ سب ہوتا___ کوئی ریکارڈ نہیں سر___ کتنے مرے کتنا زندہ جلایا گیا۔

میری فرنانڈلیس نے گہرا سانس لیا۔ آنکھیں بند کیں___ صلیب کا نشان بنایا___

”جیسس سب کو دیکھتا سر۔ میں نے پڑھا۔ ففٹی پرسنٹ سے زیادہ مسلم لیڈیز کے ساتھ بلاتکار ہوا___ جس پر ان کا جان گیا___ اور جو زندہ ہے اُن کا پرسنٹیج بھی بہت زیادہ ہے۔ آپ بولو۔ انصاف کیسے ہوگا___؟ کون کرے گا___؟ یہ بچہ___! آپ

اسے دیکھنے دوسری بار آیا۔ میں اسے دیکھتا تو ظاہرہ شاہ یاد آ[illegible] ___ [illegible] وہ سب [illegible]۔ جن کے ساتھ ریلیجین کے نام پر، ریلیجین کے لئے ریپ کیا گیا۔ مجھے لگتا یہ بچہ بھی ان میں سے ایک ہے ___ میں اسے کہاں لو (Love) دونگی صاحب ___ اس نے ریپ کیا ہے ___ میں اس سے لو نہیں کر سکتی ___ نا ___"

"مس میری فرنانڈیس ___"

میں گھرے سکتے میں تھا ___ "آپ یہ سب۔ نہیں ___ مجھے معاف کیجئے گا۔ یہاں کا ماحول۔ یہاں کے لوگ۔ مجھے دیکھ کر نہیں لگتا کہ یہاں اخباروں کے اجالے بھی آتے ہوں گے۔"

"ہو ___ ہو ___" میری فرنانڈیس نے ٹھہا کہ لگایا۔

"آپ کیا باتیں کرتا سر۔ اخبار نہیں پڑھا۔ مطلب جیا نہیں ___ یہ جینا بھی کیسا جینا ہے للّو سر یہ ایک گانے میں پڑھا تھا۔

"آپ گجرات پر کچھ کہہ رہی تھیں۔"

ہاں۔ میری فرنانڈیس کا لہجہ ایک بار پھر اکھڑ گیا تھا ___ آپ نیائے کو آیا۔ نیائے کی مدد کرنے ___ پر نیائے کہاں سر؟ گودھرا کے بعد ریٹ ہوئے ___ جانچ کتنی آگے بڑھا۔ کورٹ نے کیا سنوائی کیا ___ سب کو شچن مارک ___ بیسٹ بیکری کو دیکھو سر۔ وہ ظاہرہ شیاخ نے بیان دیا۔ کیا ہوا۔ مودی غصہ ___ پولس ناراض ___ گھر والے دشمن ___ اپنے سگے سب بیان بدلتے رہے ___ کیوں سر۔ جینا سب کو ہے ___ ایک ریلیجین ہے۔ جس کے سر پر ترشول ہے ___ ظاہرہ شیاخ کیا بولا۔ پہلے جو کچھ کہا وہ جھوٹ ___ جان سے مارنے کو دھمکایا گیا ___ ہیومین رائٹس کمیشن نے ایک ٹیم بھیجا ___ بروڈرہ۔ برلا اب یہ معاملہ سی۔ بی۔ آئی جانچ کرے گا ___ یہ بھی بولا ___ ان

معاملوں کی جانچ گجرات کے باہر ہو ___ لیکن کیا ہوا سر۔ کیا نیائے ملا۔ ٹائم گزرا۔ مسلمانوں کو دھمکی دیا گیا۔ رہنا گجرات میں ہے۔ زندہ رہنا ہے تو ___ کمیشن اور میڈیا سے بچیں ___ ہندوتو کا برانڈ مضبوط ہوا ___ کیوں صاحب، مسلمان چھوکرا، چھوکری، ڈرے گا نہیں تو کہاں جائے گا ___ گجرات میں رہنا ہے تو ڈر کر رہنا ہوگا ___ مسلمان جانتا ___ ایڈمنسٹریشن، پولس، سب انکا Enemy ہے۔ گجرات میں مسلمانوں کا کوئی بھی ڈیفنس لائر بننے کو تیار نہیں ___ بولو سر کیسے ہوگا ٹرائیل ___ کورٹ میں کیا نیائے ہوگا ___ گواہوں کو دھمکی ملا ___ شکایت واپس لو۔ پہلے بیان دینے والے گواہ اپنی بات سے بدل جائیں ___ کئی سے بدلے گا سر ___ بدلنا پڑا ___ مجبوری ___ اس سے مائنرٹیز کو انصاف کیسے ملے گا صاحب ___ ہم تو اور بھی مائنریٹی میں ہے ___ یاد ہے سر ___ ظاہرہ کا ایک بہن بولا ___ وہ آدمی بھیجتا ___ پیسہ بھیجتا ___ بولتا کورٹ کا چکر نہیں لگنا چاہئے۔ کیوں سر۔

''تم ___ تم ٹھیک کہتی ہو میری فرنانڈیس۔'' مجھے اپنی آواز کسی گہرے کنویں سے اتر کر محسوس ہوئی ___ لیکن ابھی انصاف کو مردہ مت سمجھو۔ انصاف ہوگا۔ قانون کی ایک ذراسی روشنی.... ثبوت ملے گا۔ دھند چھٹے گی ___ مجھے احساس ہے۔ راجیہ سرکار نے گواہوں پر دباؤ ڈالا۔ اور مظلوموں کو انصاف سے محروم رکھا۔ گواہوں کے بیان سے بھی ظاہر ہے کہ راجیہ سرکار نے اس سارے معاملہ میں ایمانداری نہیں برتی۔ لیکن اب سیدھا علاج یہ ہے کہ نچلی عدالت کے فیصلے کے خلاف راجیہ سرکار ہائی کورٹ میں اپیل کرے ___ یا پیٹریٹ پکچھ اپیل کرے ___ ہائی کورٹ اس معاملے میں کچھ سینئر ایڈوکیٹ کی مدد لے۔ اور انہیں victim کی طرف سے مقدمہ لڑنے کا حکم دے ___ قانوناً عدالتوں کا کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپیل یا چیکا کی سنوائی کے دوران ستائے گئے

لوگوں کے بیان کو ثبوت مان کر اپنی سنوائی کر سکتا ہے ___ یا پھر سیدھے سپریم کورٹ میں مقدمہ کی سنوائی کے لئے عرضی ڈالی جا سکتی ہے ___ اس لئے میری فرنانڈس ___ قانون ہمارے ہاتھ میں بھی ہوتا ہے۔ اور ہاتھ سے باہر بھی ___ قانون ہماری حمایت میں بھی کھڑا ہے ___ مخالفت میں بھی دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ اپرادھی کون ہے ___ بے قصور کون ہے ___ اور راجیہ سرکار کس کو حمایت یا مخالفت میں ہے ___ 'سرتال' کا تانڈو، زور پکڑتا ہے، تبھی راجیہ سرکار کے ہوش اڑتے ہیں۔ اس لئے ___ قانون ہے ___ کچھ لوگوں کے، اپنی جیب میں ڈالنے کے باوجود ___ نیائے ہے ___ بس نیائے دینے والے ہاتھ چاہئیں ___

میری فرنانڈس نے میری آنکھوں میں پر جھانکا ___ سر چھوٹی منھ بڑی بات۔ اس معاملے میں آپ کس کا پکچھ لے گا۔ لڑکی کا یا اس اپرادھی کا ___؟

''اپرادھی نہیں۔ میری فرنانڈس۔''

میں نے لفظوں کو چبایا ___ اپرادھی نہیں۔ آپ اخبار پڑھتے ہیں ___ اس دنیا کی پل پل کی خبر رکھتے ہیں ___ اس لئے آپ کو سمجھایا جا سکتا ہے ___ اپرادھی نہیں ___ ناٹ ایٹ آل۔ ایک چھوٹا سا بچہ بس۔ دراصل میں اس بچے کو سمجھنا چاہتا ہوں۔

''اوہ۔ میں تو بھول گیا۔''

___ میری فرنانڈس کو جلد ہی اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔'' ساری سر۔ گجرات کی باتوں میں، میں تو بھول ہی گیا۔ پر کیا بھول گیا ___ گجرات کچھ بھولنے کہاں دیتا ہے؟

''ہمارا بھی ایک دوست تھا۔ مسلمان۔ خیر چھوڑیے۔۔''

وہ اپنی خشک آنکھوں پر، اپنے رکھڑے، بھدے ہاتھوں کو لے گئی ___ کیا کوئی آنسو کا قطرہ تھا ___ پتہ نہیں ___ اس نے دھیرے سے دوبارہ آنکھوں کو ملا۔ پھر کرسی

کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

''چلیے۔''

چلتے چلتے اس نے بتانا شروع کیا۔

''آج اس نے ناشتے کی دال پھیک دی۔ روم بوائے سے چادر کو لے کر الجھ گیا___ وارڈن سے دو دو ہاتھ ہوا۔ وہ پورا مینٹل ہے۔ کرمنل۔ چھوٹی عمر میں، کوئی کوئی بچہ نکل جاتا سر___ دیکھتا نہیں___ آپ کو کیسے گھور کر دیکھتا ہے۔''

''میں نے غور نہیں کیا۔ آج غور کروں گا___ مجھے دیر ہو رہی ہے میری فرنانڈس۔''

''اوہ___ یس___''

مجھے لے کر اس بار وہ بچے کے روم کی طرف بڑھ گئی تھی___

• •

جس وقت ہم اس کے کمرے کی طرف بڑھے، وہ اپنی سے زیادہ عمر کے ایک بچے کو دھکا دے رہا تھا۔ بچہ ہماری آواز سن کر پلٹا___ اور تیزی سے بھاگ کھڑا ہوا۔

دیکھا، میری فرنانڈس کے ہونٹوں پر تلخی تھی___ کرمنل ٹنڈینسی___ مار دھاڑ۔ یہی کرتا ہے___

میں نے ہونٹوں پر انگلی رکھی___ ''شی___''

اس نے غصے میں کرسی کھینچی___ دوسری طرف منہ کر کے بیٹھ گیا___

میری فرنانڈس غصے میں بچے کی طرف بڑھی___ اس بار اس نے میری موجودگی کی بھی پرواہ نہیں کی۔

''رابن کو دھکا کیوں دیا ____ ؟''

بچہ چپ تھا۔

''کیوں دیا ____ ''

بچہ اس بار بھی چپ تھا۔

''کیوں دیا ____ ؟''

اف ____ مائی گاڈ ____ اتنی سرد آواز ____ میں نے محسوس کیا ____ میری فرنانڈس اپنے غصے کو اچانک کسی برفیلے کمرے میں لے گئی تھی۔ انتہائی سردی سے ٹھٹھرتی آواز ____ مگر اس آواز میں بلا کی نفرت کو محسوس کیا جاسکتا تھا ____

''آگے ایسا نہیں چلے گا۔ معلوم، تم نے کرائم کیا ہے۔ بچے کو دھکا دیا۔ یہاں یہ سب نہیں چلے گا۔''

''میری... مس میری فرنانڈیس''

میں بچے کے پاس ٹہلتا ہوا چلا آیا۔

پتہ نہیں کیا بات تھی۔ بچہ مجھ سے چڑھا بیٹھا تھا ____ مجھے دیکھتے ہی اس کی بھنویں تن گئی تھیں ____

میں اس پر جھکا۔

''مجھے دیکھا ہے۔''

''ہاں''

''کہاں''

بچہ چپ رہا۔

''کورٹ میں ____ ''

بچہ پھر چپ رہا۔

''میں ایک پولس والا ہوں ___؟''

''ہوں''

بچے نے اس بار بے رحمی سے میری طرف دیکھا۔

''پولس والے بدمعاش ہوتے ہیں۔''

''ہوں''

''مارتے ہیں ___؟''

''ہوں''

''سب کو مارتے ہیں ___؟''

''ہوں''

''پیٹتے ہیں ___؟''

''ہوں''

''تمہیں مارا ہے ___؟''

''ہوں''

''اوہ''

میں نے گردن سیدھی کی ___ میری فرنانڈس کی آنکھوں میں جھانکا۔ پھر بچے کی طرف مڑا ___

''لیکن میں تو پولس والا نہیں ہوں۔''

بچے نے اس بار اپنی آنکھوں کی نفرت کو کچھ کم کیا۔ غور سے میری طرف دیکھا ___

''مجھے کہاں دیکھا ہے ___؟''

بچے کو اپنی یادداشت پر کچھ زیادہ ہی زور دینا پڑ رہا تھا ___

''خیر چھوڑو۔ میں پولس والا نہیں ہوں۔''

''ہوں''

بچہ مطمئن تھا۔

''دو دن پہلے بھی آیا تھا۔''

''ہوں۔''

''کیوں آیا، تم نے جاننے کی کوشش نہیں کی۔''

''ہوں''

''میں بتاتا ہوں۔ مجھے تم اچھے لگے۔ کوئی کوئی پھول اچھا لگتا ہے۔ کوئی کوئی فلم ___ کوئی کوئی کارٹون شو ___''

رومی کنچن نے چہرہ گھما لیا تھا۔ اب وہ میرے چہرے کی تختی پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا ___ اس کے چہرے پر تیزی سے ایک رنگ آ رہا تھا ___ جا رہا تھا ___ جیسے وہ اپنے آپ کو کسی بڑے شکاری کے درمیان پھنسا ہوا پا رہا ہو ___

میں نے پھر مہرے چلے۔

''غصہ ہو۔''

''ہاں۔''

''یہاں دل نہیں لگتا ___؟''

''ہوں''

''ان سے ___؟'' میں نے میری فرنانڈیس کی طرف اشارہ کیا۔

''ہوں''

اس کی آنکھوں میں میری فرنانڈیس کے لئے بے پناہ نفرت موجود تھی۔

''آخر کس بات سے غصہ ہو؟''

اس نے منہ گھما لیا ___ جیسے میری گفتگو کو ابھی بھی ذہنی طور پر کوئی سازش تصور کر رہا ہو۔

''بولو گے نہیں تو کوئی سمجھے گا کیسے۔''

اس نے جواب نہیں دیا۔

میری فرنانڈس نے ہونٹ کھولنا چاہا ___ میں نے اشارہ سے منع کر دیا ___

''سنو۔ تم جانتے ہونا۔ تمہیں یہاں کیوں لایا گیا ہے۔ میری جگہ اگر پولیس والے آ گئے تو......؟''

اب میں نے ترپ کا پتہ استعمال کیا ___ اور ایکدم سے چونک پڑا ___

بچہ پوری قوت سے چیخا تھا۔

''کیا کروں۔''

اس نے کرسی زور سے 'پٹکی' ___ اٹھ کھڑا ہوا۔

میری فرنانڈیس چیخی ___ ''بی ہیو یور سیلف۔''

میں نے پھر میری کو روکا ___ ''یہ واپس آ رہا ہے۔''

میری نے میری آنکھوں میں جھانکا ___ اوہ یس ___

''یہ واپس آ رہا ہے۔''

بچہ آگے کھڑکی کی طرف بڑھ گیا تھا ___ وہ ابھی غصے میں تھا۔

''کیا کروں۔ یہاں کے لوگ پاگل ہیں.... مجھے یہاں سے نکال لے چلو۔''

''ریلیکس........ ریلیکس روی۔''

وہ میری طرف مڑا۔ لیکن مڑنے سے پہلے اس نے ایک بار، زور سے اپنی مضبوط ٹانگ دیوار کی طرف غصے میں چلائی ___

''مجھے سب پتہ ہے ___ اتنا چھوٹا نہیں ہوں۔ یہ جیل ہے۔ بچوں کا جیل۔''

''تم چھوٹے تو واقعی نہیں ہو۔'' میری فرنانڈیس نے غصہ کا اظہار کیا۔

''یہ تم سے کس نے کہا کہ یہ جیل ہے۔''

''سب کہتے ہیں۔''

''سب کون ___؟''

''وہ جو کھانا لے کر آتے ہیں۔ سوئپ کیپر۔ اور دین دیال۔''

''دین دیال ؟'' میں نے میری کی طرف مڑ کر دیکھا۔

''کھانا بناتا ہے۔''

''اوہ''

میں روی کی طرف مڑا ___

''سب جھوٹ کہتے ہیں ___ دیکھو۔ کیا یہ جیل ہے۔ جیل میں تم آسانی سے گھوم سکتے تھے۔ چیخ سکتے تھے۔ ہوا پانی لے سکتے تھے۔ یہاں تو تم آزاد ہو۔''

''نہیں''

''گھر جانا چاہتے ہو؟''

اس بار وہ خاموش رہا۔ میں نے گھر کے معاملے پر زیادہ زور دینا مناسب نہیں سمجھا ___

''میں جانتا ہوں روی۔ تم نے ___ تم سمجھ رہے ہونا ___ تم نے کچھ نہیں کیا ہے۔ سب کچھ۔ نادانی میں ___ سمجھ رہے ہو نا۔ لیکن ایک گھٹنا گھٹ چکی ہے ___ سمجھ رہے ہونا ___ لیکن۔ ڈونٹ وری ___ میں ہوں نا۔ سب ٹھیک ہو جائے گا ___ اچھی باتیں سوچو۔ بری باتیں من سے سب جھٹک دو ___ کیا ہوا۔ اور کیا نہیں ہونا چاہئے ___ سب بھول جاؤ۔ فارگیٹ اٹ ___ جب اچھی باتیں سوچو گے تو بری باتوں کی دھند خود چھٹنے لگے گی۔ میرا مطلب ہے ___ تم سمجھ رہے ہونا۔''

میں ایک لمحے کو رکا ___

روی میری طرف غور سے دیکھ رہا تھا۔

میں نے گلہ کھکھارا۔

''تمہیں یہاں کیا برا لگتا ہے ___ ؟''

وہ چپ رہا۔

''بتاؤ گے نہیں تو معلوم کیسے ہوگا ___ ؟''

وہ اس بار بھی چپ رہا۔ جیسے میری گفتگو سے کوئی نتیجہ نکالنے کی کوشش کر رہا ہے۔

تمہیں کیا چاہئے۔ بتاؤ نا۔

اس بار خلافِ توقع اس کی آواز پھر چیخ میں بدل گئی تھی

''کیا بتاؤں۔ یہاں تو ٹی.وی بھی نہیں ہے۔''

''ٹی.وی؟''

''ہاں۔ میں پاگل ہو جاؤں گا یہاں۔''

''تو تمہیں ٹی.وی چاہئے۔''

''ہاں۔''

''تمھیں سیریل اچھے لگتے ہیں۔''

''نہیں۔''

''پھر ٹی.وی میں کیا دیکھنا چاہتے ہو''

وہ کرسی پر بیٹھ گیا تھا۔ میں نے جائزہ لیا۔ وہ آہستہ آہستہ اپنی دونوں پاؤں چلاتا ہوا گہرے سناٹے میں ڈوب گیا تھا ___

''تمھیں سیریل اچھے نہیں لگتے۔ تم پھر بھی ٹی.وی دیکھنا چاہتے ہو ___ ؟''

وہ چپ رہا۔

''کیا دیکھو گے۔ کارٹون شو؟''

وہ اس بار بھی چپ رہا ___

میں نے کیس فائل میں اس کی پسند کے بارے میں پڑھ رکھا تھا ___ پھر بھی میں جواب اس کے منھ سے سننا چاہتا تھا ___

''آخر تم ٹی.وی پر کیا دیکھنا چاہو گے۔''

''ارے وہی۔ پوکے مان''

اس کے لہجے میں سدھے ہوئے تیر کی تیزی تھی ___

تیر چھوٹا ___ نشانے پر بیٹھا ___ اور چیخ Echo بن کر ماحول میں گونجتی چلی گئی ___

پو...... کے...... ما...... ما...... ن...... ن......

میں نے میری فرنانڈیس کو اشارہ کیا ___ ''جب تک روی یہاں ہے۔ اس کے کمرے میں ایک ٹی.وی ہونا چاہئے۔''

روی نے دھیرے سے میری طرف ہاتھ بڑھایا۔

''تھینکس....''

اس کی ہتھیلیاں بھری بھری اور جوان انسانوں کی طرح گرم تھیں۔ اور ان میں
جذبات کی حدت اور نرمی آسانی سے محسوس کی جاسکتی تھی۔

• •

اس دن کمپیوٹر میموری میں، میں نے اپنے احساس کو فیڈ کیا____
میں اس بچے سے دوبارہ ملا۔
پہلی بار میں نے کسی بچے کو اپنے اندر اتارنا چاہا۔
سوچتا ہوں۔ ایسا کبھی ریا کے ساتھ کیوں نہیں کیا____
اور نتن کے ساتھ۔
ہم بہت کچھ باہر کر لیتے ہیں۔
باہر.......
باہر اتنا کچھ کر لیتے ہیں کہ....
پھر گھر کے لئے کچھ نہیں بچتا۔
بچتا ہے......
صرف ایک Guilt
لیکن کیا Guilt بچوں کو دکھایا جاسکتا ہے___؟
اور پتنی کو___؟
ہمیشہ کی طرح ڈائری کے آدھے ادھورے پنے میں میں نے ان سطور کو Save کیا
اور کمپیوٹر آف کر دیا___ آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔ وہی چمکیلی سی دھند___

☆☆☆

(۴)

گھر واپس آتے ہی ویسلی ایک بار پھر ٹکرا گیا تھا___ کم بخت بندر کہیں کا۔ وہ شاید ریا کو کوئی سین سمجھا رہا تھا۔ میں نے کھنکھیوں سے دیکھا___ میری گاڑی کو دیکھ کر ایک لمحے کو ٹھٹھک گیا تھا۔ پھر میری ان دیکھی کرتے ہوئے دونوں گفتگو میں لگ گئے تھے___

''ابھی آیا''

ویسلی تیز تیز چلتا ہوا میری طرف لپکا___

''گڈ آفٹرنون سر۔''

''گڈ آفٹرنون''

''ساری سر، آپ کو میری وجہ سے بُرا لگا___ ''

''نو___ ناٹ ایٹ آل___ کس نے کہا''

میں نے مسکرانے کی کوشش کی___

''اوہ___ تھینک یو سر___ دراصل___ ''

میں نے پھر اس کے جوکر جیسے پہناوے کو بغور دیکھا___ وہی گندی میلی ہورہی بیس بال ٹوپی___ نیلی جینس، جسے شاید ڈرائیکلینرس کا منھ دیکھے مدتوں ہو گئے۔ ریڈ کلر کی ٹی شرٹ___ بال بڑے اور جھبرے قسم کے___ اس طرح کے بال مجھے

کبھی پسند نہیں آتے___ وہ اپنے پورے وجود کے ساتھ جوکر لگ رہا تھا۔ یہ جوکر یہ کیا فلم بنائے گا___

''دراصل___ ہم ایک میوزیکل پروگرام کے لئے___''

''آپ بتا چکے ہیں___'' میں نے اس کی بات کاٹی___

''اوہ___ یس___ یس___ میں بتا چکا ہوں___'' وہ ہنسا۔ بڑے بھدے دانت تھے۔ جو اسکی مسکراہٹ کے ساتھ میرے لئے، بطور تحفہ کھل کر سامنے آگئے تھے___

''آپ مائنڈ مت کریں تو میں ریا کے ساتھ___''

''میں ایسے معاملہ میں مائنڈ کو ترجیح نہیں دیتا___'' میں ہنسا۔ ''آپ اپنا کام کیجئے۔''

''تھینک یو سر___''

چھوٹے قد کے ویسلی نے ٹوپی کو سیدھا کیا___ سر خم کیا___ اور آگے بڑھ گیا۔ میں نے ترچھی نگاہ سے دیکھا___

یقیناً ریا نے کہا ہوگا___ ''ڈیڈ کے پاس کیوں گئے۔''

ویسلی اپنی صفائی دے رہا ہوگا___

دونوں ایک بار پھر باتیں کرنے لگے تھے۔

بچے بڑے ہو جاتے ہیں۔ تو ماں باپ اچانک ایک ساتھ بہت ساری اجنبیت اوڑھ لیتے ہیں۔

● ●

کمپیوٹر والی چیئر پر بیٹھ گیا۔

آنکھوں کے آگے وہی چمکیلی سی دھند ___ ہتھیلیوں کا لمس آنکھوں کو بھلا لگتا ہے۔ پلکیں جھپکاتا ہوں۔ کیس فائل پر نظر ڈالتا ہوں۔ روی کا چہرہ بار بار نظر کے آگے آجاتا ہے ___

اس معاملے میں ایک ریپ ہوا ہے ___

کوئی آواز گھنگھناتی ہے ___

بار بار ہوش، حواس پر شب خون مارتی ہے ___

اس معاملے میں ایک ریپ ہوا ہے ___

اور ریپسٹ ایک ___ ایک بچہ ہے ___

بارہ سال کا۔ بھرے بھرے بدن والا۔ دور سے دیکھنے پر جواں مرد۔ مگر عمر صرف بارہ سال ___

بچوں کے ساتھ ریپ کے قصے امریکہ سے ہندوستان تک عام ہیں۔ ہزاروں قصے ___ مگر جب ریپ کرنے والا خود ایک بچہ ہو ___

میڈیکل سائنس کیا کہتا ہے ___

کیا بارہ سال کا ایک بچہ ___

بچے کا ڈی. ان. اے ٹیسٹ ہو چکا ہے۔ مگر کیوں؟ ایک چھوٹے سے بچے کے لئے اتنے 'تام جھام' کیوں؟ گندی سیاست اور پولس کا دباؤ بھی بچے کو مجرم بنادیتا ہے۔ پولس انوسٹیگیشن پورا ہو چکا ہے۔ چارج شیٹ تیار ہے۔ فائل بن چکی ہے ___ میڈیکل سائنس بارہ سال کے ایک بچے کو باپ بنانے پر کہیں سے کمزور نہیں ہے ___ سپر ہائی وے پر کھڑی اس دنیا میں ___ نیوٹکنالوجی کے دور میں جی رہے لوگوں کے پاس کھل جا

سم سم کی چابی آگئی ہے۔ سائنس کلون بناتا ہے۔ آپ کا ہم شکل تیار کرتا ہے___ جینو کی دریافت ایک حیرت انگیز دریافت ہے___ آپ مر ہی نہیں سکتے___ انسان ایک پیدائشی جنیٹیک روبوٹ ہے___ اور سائنس تو کچھ بھی کرسکتا ہے۔ مگر بارہ سال کا بچہ___؟

میں کیس فائیل کے پنے پلٹتا ہوں___ بند کرتا ہوں۔ کمپیوٹر آن کرتا ہوں۔ میموری میں جاتا ہوں۔ اپنی پرسنل فائل کھولتا ہوں۔ پھر ٹائپ کرنے لگتا ہوں___

"Men's rea___ 'کرائم' ایک کرمنل مائنڈ کے ساتھ کمٹ کیا جاتا ہے___ مجرم کی، کرائم کی اپنی ایک ذھنیت ہوتی ہے۔ ایک کان شیس نیس ہوتی ہے۔ جہاں سے کرائم کرنے کی ترغیب ملتی ہے___ ایک intension ہوتا ہے۔ او رجہاں انٹینشن موجود نہ ہو۔ وہ کرائم نہیں ہے۔ یہی ہمارے کرمنل لاء کی بنیاد ہے___

کیا اس بچے کے پاس ایک کرمنل مائنڈ ہوگا___

کیا اسکی کرمنل انٹنٹ ہوسکتی ہے___؟

کیا اس کے کان شیس نیس ہیں۔ کہیں ایک بڑے کرائم کے لئے جگہ بن چکی تھی___؟

بچے کا چہرہ بار بار Retina پر جگہ گھیرتا ہے___

اس میں ایسا کیا ہے جو عام بچوں میں نہیں ہے___

ریا کے پاس ___

نتن کے پاس ___

یہ بھی تو بگڑے ہیں ___ مگر کتنا بگڑے___؟

پھر یہ روی کنچن ___

اب بات آتی ہے نارمل ریکشن کی ___ بچے کی ذاتی زندگی سے متعلق باتیں
___ اسکا ماحول ___ گھر اور آس پاس کے ماحول کے Perversion کا
influence ___ یہ ایک الگ ایشو ہے ___ کیونکہ بچے کی عمر ابھی بارہ سال
ہے ___ اور اگر Men's rea نہیں ہے تو کرائم کمٹ نہیں ہوا ہے ___ اس دن
ڈیفنس لائر نے یہی تو کہا تھا ___ کرائم کے لیے بچے کا کوئی انٹینشن نہیں تھا۔ اس لیے
اگر جیل بھیجنا ہے تو معاشرے کو بھیجئے ___ سزا دینی ہے تو ہمارے سڑے گلے کلچر کو دیجئے۔
جرم کا طوق گلے میں ڈالنا ہے تو ٹی.وی پر ڈالیے ___ تیزی سے اپرادھی بنانے
perversion کو موردِ الزام ٹھہرائیے۔ صرف It has been executed کہنے
سے معاملہ نہیں بنتا ہے ___

سوشل ویلفیر ڈیپارٹمنٹ کے چلڈرین ہوم اور ویلفیر ہوم کی شکلیں اس نے دیکھ
لی تھیں۔ تو ___ ؟

بچے کو وہاں سے ہٹانا ہوگا ___

کمپیوٹر پر میرے ہاتھ رک گئے تھے ___ ذہن کی رگیں ایک بار پھر سے تن گئی
تھیں۔

یہ پوری طرح سے Sexual pervension کا معاملہ ہے ___ بچے کا
گروتھ زیادہ ہے تو کیا ہوا ___ ہے تو بچہ ___ اس حادثے کو بہت بہت
Molestalion کا نام دیا جا سکتا ہے۔ شاید نہیں۔

ڈی۔ان۔اے ٹیسٹ اور بہت سے تام جھام ___

وہ بھی ایک چھوٹے سے بچے کے معاملے کو لے کر ___

جہاں قانون کے ہاتھ میں بھی کرنے کو کچھ نہیں ___

مگر قانون کے اوپر بھی ایک چیز ہے ___

اور وہ ہے ___ راجنیتی ___

اور اس طرح کے ہونے والے حادثے کبھی کبھی قانون پر راجنیتی کو فوقیت دے دیتے ہیں ___

موبائل کی گھنٹی بجی تھی

قانون منترالیہ سے منتری جی کے پرسنل سکریٹری کا فون تھا۔

''جی ___ ''

''بچے کے کیس کا کیا ہوا ___ ؟''

'' Investigation چل رہا ہے۔''

''کب تک چلے گا ___ ؟''

''اصل میں بچہ ___ ''

''بچے کو ماریے گولی''

''جی ___ ''

''سنا نا، بچے کو ماریے گولی آپ سمجھ رہے ہیں، نا۔ آپ جانتے ہیں نا ___ ''

''جی ___ ''

''مطلب جانتے ہیں نا۔ بوجھتے ہیں نا۔''

''جی۔ میں سمجھا نہیں۔''

''منتری جی آپ سے خوش نہیں ہیں''

''کیوں ___؟''

''بتانا پڑے گا۔ایک چھوٹا سا معاملہ آپ لوگ اٹکا کر رکھ دیتے ہیں۔''

''نہیں ایسا نہیں ہے''

''ہم سب بوجھتے ہیں۔''

''جی ___''

''اب ہماری سنئے۔ شبھ دن دیکھ کر دن کا مہورت نکال لیجئے ___ بچوا کو سزا دے دیجئے ___ بس۔ جانتے ہیں نا ___ پارٹی ورکر ہے ہمارا ___ الیکشن سر پر ہے ___ منتری جی کا خاص حکم ہے ___

میرے لہجے میں تلخی تھی ___ ''سر آپ میری ایک بات سن سکتے ہیں۔سن سکتے ہیں۔تاریخ ٹالنے۔بڑھانے کا شوق نہیں ہے مجھے۔مگر جو دیکھ رہا ہوں وہ خطرناک ہے۔''

''کیا ___؟''

معاملہ زیادہ لیک کر گیا تو بڑا بکھیڑا بھی بن سکتا ہے۔میں نے اسی کے لہجے میں چوٹ کی تھی۔

''بڑا بکھیڑا مطلب؟''

تیر کام کر گیا تھا۔سکریٹری شش و پنج میں تھا۔

''آپ اپوزیشن کے ہاتھ میں ہتھیار کیوں دیتے ہیں۔ ابھی تک میں نے ساودھانی سے اس معاملہ کو لیک ہونے، پریس تک جانے سے بچایا ہے۔لیکن کتنے دن تک۔ پریس میں معاملہ جانے کا مطلب جانتے ہیں ___ بچے کا نام اسکول سے کٹ

جائے گا___ سماج والے اس کا جینا دوبھر کردیں گے ___ میڈیا اس خبر کو فروخت کرے گی ___ بار بار دکھائے گی۔ بار بار اٹھائے گی ___ پھر کانگریس اور دوسری پارٹی کیا اس اشو کو نہیں اٹھائے گا۔ ایک بچے کا ڈی۔ان اے ٹیسٹ ___ آپ مذاق سمجھتے ہیں۔ آپ اسے بلاتکاری گھوشت کر رہے ہیں۔ سزا دے رہے ہیں۔ یہ معاملہ اتنا آسان نہیں ہے ___ جتنا آپ لوگ سمجھ رہے ہیں۔"

"اوہ ___ سنئے ___ سنئے ___"

سکریٹری کے ہوش اڑ گئے تھے ___ "ایسا کرتا ہوں منتری جی سے آپ کی میٹنگ سیٹ کر دیتا ہوں ___ کل شام پانچ بجے ___ ابھی بات کر لیتا ہوں ___ آپ انہیں کو سب بریف کر دیجئے ___ شام پانچ بجے ___ ٹھیک ___

"ٹھیک ہے۔ مسٹر سنہا"

دوسری طرف سے کنکشن کاٹ دیا گیا تھا ___

"اوہ ___"

میں نے اطمینان کی سانس لی۔ کم بخت۔ یہ منتری جی کا بہاری پرسنل سکریٹری تھا ___

لیکن میں اچانک چونک گیا تھا ___ بولنے کو تو میں بہت کچھ بول گیا تھا ___ لیکن یہ سارا معاملہ سامنے آنے پر، میرا آگے کا پروموشن بھی خطرے میں پڑ سکتا تھا ___

یہ میرے لئے بڑے امتحان کی گھڑی تھی ___

کیونکہ اب تو میری مصیبتیں شروع ہوئی تھیں ___

● ●

''ریا کہاں گئی ہے ؟''

کمرے میں آنے کے بعد میں نے اسنیہہ سے دریافت کیا ___

''اس کو آزاد چھوڑ دو۔''

''چھوڑ دیا مگر کہاں گئی ___؟''

''کہاں گئی ہے ___ کچھ دیر اس کو چھوڑ کر کچھ اور نہیں سوچ سکتے۔''

''نہیں۔''

''وہ ویلسی کے ساتھ گئی ہے''

''شوٹنگ ___؟''

''نہیں''

''پھر ___''

''کہہ گئی ہے۔ دیر ہو سکتی ہے۔''

''دیر ہو سکتی ہے ___ دیر ہو گئی ہے۔''

میں ایک لمحہ کو ٹھہرا۔

''اور نتن ___؟''

''اس کا فون آیا تھا۔''

''کیا کہا نتن نے ___؟''

''کال سینٹر میں کچھ کلاسیز چل رہے ہیں ___ جو بچے باہر جانے میں انٹرسٹید ہیں۔ انہیں ایک موقع دیا جائے گا۔''

''کال سینٹر۔ بلیو برڈ ___''

میں نے آہستہ سے دہرایا ___ کوئی بات نہیں۔ اسنیہہ ہم ہیں نا ___ ایک

دوسرے کے لئے۔ بچے ایک دن جوان ہو جاتے ہیں۔ اپنی آزادی کے آسمان میں اڑ جاتے ہیں ___ شاید میرے بچوں نے کچھ زیادہ ہی جلدی کی۔ مگر ہم ہیں نا ___ !

''اتنا مت سوچا کرو۔'' اسنیہہ کی آواز گھبرائی ہوئی تھی ___ بس یہی سوچ کر تسلی کرو۔ کہ بچے ابھی بتا کر جاتے ہیں ___ ورنہ کئی جان پہچان والوں کے بچے تو یہ بھی نہیں کرتے۔

''بچوں کا غم نہیں ہے۔ لیکن ذہن 'مارس' اور 'ارتھ' کے درمیان کہیں پھنس کر رہ گیا ہے ___

میں بے دردی سے مسکرایا ___ کوئی بات نہیں۔ پرندے شام ہوتے ہی اپنے گھونسلوں میں واپس آجاتے ہیں۔ مگر کیا ہمارے بچے ___

اسنیہہ کے چہرے پر کئی رنگ ایک ساتھ گزر گئے تھے۔

☆☆☆

(۵)

اس دن ریا روئی تھی ___ رونے کی کوئی وجہ نہیں تھی۔ مگر وہ روئی تھی۔ گھر میں اسے ایک طرح سے آئیڈنٹیٹی کرائس سے گزرنا پڑا تھا ___

ویلیسی نے آج کانوں میں چھلے پہنے تھے ___ گودنے گدوائے تھے ___ اس کی غلطی یہ تھی کہ وہ دوسروں سے different نظر آنا چاہتا تھا ___ ویلیسی نے بدن کو 'لوچ' دیا۔ مسکرایا ___

''ڈونٹ بھی سلی۔ آنسو پوچھو۔''

ویلیسی پھر جھکا ___ اور اس کے جسم نے جیسے سات سروں کا راز جان لیا ہو ___ '' نو ___ ناٹ اگین ___ روتی کیوں ہو ریا ___ نہیں رونا چاہئے تمہیں ___ مجھے دیکھو ___ کوئی نہیں ___ میرے پاس کوئی پاسٹ نہیں ___ پاسٹ میں کیا ہوتا ہے ___؟ ایک ہسٹری ہوتی ہے۔ کڑوی۔ بھدی اور تکلیف دہ ___ مجھے گھن آتی ہے ان لوگوں سے جو پاسٹ سے چپکے ہوتے ہیں ___ ارے کیوں بھائی ___ چپکنا ہے تو پریزنٹ سے چپکو نا ___ ابھی سے ___ اپنی ابھی والی زندگی سے ___ جو تمہیں اب جینی ہے ___ کل کا سوچ کر ہم دکھ کے جزیرے میں کیوں رہیں ___ اس لئے میرا کوئی پاسٹ نہیں ہے۔ یہ ہسٹری کسی کو نہیں معلوم۔ معلوم بھی نہیں چلے گا۔ آخری بار گھر سے چلتے وقت ___ ایک چھوٹی سی ڈائری بنائی تھی۔ معلوم ___؟

اس میں سب لکھا تھا___ چھوٹی سی ڈائری۔اتیت کے سارے دن ___ چلتے وقت،
ایک چھوٹی سی ندی ملی___ ایک لمحے کو بدن میں ٹھٹھرن ہوئی___ ایسی ٹھٹھرن گھر
چھوڑتے سمے بھی نہیں ہوئی___ اتیت میری مٹھیوں میں تھا___ میرے ہاتھوں میں
___جبکہ میں گھر چھوڑ آیا تھا___ ایک لمحے کو دل و دماغ میں جنگ ہوئی___ دل ہار
گیا___ دماغ جیت گیا___ سر کو جھٹکا___ ڈائری ندی میں پھینک دی___
اتیت کو جل سمادھی میں جگہ مل گئی___ پس پیچھے مڑ کر کبھی نہیں دیکھا۔ چلتے وقت صرف
Present کو پہچانا۔یونو ایک Body ہے میرے پاس۔جو گاتی ہے۔جس میں لوچ
ہے___ ایک چہرہ ہے میرے پاس ___ جس میں بہت کچھ عورتوں جیسا ہے
___ کسی سے پوچھا نہیں ___ کرنا کیا ہے ___ اچھا کیا ہے ___ جائز کیا
ہے___ غلط کیا ہے___ کیوں پوچھوں رہا۔ یہ سامنے والا، دوسرا ہر آدمی دھوکہ
ہے___ illusion ہے___ فریب ہے___ کسی کے ہنسنے پر کبھی دکھی نہیں ہوتا
___ ہم کس کے لئے جیتے ہیں___ اپنے لئے رہا۔ کس کے لئے خوش ہوتے ہیں
___ اپنے لئے___ کس کے لئے کھاتے پیتے ہیں___ عمر کی گاڑی کو آگے
بڑھاتے ہیں___ اپنے لئے___ اس لئے جینے کا سارا فلسفہ اپنے لئے، صرف اپنے
لئے سے جڑا ہے___ مجھے لگا میرے بدن میں، چہرے پر ایک غضب کا سرتال ہے
___ میں نے چھلے پہنے___ گودنے گدوائے___ کبھی کبھی ہونٹ بھی رنگوا لیتا
ہوں۔تو؟ کس کے کہنے سے یہ سب چھوڑ دوں___ کیا دنیا میرے کہنے سے میری 'لیک'
پر چلے گی___ نہیں نا___ تو میں دنیا کے لئے کیوں چلوں___ اس لئے میرا کوئی
اتیت نہیں___ صرف ورتمان ہی ورتمان ہے۔اور مجھے اس ورتمان کو جینے کا پورا ادھیکار
ہے___ ہے نا___؟

وہ ایک بار پھر جھکا___ ناز و ادا سے___ آنکھوں میں نشہ پیدا کیا___ چہرے پر اس نے ذرا سا فاؤنڈیشن کا استعمال کیا تھا___ ناخنوں کو اسی کلر سے میچ نیل پالش سے چمکایا تھا___ بھنویں بنائی تھیں___ لیکن ویلسی، ویسلی تھا___ کوئی نام والی چمک بھی نہیں___ اتیت بھی نہیں___ ریا نے مسکرا کر فخر سے اس کی طرف دیکھا___

''تم پر پراؤڈ ہوتا ہے ویلسی___ سچ___ شاید جیتے وہی ہیں جو پاسٹ کی گرد جھاڑ چکے ہوتے ہیں۔''

''یس___'' ویلسی کی کمر نے پھر بل کھایا___ میں نے صرف اپنے بدن کے سات سروں کو پہچانا۔ تبھی سے سوچا___ کچھ کرنا ہے میوزک کو لے کر___ یونو___ دوردرشن کے لئے جتنے بھی اسپاٹ، کوئی کیز___ اور میوزک پروگرام بنائے۔ سب میوزک کو لے کر___ کیونکہ___

اس کی اُنگلیوں نے جھٹکے سے کانوں کے چھلے کو چھیڑا___

''بجتا ہے، نا___ سنگیت ایشور ہے___ سنگیت خدا ہے۔ سنگیت میں بھگوان کا نواس ہے___ سب بکواس___ سنگیت میں دراصل ہم صرف اپنی آتما کو رکھ دیتے ہیں___ اس ایک جھٹکے میں جو سنگیت ندیوں کی لہروں کی طرح ہمیں جگاتا ہے___ سرکش گھوڑے کی طرح ریت کی دھول اُڑاتا ہے___ ریگستان میں اونٹنیوں کے گلے میں باندھی گھنٹیوں سے سات سُر جھڑتے ہیں ___ جب آسمان پر Rainbow نکلتا ہے___ جب سورج رات بھر کے مراقبے کے بعد، گہری دھند سے پہلی بار پیدا ہوتا ہے___ جب پہلی بار شفق کی سرخیوں کے، بلاوے پر دھند میں چھپنے جاتا ہے___ جب پہلی بار میری میوزک کے تاروں سے تم ٹکرائی تھی ریا___ تم___ تب

سنگیت کے سچ ہونے پر سجدہ کرنے کی خواہش ہوتی ہے ___ تب سنگیت پر مر، مر جانے کی آرزو جنم لیتی ہے ___ مجھے ایک نئے پروگرام کے لئے ایک دوست کی ضرورت تھی۔ Help counsil میں تھا۔ کسی نے تمہارا نام لیا ___ بولا ___ تم فریشر ہو۔ تمہاری مددلوں ___ تم سے ملا ___ اچھا یہ لگا کہ تم ہمیں دیکھ کر دوسروں کی طرح چونکی نہیں ___ تمہیں میرے ساتھ باہر نکلتے ہوئے شرم نہیں آئی ___ تمہارے سُر۔ میرے سُر سے مل رہے تھے ___ دو سُر ایک دوسرے کو پہچان رہے تھے ___ مجھے لگا، مجھے نئے کام کے لئے ایک آئیڈیل کی تلاش تھی۔ اور وہ ___ تم ___ ثابت ہو رہی تھی ریا ___

''تھینکس ___ تھینکس ویسلی ___''

''تھینکس کس بات کی ___؟''

''تم ___ اتنا سمجھتے ہو مجھے۔''

''دوست نہیں۔ تمہارے سر اور تال کو سمجھا ہے ___''

''یہی تو ___ یہ گھر والے ___ یہ سمجھتے ہیں، رات کا مطلب ___ دو اپازٹ سیکس کے لوگ، اگر رات میں ایک کمرے میں جمع ہوں تو ___ کوئی ایکسپلوزن۔ کوئی دھماکہ ___''

''زندگی کو سنگیت سے پہچانو۔ کوئی سر، کوئی تال، ایک نئی 'لئے' دریافت کر سکتا ہے ___ اور نیا سنگیت ___ وہ ان کی سوچ ہے ریا ___ تمہاری نہیں ___ تماری سوچ ان سے مختلف ہونی چاہئے ___ رات میں جادو ہے ___ رات میں سناٹا ہے ___ اس سناٹے میں غضب کی دھن ہے ___ غضب کی 'لئے' ہے۔ کبھی اٹھو ___ اچانک بند کمرے سے ___ کمرے میں اندھیرا ہونا چاہئے ___ ایک جھٹکے سے اٹھو ___ دروازہ کھولو ___ بالکنی پر جاؤ ___ یا ایکدم سے چھت پر نکل جاؤ ___

آنکھیں ہلکی ہلکی بند رکھو ___ پھر ایکدم سے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر آنکھیں کھول دو ___ دور تک نہ ختم ہونے والا آسمانی پردہ ___ سنگیت کی ایک نہ ختم ہونے والی 'لئے' ___

ہلکی ہلکی ہوا ___ نیلے آسمان پر بچھے تارے ___ بدن کو گدگداتی۔ چاندنی کی کرنیں۔ روشنی کے ہالے میں ___ اندھیرے میں پڑا آپ کا جسم ___ اور پراسرار رات ___ پراسرار رات کا سناٹا ___ ٹھنڈی چاندنی کی بارش ___ اور ان سب سے پھوٹتا سنگیت ___ دنیا بھول جاؤ ریا ___ میں بھول گیا ___ جو سچ ہے وہ Nature ہے ___ پراکرتی ___ 'نیچر' میں اپنے دکھ ڈال دو۔ نیچر سے بہتر کوئی علاج نہیں ___ میں نے نیچر میں آتما ڈال دی ہے ___ یو نو ___ میں اپنے ننگے بدن کے ساتھ بھی تمہارے ننگے بدن سے لپٹ گیا تو ___ ؟ مجھے ان الفاظ پر کوئی شرمندگی یا حیرت نہیں ہے۔ مگر مجھے دکھ نہیں ہوگا۔ سیکس، پرورجن، سنگیت کو ڈسنے والے آپوتر وچاروں سے میں نے اپنی آتما کو بہت دور کھینچ لیا ہے ___ مجھے دکھ نہیں ہے ___ اس بات کا بھی نہیں ___ کہ کوئی میرے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ اس بات کا بھی نہیں کہ میں تمہارے معاشرے میں کیسا سمجھا جاتا ہوں ___ اس بات کا بھی نہیں کہ میری ہنسی اڑائی جاتی ہے ___ بس تمہارے ڈیڈ سے ___ کیونکہ یہ تمہارے ہونے کا سنگیت ہے کہ چاہتا تھا ___ وہ بھی تمہارے اس سرتال کو سمجھیں ___ اور اس لئے اپنی بیٹی پر ٹرسٹ کریں ___"

"وہی تو ___"

"لیکن ریا۔ یہ انکی غلطی نہیں ہے ___ یہ ان کے سنسکاروں کی غلطی ہے ___ سنسکار دھرم سے باندھے ہوتے ہیں۔ دھرم پرمپراؤں، رتی رواجوں کے پاکھنڈ سے ___ پاکھنڈ میں سنگیت نہیں ہوتا ___ سرتال نہیں ہوتے۔ لیکن پاپا بھی سمجھ جائیں

گے ___ نہیں سمجھیں تو کوئی بات نہیں۔ سمجھنا ضروری نہیں ہوتا ___ "

ریا مسکرائی۔ "ابھی تم نے ہیلپ کاؤنسل کی بات کہی ___ "

"ہاں ___ ہیلپ کاؤنسل ___ ایجنسیوں کی نئی شکلیں۔ سنگیت کے نئے دھارے۔ ایک دوسرے سے پہچان کے نئے طریقے ___ تم ان کے بارے میں نہیں جانتی۔"

"___ شاید"

"میٹروپولٹین کیپٹل میں رہتی ہو۔ اور اپنے جیسوں سے دور رہتی ہو ___ "

"مجھے کسی نے بتایا نہیں۔"

"تم اپنے دکھ میں جھر رہی تھی ___ ایک چھوٹے سے اتیت سے لڑ رہی تھی ___ تم نے سنگیت کھو دیا تھا ___ اس لئے دوست کہاں سے بناتی ___ اپنے کہاں سے ملتے ___ کاؤنسل میں بیٹھو ___ تمہارے جیسے دس لوگ ہوں گے ___ دس سے زیادہ ___ من کھولو ___ من کی گانٹھ کھولو ___ سب بھول جاؤ گی۔ ساری پریشانیاں ___ اس کاؤنسل میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔ ۲۴ گھنٹے کام کرنے والے ایکٹر، آرٹسٹ، ہیرو، ہیروئن، بزنس مین، رائٹر، انڈسٹریلسٹ، تھکے ہوئے لوگ ___ جنہوں نے سنگیت گم کر دیا ہے ___ یا جن کی زندگی سے سنگیت کے سر تال نکل گئے ہیں ___ اس لئے ہمارا بھی ایک کاؤنسل ہے ___ ھیلپ میوزک ___ "

"ہیلپ میوزک ___ ؟"

"ہاں۔ یہ ایک کلب ہے۔ اور ایسے کلبوں کی تعداد اب بڑھتی جا رہی ہے۔ اپنے اپنے پیشہ اور زندگی کے مسائل کے نام پر ___ سیدھا سادھا ٹیم۔ قائدہ ___ کھلا دماغ ___ پیرسترائیکا کی نئی ہوا ___ کمرے کی چہار دیواری کے باہر کوئی گپ بازی نہیں۔

ہیلپ کونسل کے باہر اس کے ممبر سے کوئی میل جول نہیں ___ کسی سے ملتے ہیں۔ تو برا بھی نہیں۔ لیکن آپ ایموشنل نہیں ہوں گے۔ کاؤنسل میں چاہے جتنے اموشنل ہوں لیں ایجنسی یا کاؤنسل آپ کو بتاتی ہے کہ یہاں آپ سے جڑے سب لوگ ایک ہیں ___ سب کے مسائل ایک ہیں ___ کوئی غیر نہیں ___ سب آپ کو سن رہے ہیں۔ اس لئے آپ کے دکھ سے اٹھنے والی سنگیت کی لہروں کو محسوس کر رہے ہیں۔"

"میوزک تھیراپی۔ اسی لئے ہمارا اس کاؤنسل کا نام ہے ___ ہیلپ میوزک ___ ایسی کئی ایجنسیز، کئی کاؤنسل، کئی ماس ہیں ___ سنگل ماس، ممبئی میں ہے۔ ۲۰ ممبر ہیں۔ ہر مہینے کی پہلی سنڈے بیٹھک ہوتی ہے۔ باہے دوست میں Gay اور Lesbian جمع ہوتے ہیں۔ آزادانہ اپنی باتیں رکھتے ہیں ___ وہ باتیں جنہیں دوسروں سے کہنے میں شرم آتی ہے ___ ۳۶۰ ڈگریز اینڈ بیک (Back) ___ آپ کو طلاق چاہئے۔ جہاں قانون کی پیچیدگیاں اور الجھنیں ہوں ___ وہاں 360 Degrees and back آپ کی ہیلپ کے لئے تیار ہے ___ ایسے کتنے کلب ہیں اور دوست ایجنسیاں۔ دراصل ___"

ولیسی پھر جھکا۔ ریا کی ہتھیلیوں کو چھوا۔ "ہمیں پتہ بھی نہیں لگتا۔ اور اندر کا سنگیت اداس اور بیمار ہونے لگتا ہے۔ پھر ایک دن تمہاری طرح ریا، وہ آنکھوں سے آنسو بن کر گر جاتا ہے ___ دراصل ہم اپنے اکیلے پن سے گھبرا جاتے ہیں ___ لیکن کیوں ___؟ اس لئے کہ سنگیت کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا ___ آپ اکیلے پن کو ڈپریشن اور کئی ناموں سے یاد کرتے ہیں۔ لیکن سنو۔ یار ریا ___ سنو ___ اکیلے پن کا سنگیت ___ اکیلا پن جو سمندر کی سرکش لہروں کی طرح آپ کو بھگو دیتا ہے ___ اس کی چیخ سنو ___ اس کا گرجنا دیکھو ___ اس کی طوفانی لہروں کو ہی لو ___ یہ آپ ہیں۔ اور یہ لہریں آخر میں کرتی کیا

ہیں___ آپ کو___ ریا ڈارلنگ یہ ایک سنگیت کی طرح بھگوتی ہوئی، دور بہتی ہوئی نکل جاتی ہیں___"

"مائی گاڈ ویلسی، پہلی بار___ پہلی بار تم نے ایک نئے ویلسی کو پا رہی ہوں۔"

"ہم ہر بار نئے ہوتے ہیں۔ نئے سنگیت کی طرح___ نہیں۔ فی الحال ان سر اور تال کی پہچان کرنی ہے___ کسی کو بوجھ مت بناؤ___ گھبرا رہا ہے۔ تو نہیں رہنا___ زندگی بری ہے۔ تو جسم کی کینچلی کو اتار دو___"

ویلسی ہنسا___ "مشکل ہے نا___ اس لئے جسم میں ایک نئے سنگیت کو پیوست کر کے دیکھو۔ اور آج میں جیو۔ کیونکہ___ کیونکہ ہم تو ہمیشہ سے ایسے ہیں___ ہم ایسے ہی رہیں گے۔ پیچھے مڑ کر مت دیکھو۔ ہمیشہ ورتمان پر نظر رکھو___ جو ہو رہا ہے۔ اچھا ہے___ آگے جو ہوگا اچھا ہوگا___ یہی اس پوسٹ ماڈرن ایج کا فلسفہ ہے۔ ہم جیسوں کے لئے___ اس لئے___ اب سنو___"

اس کے جسم نے پھر بل کھایا___ اس کی نازک ہتھیلیوں نے پہلے اپنے گالوں کو سہلایا۔ پھر ریا کے گالوں کو چھوا......دھیرے سے۔

"اب کچھ کام کی باتیں ہو جائیں۔ ہمیں جلد ہی ایک گھنٹے کے اس پروگرام کو کر کے دینا ہے___ یو نو۔ یہ پروگرام ہم Afro Asian Society کے contribution سے کر رہے ہیں۔ ہم سب کا راستہ ایک ہے___ ایک دوسرے کی 'دھنوں' کو پہچاننا۔ دراصل سنگیت کے بہانے ہم دیس، ریلیجن، ہر طرح کی باؤنڈری، سرحد اور دیواروں کے پار نکل جانا چاہتے ہیں___ ایک دیش، دوسرے دیش کے لئے پرایا اور دشمن ہو جاتا ہے___ ایک سرحد، ایک باؤنڈری، ایک دیوار، ایک مذہب، دوسرے کے لئے___ صرف سنگیت ہے، کلا ہے___ جو ان سرحدوں کے پار

ہے___ ہم سب کچھ بھول کر ایک دوسرے سے جڑتے ہیں۔ اور اچھے ورتمان کو 'سب سندر ہے'۔ کا سنگیت مئے نعرہ دیتے ہیں___"

"تم مجھے کاؤنسل لے چلو گے___؟"

"کیوں نہیں۔"

"کب"

"تمہیں ممبر بننا پڑے گا۔ ہم مہینے میں ایک بار ملیں گے۔ بس..."

"مطلب___؟"

"ہماری مہینے میں ایک بار مٹینگ ہوتی ہے۔ یوں کہو___ مہینے بھر میں، جیون سے جڑا جو سنگیت بے سرا ہوتا ہے۔ ہم اسے وہیں نکال دیتے ہیں۔ پھر سر میں لوٹ آتے ہیں۔"

"مجھے لے چلو۔"

ویلسی نے اسے اپنے جسم کے 'سنگیت' میں باندھ لیا تھا___

دونوں جانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے___

☆☆☆

(٦)

کافی دنوں بعد نتن سے ملاقات ہوئی تھی ___

میں نے اسنیہہ کی آنکھوں میں جھانکا ___ وہاں دھیمے دھیمے شعلوں کی آنچ تھی ___ شاید نہیں ___ دو گھوڑے تھے ___ جو ہوا میں اڑ رہے تھے ___ دو گھوڑے کون ___ ؟ مشہور آرٹسٹ سنکلر کے بنائے دو خوبصورت گھوڑے ___ ان گھوڑوں میں سنکلیر نے ایک عورت کی موجودگی کو محسوس کیا تھا ___ تبھی تو گردن کے نچلے والے حصے میں ۔ندی کی لہروں کی طرح ایک الہڑ اور مدہوش عورت کا جوبن آ گیا تھا۔

آدھے دھڑ سے گھوڑا غائب تھا ___

آدھے دھڑ میں عورت آ گئی تھی ___

آدھی اسنیہہ غائب تھی ___

آدھی اسنیہہ واپس آ گئی تھی ___

لیکن کیا میں اس اسنیہہ کو جانتا تھا ___ ؟

لینڈ اسکیپ کے دونوں گھوڑے ہوا میں اڑ رہے تھے ___

اسنیہہ کی آنکھیں مجھ سے ملیں ۔ پھر نتن کو دیکھنے لگیں ___

نتن کی آنکھیں بریڈ پر جمی ہوئی تھیں ___

میں نے اسنیہہ کو دیکھا ۔ دھیرے سے مسکرایا ___ ''جانتی ہو کالج کے دنوں

میں، میں کویتائیں بھی لکھتا تھا___؟"

"جانتی ہوں۔"

"تم یہ کویتائیں سنتی بھی تھی___"

"عرصہ گذر گیا۔"

"کتابیں پرانی ہو گئیں۔"

"اس لئے کے یہ کتابیں شک پیدا کر رہی تھیں۔ میں ہنسا___ "انہیں دنوں کہی گئی کویتا کی چند لائنیں یاد آ رہی ہیں___"

نتن نے سر اٹھایا___

"ہم لوٹ آتے ہیں ایک دن/
ایک دن اچانک/
کسی بھی پہاڑ، درّے
یا آتش فشاں کو پھلانگتے ہوئے۔
سرکش سمندر کی لہروں کو چیرتے ہوئے
ہم لوٹ آتے ہیں۔
ایک دن/
بے خوف/
نئے سورج کی ایک کرن کو
مور پنکھ کی طرح رکھ لیتے ہیں
جیب میں
اور پھر سے شروع کر دیتے ہیں لکھنا

روزنامچہ

نئی زندگی کا___"

اسینہہ نے دھیرے سے کہا___"سن چکی تھی۔"

نتن نے بریڈ خالی کر دیا___" Compact نہیں ہے۔ آپ سب باتیں بتا کیوں دیتے ہیں___ کتابیں اسی لیے شک پیدا کرتی ہیں کہ آپ اپنے معنی، اپنے 'ارتھ' کے ہینگ اوور سے باہر نہیں نکلتے'___ اسے ہی سارے زمانے کا پرتیک۔ آئی مین Symbol بنانا چاہتے ہیں___ آخر کیوں ڈیڈ___ کچھ لوگ تو نہیں لوٹتے___ کبھی نہیں___ کچھ لوگ سمندر کی لہروں سے لڑنے کا حوصلہ بھی نہیں رکھتے___ کچھ لوگ پہاڑ۔ درّے یا جوالامکھی پھلانگنا تو دور___ اسکی feeling سے ڈر جاتے ہیں___ اسی لئے کتابیں بار بار شک پیدا کرتی ہیں___ کیونکہ وہ نئے ارتھوں تک پہنچتے ہوئے لجلجی، گیلی اور لاش کی طرح سرد ہو جاتی ہیں۔ وہ ہم سے' ہمارے age سے، match نہیں کر پاتیں___ اسی لئے ہم تک آنے سے پہلے مر جاتی ہیں۔"

اسنیہہ کی آنکھوں میں چمک تھی___

میں نے تالی نہیں بجائی___

صرف غور سے چہرہ دیکھا نتن کا___ پھر بولا___ "یہ کتابیں سچ مچ شک پیدا کرتی ہیں۔ سچ کہتے ہو تم۔ اس لئے کہ کتابیں ہمیشہ اچھا دیکھنے کے لئے تڑپتی رہتی ہے___ کتابیں تم سے بار بار لڑتی رہتی ہیں___ تمہیں ایک دکھ دا استھتی، سے باہر نکالنے کے لئے سنگھرش کرتی ہیں۔ وہ تمہیں ہارتے ہوئے نہیں دیکھ سکتیں___ اس لئے وہ تمہارے بہانے پوری دنیا سے لڑنے لگتی ہیں___ تمہارے جیسے___ پوری دنیا کے بچوں سے___ لوگوں سے___"

• •

لیکن مجھے اپنے ہی شبہ کمزور لگے تھے___ کیونکہ تبھی مجھے خیال آیا تھا۔ ریا کا۔ ریا جو ویلسی کے ساتھ رات سے غائب تھی___ تنن نے پوچھا___ میں نے غور سے دیکھا۔ استھیہ نے میرے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا___

''زیادہ سوچا مت کرو___''

مجھے کیا سوچنا تھا___ لیکن اس دن بریک فاسٹ لیتے ہوئے تنن سے مل کر اچھا لگا___ تنن نے بتایا وہ ان دنوں رات کی ڈیوٹی کر رہا ہے۔ بلیو برڈ کال سنٹر___ کال سنٹر___ وہ امریکن نوعیت کے کال سنٹر کے بارے میں دیر تک اپنی معلومات کی توپ چھوڑتا رہا۔

بلیو برڈ___

ایک اسپاٹ پرسنالٹی___

وہ آدھا رہ گیا تھا___

سنکیلر کا آدھا گھوڑا___

ایک حصہ امریکہ تھا___ اور ایک حصہ___

میں تنن کو ٹکڑوں میں تقسیم دیکھ رہا تھا___

''ایسے کیا دیکھ رہے ہیں___؟''

تنن چونکا___

''تم نے نیلے پرندے دیکھے ہیں___''

''___ نہیں''

''کبھی ___ سوچو ___ آسمان میں اڑتے ہوئے ___ ''

'' ___ نہیں''

''بچپن میں ___ ''

''کبھی بھی ڈیڈ۔ آسمان میں اڑتے پرندے دیکھنے کا خیال ہی نہیں آیا۔

کیوں ___ ؟''

''ہمارے بچپن میں تھے ___ میر صاحب کے تالاب پر ___ ہم اسکول سے لوٹتے ہوئے جایا کرتے تھے ___ تالاب میں چاروں طرف جل کمبیاں ہوتی تھیں ___ یہی دسمبر جنوری میں ___ کہتے ہیں سائبریا سے آتی تھیں ___ کئی برسوں تک آتی رہیں۔ پھر آنا بند کر دیا۔''

اوہ ___ سیڈ ___ ، نتن نے پوچھا ___ ''لیکن اچانک آپ کو ان پرندوں کا خیال کیسے آیا ___ ؟''

''ڈر لگتا ہے، کہ کہیں کوئی ہوا تمہیں بھی نہ لے جائے۔''

نتن چپ تھا ___

''بیلو برڈ ___ تم جانتے ہو ___ بلیو برڈ کی تلاش میں، ہم سائبیریا نہیں جا سکتے؟''

میں کرسی سے اٹھ کھڑا تھا ___

ان دنوں، میں نے پو کے مان دیکھنا شروع کر دیا تھا ___ مجھے لگا۔ ہم سب پو کے مان ٹریز ہیں۔ جو ان چھوٹے چھوٹے پرندوں اور جانوروں کے درمیان اپنے لئے راستہ تلاش کر رہے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے پاکے مان ___ اور ان کے بیچ کے ہم ___ یعنی پو کے مان ٹریز ___ ''

☆☆☆

کھو گیا ہے ایش

پوکے مان ٹرینر،
جو ایک اچھا انسان ہے

"ہنسی مجھے گمراہ کرتی ہے/
مسکراہٹ سے فریب کی بو آتی ہے/
میں الزاموں سے کم، دکھ سے زیادہ مرتا ہوں
کبھی کبھی گھنٹوں، پورا پورا دن

میں اچانک بہت چھوٹا ہو گیا/
کچھ لوگ اچانک بہت لمبے ہو گئے/
میں اپنی پہنچ سے باخبر تھا/
اور انکی پہنچ سے خوفزدہ/
میں ان سے ایسے کٹ گیا____
جیسے میرے ہاتھ سے ناخن/
دو معصوم آنکھیں مجھے ان سے کاٹ کے/
رکھنا چاہتی تھیں/
میں ایلش ہوں
ایک معصوم پو کے مان"

(۱)

منتری جی گھر پر ہی مل گئے___ گارڈن میں کرسیاں نکلی ہوئی تھی___ باوردی گارڈس اِدھر اُدھر ٹہل رہے تھے۔ کچھ پارٹی کاریہ کرتا بھی تھے۔ جو جھنڈ میں ایک طرف گفتگو میں مصروف تھے___

زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا۔ منتری جی کے آنے سے پہلے چائے میرے ہاتھ میں آ چکی تھی۔ کچھ ہی دیر کے بعد منتری مہودے بھی آ گئے۔ میں نے دیکھ کر پرنام کیا___

''جی بیٹھیے، بیٹھیے___''

انہوں نے پارٹی کاریہ کرتاؤ سے کچھ بات چیت کی۔ پھر اٹھ کر میرے پاس آ گئے تھے___

''وہ سنہا بتا رہا تھا___''

''جی___''

''کاپڑھا رہے تھے___''

منتری جی ہنسے___ ''میں نے ڈانٹ لگائی سالے کو۔ جہاں سمجھنا چاہئے وہاں للو بن جاتا ہے___ للو۔ آپ سمجھ رہے ہیں نا___ ایکدم للو ہے۔ لیکن آپ سمجھا رہے تھے___''

''جی___''

''وہ سنہا بتا رہا تھا ___ آپ اپازیشن، پریس، پتہ نہیں کیا کیا پڑھا رہے تھے۔

منتری جی کی آنکھیں جسم میں گھس گئی تھیں۔ آپ جانتے ہیں جئے چنگی رام دلت ہیں ___ ہمارا دلت ووٹ ___ ہم ایک تیر سے کئی شکار کر سکتے ہیں۔ آپ وقت کیوں ضائع کر رہے ہیں ___ دیکھئے ___ اتنا کچھ ہوا ___ بہن جی نے ساتھ چھوڑ دیا۔ اتر پردیش۔ آپ سمجھ رہے ہیں نا۔ مگر کیا ہوا۔ بہن جی کا ووٹ سولڈ ہے۔ وہ کیا کہتے ہیں۔ منو وادی ___ منو وادیوں کے وِرودھ میں ۔ ایکدم سولڈ ___ اتنا سولڈ تو اپنی سماجوادی کا بھی نہیں ہے ___ مسلمان کا کیا ہے۔ کبھی اِدھر تو کبھی ادھر۔ کبھی اس پی، کبھی کانگریس، کبھی بی ایس پی ___ ڈگرے پر کا بیگن ___ مگر دلت ___ ایکدم سولڈ۔ ووٹ بینک۔ ہمارا کیا ہے کہ ہم کبھی دلت کو سمجھا نہیں پائے ___ سب ووٹ بینک بہن جی لے گئیں ___ لیکن اب دیکھنا ___ دلت پینتھر، ریپبلکن پارٹی، دلت دستہ، کچھ دستہ تو امبیڈکر کے ورودھ میں بھی کھڑے ہو گئے۔ لیکن کرنا کیا ہے۔ ووٹ بینک ہے ایکدم سولڈ ___

منتری جی کی آنکھیں ایک بار پھر آنکھوں میں گھس رہی تھیں ___ میڈیا میں آن دیجئے ___ خبر کو مت روکئے ___ پھیلنے دیجئے۔ ارے دس پریس والے کو ہم بھی بول دیں گے۔ جئے چنگی ہمارا آدمی ہے۔ ___ دلت ہے ___ اب ریپ کرنے والا کوئی بھی ہو ___ ہم دلت کی Sympathy بٹوریں گے ___ وہ کیا ہے کہ الیکشن نزدیک ہے ___ آپ سمجھتے کیوں نہیں ہیں ___''

منتری جی غصے میں تھے۔ جائیے۔ کیس کا تیا پانچہ کر دیجئے ___ بچہ ہے تو کیا ___ ہمارے ڈیپارٹمنٹ کو ہم بول دیں گے۔ بچہ ریپ کرے گا تو ملزم نہیں ہوا کیا ___ پھر جو سزا ابلاتکاری کی وہ بچہ کی ___ اچھا ٹھیک ہے۔ سزا نہیں ہو ___ سزا کے ہم بھی

خلاف ہیں ___ مگر اس بات کو لائٹ میں لائیے ___ آپ اپنا ادھیکار سنائیے ___ فیصلہ ___ تاریخ مت بڑھائیے ___ ہم جانتے ہیں تاریخ بڑھا بڑھا کر کیس کو پینڈنگ میں ڈال دیتے ہیں آپ لوگ ___ ایسا نہیں چلے گا ___ ابھی ایک دلت لہر ہمارے فیور میں بھی ہے۔اس لئے اس مدعے کو ابھیان بنانا ہے سمجھ رہے ہیں نا ___ ؟

''جی۔میں سب سمجھ لیا ___ میری سانس ڈوب رہی تھی۔اف یہاں کا ماحول۔ پولیوشن۔یہی ہے گڈ فیل فیکٹر کا کمال۔گڈ فیل۔آپ کو 'کیش' کرتے ہیں۔گڈ فیل۔الیکشن کمشنر تک کی بات کو طاق پر رکھ کر بھارت اُدئے اور انڈیا شائننگ کے کروڑوں کے اشتہار بانٹ سکتے ہیں۔عوام مرا کرے ___ بھوک سے ___ فاقے سے ___ گڈ فیل فیکٹر۔ ہم کو جنتا میں بنے رہنا ہے ___ گڈ فیل فیکٹر ___ ایشوز چائیں ___ گڈ فیل فیکٹر ___ وہ چاہے منوادیوں سے آئیں یا دلت دستہ سے ___

گڈ فیل فیکٹر۔لیس سر ___ میری انترآتما خوش ہے ___ اس سیکولر کنٹری میں آپ جیسے منتری سے مل کر ___ ہم خوش ہیں ___ ایک چھوٹے سے بچے کو بلی دینے کے لئے ___ آئی ایم ویری ویری ہپی سر ___ مجھے کچھ نہیں سوچنا سر ___ بس ایک فیصلہ سنا دینا ہے ___ گڈ فیکل فیکٹر کے حق میں۔

منتری جی چونکے ___ ''آپ کچھ کہہ رہے تھے ___ ''

''نہیں''

''مجھے لگا ___ ''

''نہیں سر ___ ''

میں کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔

منتری جی کی آواز نے کچھ دور تک میری پیچھا کیا___ ''دھیان رکھئے گا۔ بچے پر مت جائیے گا۔ یہ بہت امپورٹنٹ معاملہ ہے___ یعنی___ ''

''گڈ فیل فیکٹر۔''

میں نے آہستہ سے مسکرادیا___

☆☆☆

(۲)

جیئے چنگی رام ___

عمر ۴۸ سال ___

رہائش۔ اشوک نگر، دلی ___

پہلے بہار کے ضلع بھوجپور، آرہ شہر میں رہتا تھا۔ بچپن وہیں گزرا ___ مگھیا ٹولی کے پاس۔ جہاں آنے جانے والے مسافروں کو ایک تنگ سی گلی 'پاٹی' تھی۔ اور دونوں طرف سنڈاسوں کے منھ کھلے ہوتے تھے۔ ان سنڈاسوں کو کراس کرتے ہی چمار ٹولی شروع ہو جاتی تھی۔ چمار ٹولی سے ذرا آگے ریڈ لائٹ ایریا شروع ہو جاتا تھا۔ اسٹیشن سے سیدھے تانگہ یا رکشہ پکڑیے تو ناک کے سیدھ میں 'مہا دیوا' جاتا ہے ___ بھگوان مہادیو کے نام کا مندر۔ اور اسی کے بعد مگھیا ٹولی کی چمار بستی شروع ہو جاتی ہے۔

ایک قطار سے چمڑے کی پٹیاں لئے بیٹھے چمار ___ چھوٹی چھوٹی دکانیں ___ مگر منگو رام کی جگہ تھی ___ چودھری صاحب کا فٹ پاتھ ___ ایک زمانے میں یہاں کافی آگے تک شیشم کی لکڑی کی 'بالکنی' بنی ہوئی تھی۔ سڑک چوڑی کرنے کی بات اٹھی تو بالکنی بھی ٹوٹ گئی ___ اندر جانے کے راستے میں تھوڑی سی فٹ پاتھ کی جگہ کو 'مکسن' بنا لیا منگو رام نے ___ شام ___ کام ختم کرنے کے بعد سامان سمیٹا، چودھری صاحب کے بیٹھکے میں رکھا اور گھر روانہ ___

تب جوتے کی بڑی بڑی کمپنیاں اور دکانیں کہاں تھیں ___ بڑے بڑے لوگ بھی ان چمار چھار کو اپنے پاؤں کے ناپ کے کاغذ کا ٹکڑا بھجوادیتے ___ اور مطمئن ہوجاتے ___

یہ وہی دور تھا جب جگجیون رام کی سیاسی شہرت کا ڈنکا پورے ہندوستان میں بجا تھا ___ جگجیون بابو یعنی ذات کے چمار ___ گھر تھا آرہ کے چندواں میں ___ اب تو کوٹھی کھڑی ہے۔ مکھیا ٹولی کے کئی چمار جگجیون بابو سے اپنی رشتہ داری جوڑا کرتے تھے ___ اخبار میں فوٹو چھپتی تھی۔ ریڈیو میں نام آتا تھا ___ چماروں کے لئے اس سے زیادہ فخر کی بات دوسری کیا ہوتی۔ یعنی ان کا اپنا ___ انکے بیچ کا ایک آدمی۔ ہندوستان کے دل میں حکومت کرتا ہے۔

تب وہ چھوٹا تھا۔ اتنا یاد ہے۔ جگجیون بابو محلے میں آئے تھے۔ کتنی بھیڑ لگ گئی تھی۔ دیکھنے والوں کی۔ بھینس کی طرح کالا پکا رنگ ___ بڑے بڑے گال باہر لٹکے ہوئے۔ کالے چہرے پر، اندر تک اتر جانے والی۔ ندی کی طرح گہری آنکھیں۔ ایک بار پلٹ کر جیئے چنگی کو بھی دیکھا ___

چھوٹا سا جیئے چنگی رام ___ بابوؤں کے پاس آتا تو ___ بابو دو ہاتھ ایسے بھاگتے جیسے وہ کوئی اچھوت ہو۔ اور یہ آدمی۔ ایک دم کالا بھینس کے رنگ والا۔ آگے پیچھے دوڑ کر گھومتے ہوئے لوگ۔

''بابو جی!''

ہاں لوگ یہی تو کہہ رہے تھے۔ چرنوں میں گر رہے تھے۔ بابا نے بتایا ہے ___ اپنے ہیں ___ اب تو بہت بڑے بن گئے ہیں ___ دلی میں ہیں ___ پڑھنے کو بولا

ہے ___ بولے ہیں چمار جات کو پڑھنا چاہئے ___ آگے بڑنے کا ادھیکار سب کا ہے ___ بڑھو ___ برابری کرو۔

بابا کی بات اسے اچھی لگی۔ بابا نے اُسے ایک پاٹھ شالا میں ڈال دیا ___ نام لکھا گیا۔ لیکن لڑکوں کے بیچ بھی، 'یہ جاتی' کا فرق موجود تھا ___

''بیٹھنے مت دو، چمار ہے۔''

''چمڑے چھوتا ہے ___''

''ہٹ ___ تیرا ہاتھ گندہ ہے''

''تیرے ہاتھ سے کوئی کچھ نہیں لے گا۔''

''کیوں ___؟''

''گندہ ہو جائے گا ___ اپوتر''

پاٹھ شالا کے ماسٹر جی نے بھی بتایا ___ اب دیکھ چمار کے لڑکے بھی پڑھنے لگے ___ دیش کا کیا ہوگا ___ ایک بابو جگجیون رام کیا بن گئے ___ سارے چمار جگجیون رام بننے لگے۔

تب تک اس نے امبیڈکر کے بارے میں سنا تھا ___ نہ کسی دلت آندولن کے بارے میں ___ بس وہ یہ سب سن سن کر کڑھتا رہا۔ لیکن کرتا کیا ___

لیکن جیئے چنگی رام نے تب ہی سوچ لیا تھا ___ آرہ نہیں رہنا ___ دلی جانا ہے۔ بسنا ہے دلی ___ وہیں کام کرنا ہے۔ تھوڑا پڑھ لکھ گئے تو دلی بسنے میں آسانی ہوگی ___

لیکن آسانی کیا ہوتی۔ دسویں میں تھا کہ زبردستی پکڑ کر اس کا گونا کر دیا گیا ___ اور سمترا اس کے حوالے کر دی گئی ___ اب اپنا کما کھا ___ گھر والی کو بھی ___

کھلا___ ''

بابا نے ہاتھ روک لیا___ دمے کی بیماری تھی۔ چپل جوتا بناتے بناتے، کھانسنے لگتے___ پھر ایسی کھانسی اٹھتی کہ رکنے کا نام نہیں لیتی۔ پھر ایک دن یہی دمے کی بیماری انکی جان لیکر گئی___

لیکن جیئے چنگی رام کو، اپنے پشتینی کام میں دل نہیں لگا___ لگتا بھی کیسے۔ بابو جی، یعنی جگجیون رام آنکھوں سے، سپنے کی طرح نکلتے، تب نا___ 'سپنا سنیما' روڈ پر موٹر پارٹس کی دکان میں لگ گیا___ کام سیکھنے___ محنت بھرا کام تھا___ شروع میں پیسہ کم تھا۔ لیکن اچّھا میکنک بننے تک پھر پیسہ آنا شروع ہوگیا۔ جیب میں دو پیسے آنے لگے تو دلی جانے کے ارادے نے ایک بار پھر زور پکڑا___ لیکن دلی جانے کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ تھی، سمترا___

''سمترا کا کیا کیا جائے___؟''

جیئے چنگی رام نے اپائے بھی ڈھونڈ لیا تھا۔ وہ اپنی ٹولی کے بڑے بوڑھوں سے بات کرے گا___ باقاعدہ سمترا کے لئے ہر ماہ پیسہ بھیج دیا کرے گا___ جب سیٹل ہو جائے گا تو اسے دلی بلالے گا___ تجویز مناسب تھی___ انکار کیسے ہوتا___ چمار ٹولی کے بڑے بوڑھوں نے رضامندی دے دی___

''بابو جی بھی ایسے ہی بڑے بنے تھے۔ اپنی جمین کا موہ چھوڑنا پڑتا ہے۔ جا ببوا___ جا___''

ببوا دلی آیا تو آسمان کے تارے نظر آ گئے۔ ہاتھ میں ہنر تھا۔ ایک ہفتہ مشکل میں

گزرا پھر راستہ بننے لگے ___ موتی نگر اسٹینڈ کے پاس، موٹر پارٹس کی ایک بڑی سی دکان تھی ___ کام مل گیا ___ لیکن یہاں بھی پوچھا گیا ___

''کہاں سے آئے ہو ___؟''

''بہار ___''

''بہار میں کہاں ___؟''

''آرہ جلا''

''کون جات کے ہو ___؟''

''جی جھوٹ نہیں بولتا، چمار''

''چمار ___ کوئی بات نہیں۔ کون سا جوتا بنانا ہے ___ (ہنسی) موٹر پارٹس ٹھیک کرنے ہیں ___ وہ آتا ہے نا ___ (ہنسی) ___

بیچ بیچ میں، کام کرتے ہوئے مالک اور دوسرے کاریگر پوچھ لیتے ___

''کیوں رے جنے چنگی، بہار میں جوتا بننا بند ہو گیا کیا؟''

''ہاں کیونکہ اب ہر بات میں جوتا چلتا ہے وہاں''

''اسی لئے دلی آ گیا بیچارہ۔''

جنے چنگی نے آگے بڑھنے کے راستے میں ان باتوں کو بہت معمولی طور پر لیا تھا ___ دلت ___ یہ ایک شبد، شبد نہیں۔ آندولن تھا ___ آزادی کے اتنے برس بعد بھی نام جانتے ہی سامنے والے کی آنکھوں میں سانپ جیسی ایک گہری چمک پیدا ہوتی ___ یہ چمک، اس ایک سکنڈ ___ اس کے بدن سے جیسے سارا لباس اتار لیتی ___ لیکن وہ اس طرح دلت بن کر جینا نہیں چاہتا تھا ___ وہ تو بابو جی کے راستہ پر چلنا چاہتا تھا۔ اور اس

کے لئے اس نے راستے بھی سوچ رکھے تھے ___ لیکن سب سے ضروری چیز تھی ___

پیسہ ___!

راتیں سپنا دیکھتے ہوئے گزرتیں ___ سپنوں کے اس راستے، اس نے راجنیتی میں جانے کا فیصلہ لے لیا تھا ___

کاریگر پوچھتے

''تو راجنیتی میں جائے گا ___؟''

''___ ہاں''

''کا کرے گا ___؟''

'___ 'جو کہا جائے گا''

''جا، کاشی رام سے مل لے ___''

کوئی کہتا ___ بہن جی سے مل لے ___ منوودیوں کے خلاف بولتی ہے۔ تجھ پر تو عاشق ہو جائے گی ___''

دنیا بدلی تھی ___ جاتیہ سمیکرن بدلے تھے ___ وہ دیکھ رہا تھا۔ تبدیلی تو آرہی ہے ___ لیکن تبدیلی کی رفتار سست ہے۔ شکچھا نے اتنا کیا ہے کہ وہ اب پہلے سے کم ننگا ہوتا ہے ___ لیکن شکچھا نے یہ بھی کیا ہے کہ پڑھے لکھوں کے بیچ اب اس طرح کی باتیں جاتیہ سنگھرش (Cast war) اور آندولن کا روپ لے چکی ہیں۔ شاید اسی لئے بہوجن سماج پارٹی کو دلتوں کی اپنی پارٹی کہا جاتا ہے۔ اور یہ دلتوں کا سب سے بڑا ووٹ بینک ہے ___

انہی دنوں اشوک نگر میں اسے سستے داموں میں ایک چھوٹی سی زمین مل گئی ___ جو اس نے اپنی ٹولی کے جان پہچان والوں سے قرضہ لیکر خرید لی ___ اور یہاں موٹر پارٹس

کا بورڈ لگا دیا۔ جگہ کشادہ تھی ___ دوسری بات مین روڈ کے پاس ___ قسمت کی لاٹری نکل آئی۔ دکان چل نکلی ___ دکان چل نکلی تو کچھ الٹے سیدھے شوق بھی پال لئے۔ سب پیسے کی کرامت ہے۔ اور اس بیچ مجنوں کے ٹیلے میں رہنے والی شوبھا سے اسکا 'ٹانکا' بھی بھڑ گیا ___

''شادی شدہ ہے؟''

''___ ہاں''

''اور ___؟''

''___ جات کا چمار''

''تو کیا، پیسہ تو کما رہا ہے نا''

''___ جورو کو یہاں لائے گا؟''

''___ نا''

''سوچ لے؟''

''سوچ لیا ___ ''

''پھر ٹھیک ہے''

شوبھا کون تھی؟ کس جات کی تھی ___؟ اس نے پوچھا بھی نہیں ___ نین لڑے۔ دل لگا۔ اور شوبھا سب کچھ بھول کر اس کے گھر آ گئی۔ اور ایک ہی سال بعد شوبھا نے اسے سونالی کا تحفہ دے دیا ___

''لے ___ چمارن ہوئی ہے ___''

''ایسا کیوں بولتی ہے ___''

''چمار کی بیٹی ہے''

''میرا کمار بنے گی۔''

• •

میرا کمار، بابو جی یعنی جگجیون بابو کی بیٹی تھی ___ ایک بار بڑے ارمان سے وہ ان سے ملنے گیا۔ ڈھیر سارے سپنے تھے۔ آرہ ضلع ___ چندواں ___ بابو جی کا محلہ ___ جات برادری ___ میرا کمار کمرے سے نکلی تو وہ ایک لمحے کو ڈر گیا۔ ان کے چہرے پر کہیں سے بھی جات برادری نہیں لکھی ہوئی تھی۔ جیسا کہ بابو جی کے چہرے پر لکھی ہوئی تھی ___

''کا، ہے ___؟''

وہ ایک لمحے کو ڈر گیا ___ پھر مسکرا کر جھینپ مٹانے کی کوشش کی ___

''ہم آپ کے شہر کے ہیں۔ آپ ہی کی برادری۔

''ابھی ہم بیزی ہیں ___ کوئی کام ہوگا تو ایک مہینے کے بعد ملنا ___''

میرا جی کے سکریٹری نے بھی یہی کہا۔

''ایک مہینہ بعد ___''

یہ ایک مہینہ بعد اسکے جیون میں دوبارہ نہیں آیا ___ اس بیچ سیاست کی چاٹ تو اسے لگ ہی چکی تھی ___ اور وہ بار بار بہوجن سماج پارٹی کے دفتر کا چکر بھی لگانے لگا۔

اڑتے اڑتے آرہ تک بات پہنچ گئی کہ یہاں اس نے دوسرا وواہ کر لیا ہے ___ پھر تو بھوکمپ آ گیا ___ ٹولی کے دو ایک لوگ غصہ میں اس سے ملنے آئے ___ مگر اسکا جما جمایا کاروبار اور رہن سہن دیکھ کر واپس لوٹ گئے۔ یہاں سمترا کا ٹوٹی پھوٹی ہندی میں ایک پتر آیا تھا ___

''لوگ جو کہیں وشواش مت کرنا ___ مجھے کوئی دکھ نہیں ہے ___ پیسہ بھیجتے رہنا

___ یہاں تمہاری ایک بیٹی بھی ہے ___ اسی کے لئے ___ ہاں کبھی کبھی آ بھی جانا ___ بٹیا تمہیں رام رام کہتی ہے ___ ابھی پرنام بابو بولنا نہیں آتا"

سمترا

چھوٹے سے خط نے اسے اندر تک ہلا کر رکھ دیا تھا۔ ایک شوبھا تھی، اب جس کے نئے نئے تقاضہ سے وہ دکھی ہونے لگا تھا ___ اور ایک طرف سمترا تھی ___ اس بیچ دو ایک بار وہ وقت نکال کر آرہ بھی گیا ___ بٹیا اور سمترا اسے ملا ___ ایک کسک جاگی ___ کہیں اس نے غلطی تو نہیں کی ___ لیکن جو ہونا تھا ہو چکا تھا ___

اس بیچ بہوجن سماج پارٹی کے کاریہ کرتاؤں سے ایک جھڑپ کے بعد، اپنی پارٹی سے اسکا دل کھٹا ہو گیا ___ اب اس کی بیٹھکی کانگریس میں ہونے لگی ___ وہ کافی دنوں تک کانگریس سے چپکا رہا ___ کیونکہ وہ یہی دیکھ رہا تھا ___ لوگ دھیرج رکھ کر دل بدل لیتے ہیں۔ بابو جی ہوتے وہ بھی یہی کرتے۔ آخر کو بابو جی کانگریسی تھے۔ دلت اور مسلمانوں کی حمایت کرنے والی پارٹی ___ لیکن کانگریس میں کافی دھکے کھانے کے بعد بھی اسے دو کوڑی کا فائدہ نہیں ہوا تو وہ جھٹ پارٹی بدل کر بھاجپا میں آ گیا ___

سمئے نے کروٹ لی تھی ___ خانہ جنگی میں اضافہ ہوا تھا۔ شوبھا کے جائز ناجائز نے گھر میں اسکا جینا حرام کیا ہوا تھا ___ ادھر بی جے پی سے اسکو کئی فائدہ ہوئے تھے ___ سونالی کا ایڈمیشن ___ گولڈن پی کاک اسکول ___ کبھی کبھی اسے سنہرے مور جیسی نظر آتی تھی سونالی ___ لیکن پھر اس مور کے پیچھے شوبھا کا خیال کرتے ہی وہ اداس ہو جاتا ___

بھاجپا کے منتریوں تک اس کی پہنچ ہونے لگی تھی۔ وہ جھٹ پٹ دوسروں کا کام

بھی کرانے لگا تھا___ اشوک نگر میں دوسو گز کے پلاٹ پر اپنا مکان بھی بنا لیا تھا___ دکان میں کئی کاریگر آ گئے تھے___ مگر وہ زیادہ تر وقت پارٹی کو دینا چاہتا تھا___

اس بیچ صرف ایک بڑی بات ہوئی تھی___

ایک زمانے میں جو نام دلت بن کر اسے پریشان کیا کرتا تھا، وہی نام راجنیتی میں ایک مضبوط پہچان بن کر ابھرا تھا، مطلب دلت ووٹ___

''آپ دلت ہیں؟''

مطلب___ بھاجپا کے کھاتے میں آ جائیں گے کچھ دلت ووٹ___ اس نے اپنا کارڈ بھی چھپوا لیا تھا___ جس پر اس نے انگریزی کے موٹے موٹے اچھر میں لکھوایا تھا___ جئے چنگی رام۔ پارٹی ورکر، بھاجپا۔ اشوک نگر ہیڈ کوارٹر___ اب وہ اشوک نگر بھاجپا کے برانچ میں کسی اونچے پوسٹ کے ملنے کا انتظار کر رہا تھا___

ادھر شوبھا کے تقاضے بڑھتے جا رہے تھے۔ کبھی کبھی لگتا___ وہ اس دباؤ میں راجنیتی نہیں کر سکتا۔ کبھی کبھی شوبھا کو جان سے مار دینے یا نیچا دکھانے کا خیال بھی آتا مگر کیسے___

اس کے پاس کوئی جادو کا چراغ تو تھا نہیں___

ہر روز گھر پہنچنے کے بعد اسکی شوبھا سے 'چکھ، چکھ' ہو جاتی___ اس دن بھی یہی ہوا تھا___

''سارا پیسہ باہر لٹا کر چلے آئے''

''تمہیں کیا پریشانی ہے۔''

''پریشان کیسے نہیں ہوگی۔ باہر راجنیتی کرتے ہو۔ میں نہیں جانتی کیا، راجنیتی

میں کیا کیا ہوتا ہے___؟''

'کیا کیا ہوتا ہے___؟''

''منہ مت کھلواؤ___''شوبھا نے ہاتھ چمکائے___''میں کروں تو اپرادھی، تم کرو تو عیش''

''میں کوئی عیش نہیں کرتا۔''

''مت کرو___پیسے لاؤ''

''پیسے___؟''

''ہاں، پیسے''

''نہیں ہیں۔''

''کہیں سے بھی لاؤ___سونالی کی فیس بھری جانی ہے۔''

''سونالی کی فیس یا___؟''

''جو بھی سمجھو۔''

جئے چنگی رام نے غور سے اس 'جھڑتے' چہرے والی عورت کا جائزہ لیا۔ کبھی اسے کیسے ململ کی 'لوئیا' لگتی تھی___اور اب___شیشے کا بدن کہتا تھا___سمترا کا بدن اسے گندہ لگتا تھا___جس سے ہمیشہ چمڑے کی بدبو اٹھتی رہتی تھی___مگر اس بدن سے___کسی نے بتایا تھا___شوبھا کسی اور سے ملتی ہے۔ اس کے جانے کے بعد کوئی اس کے گھر میں آتا جاتا بھی ہے___پارٹی کے لوگوں سے بھی اس نے اپنے اس گھریلو جھگڑے کا اظہار کیا تھا___

مگر لوگ کیا کرتے___یا کیا کہتے___

اور اچانک ہی وہ قصہ ہو گیا۔ جس نے اسے شوبھا سے نجات دلانے کا راستہ دکھا دیا تھا۔

''وہ سمترا اور بٹیا کو لے آئے گا!''

سونالی بیٹی ہو کر بھی اس کے لئے پرائی تھی۔ کیوں کہ شوبھا اسے اپنے رنگ میں رنگ رہی تھی۔ اس لئے بچپن سے بارہ سال کی عمر میں پہنچنے تک کبھی وہ سونالی سے خود کو قریب نہیں پا سکا۔ اور ادھر بڑے کلاس میں جانے تک، سونالی کے رنگ ڈھنگ سب بدلنے لگے تھے۔ اسے ماں بیٹی دونوں سے چڑھ ہونے لگی تھی ___

سونالی بھی اسکی ہر بات کا جواب غصہ میں دیتی ___ کبھی اسے اپنا پن کا احساس ہوا بھی نہیں ___ کبھی کبھی اسے یہ بھی لگتا، سونالی اسکا اپنا خون نہیں ہے ___ شوبھا نے اسے ٹھگا ہے۔ اپنا خون ہوتا تو چاہت امڑتی۔ پیار آتا ___

وہ پیار سے پاس جانے کی کوشش کرتا مگر سونالی چھٹک کر دور ہو جاتی ہے۔

''تم اسکول مت آیا کرو۔''

''کیوں؟''

''بس ممی کو بھیج دیا کرو۔''

بیٹی کی بات سن کر ایک بار پھر 'دلت' ہو جاتا ___ فرق صرف اتنا تھا کہ کل ایسا بولنے یا کہنے والے پرائے ہوتے ___ آج چھوٹی سی عمر والی بچی ہوتی ___ جو گولڈن پی کاک اسکول میں پڑھ رہی تھی۔ وہ بھی انگریزی میں ___ اور وہ دسویں پاس، آرہ ضلع میں رہنے والے چمار کو مسٹریس اور بچوں کے سامنے ڈیڈ نہیں پکار سکتی تھی ___

''لو، سب گیا مٹی میں ___!''

جۓ چنگی رام کے دماغ میں چھنا کے ہوتے رہے___ کئی باران ماں بیٹی کو الگ کرنے کے اس نے کئی پلان بنائے___ مگر سب بے سود۔

اب چناؤ سر پر تھا۔ پارٹی میں اسکی اپنی حیثیت کو لے کر وعدے ینارے بھی ہو رہے تھے کہ اچانک یہ قصہ ہو گیا تھا___ اس وقت وہ گھر پر تھا۔ دو بجے تھے۔ جب سونالی روتی ہوئی آئی___ اور روتے چیختے ہوئے اس نے سارا گھر آسمان پر اٹھالیا___

''یہاں___ یہاں___'' وہ بار بار فراک کے نیچے کچھ دکھانے کی کوشش کر رہی تھی___

شوبھا چیختی ہوئی آئی___

''جۓ چنگی چلا کر بولا___

''کیا کہہ رہی ہے یہ___؟''

''ہٹو___ تم ہٹو___''

''ایسے کیوں رو رہی ہے؟''

''تم ہٹونا۔ پوچھتی ہوں۔''

سونالی پوری طاقت لگا کر چیخی___ اور اس نے فرک کا کونا الٹ دیا___

جۓ چنگی نے آنکھیں بند کر لیں___

پھر اسے شوبھا کی کانپتی آواز سنائی پڑی___

''ہے رام___ کسی نے اسکی اجت خراب کر دی___''

وہ بٹیا کو تابڑ توڑ لات گھونسوں سے مار رہی تھی___ بول کہاں گئی تھی۔ کہاں گئی تھی بول؟

جۓ چنگی نے اسے روکا___ اس کے سر پر بھی آسمان گر گیا تھا___ اس چھوٹی

سی عمر میں ___!

''بلاتکار ___'' یہ لفظ اس کے ہونٹوں پر آیا اور 'کمان' کی طرح تن گیا ___

وہ جانے کے لئے اٹھا تو شوبھا نے راستہ روک دیا ___

''کہاں جا رہے ہو؟''

''تھانے''

''پاگل ہو گئے ہو؟''

وہ غصے سے بولا ___ اس میں پاگل پن کی بات کیا ہے۔''

''ہے، کیسے نہیں۔ بیٹی کو سارے جمانے میں بدنام کرو گے ___''

''یہ پولس کا معاملہ ہے۔''

''گھر کی اجت کا معاملہ ہے۔''

شوبھا دہاڑی ___ ''مجھے پوچھنے دو۔ معاملہ کو رفع دفع کرنے دو۔ تمہیں کچھ سمجھ میں تو آتا نہیں ہے ___''

اس نے فون کے نمبر ڈائل کرنا چاہا ___

''کہاں فون کر رہے ہو ___؟''

''پارٹی دفتر''

''دفتر والوں کو بولو گے کہ بیٹی کی اجت کھراب ہو گئی ہے۔''

''نہیں مشورہ کروں گا۔''

''مشورہ گیا بھاڑ میں۔ عقل سے کام لو جئے چنگی رام ___ جسکی اجت خراب ہوئی ہے وہ تمہاری بٹیا ہے ___ بٹیا کا نام مت اچھالو ___ دبادو۔ اس خبر کو دبادو ___''

''دبادو ___؟''

"دبادو ___"

یہ شبد بار بار جیسے چنگی رام کے من میں اٹھتے رہے ___ لیکن سمترا اور بٹیا کو لانے کی اب اتنی جلدی تھی کہ وہ مستقبل کے خطرات کو ایک پل کے لئے بھول گیا تھا ___ اصل دھماکہ تو اب ہونا تھا ___

☆☆☆

(۳)

نام ___ دیوورت

بیٹے کا نام ___ روی کنچن

ذات ___ بھومیار

عمر ___ ۴۵ برس

پیشہ ___ بلڈنگ کنٹریکٹر

اشوک نگر میں ہی جے چنگی رام کے مکان سے چار فرلانگ پر دیوورت کا دوتلہ مکان تھا ___ دیوورت بلڈنگ کنٹریکٹر تھا ___ مست مولا آدمی ___ پینے پلانے کا شوقین ___ پتنی شالنی او بیٹا روی کنچن ___ اس کے علاوہ گھر میں کام کرنے والی ایک بائی تھی ___ شنو بائی۔ جو کام سے فارغ ہو کر زیادہ تر اپنے چھوٹے سے کمرے میں آرام کرتی تھی ___

اسکا اتنا ہی کام ہوتا تھا ___

''بابا کو بریک فاسٹ دیا ___ ؟

''ہاں''

''بابا کا لنچ بن گیا ___ ؟''

''ہاں''

"بابا کا یونیفارم___؟"

"مشین میں ہے___ ابھی پریس ہو جائے گا۔"

"بابا کا شوز___؟"

"تیار ہے!"

دیوورت کو بلڈنگ کنٹریکٹر کے کام سے فرصت ہی نہیں ملتی تھی کہ بیٹے کی صحیح دیکھ بھال اور خیریت دریافت کر سکے___ بزی لائف ہے۔ ایک ایک کنٹریکٹ کے پیچھے مہینوں گھومنا، بھاگنا پڑتا ہے۔ منتری سے لے کر سنتری تک___ پھر باری آتی ہے جیب بھرنے کی۔ ان کی بھرو، ان کی بھرو، سب کو خوش رکھو___ اور ملتا کیا ہے___ بچتا کیا ہے___ ایک کنٹریکٹ کے بعد دوسرے کنٹریکٹ کے پیچھے بھاگتے پھرو___

مگر دیوورت زیادہ چنتا نہیں کرتے تھے۔ شام میں دارو کی بوتل چاہئے۔ اے ون کلاس وہسکی___ فرائی مچھلی اور چکن کے پیس___ دوست یاری میں سب چلتا ہے___ وہ بھی ایسے ہی پلے بڑھے ہیں۔ روی بھی بڑھ جائے گا___

ہاں، کبھی کبھی پوچھ لیتے ہیں___

"سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے___؟"

"ہاں پاپا"

"کوئی ضرورت___؟"

"نو پاپا"

"ٹھیک___ ممی کو بولنا، بس، ٹھیک"

"لیس پاپا___"

یہ دلی میں زندگیاں بھی کتنی چھوٹی چھوٹی ضرورتوں پر سمٹ آتی ہیں۔ تبھی تو ہر آدمی وکرم سیٹھ کا 'سوٹیبل بوائے' لگتا ہے۔ اور ملنے والی ہر چیز کے لئے ارندھتی رائے کے، 'چھوٹی چھوٹی چیزوں کے خدا' پر یقین کرنا پڑتا ہے___ ایسے پروفیشن میں دھرم، آستھا سے جڑاؤ، خود بہ خود پیدا ہو جاتا ہے___ مندر جانے، ماتھے ٹیکنے تک بھگوان سے یاری تھی___ دیوورت کسی پارٹی کے کھونٹ سے نہیں بندھا تھا___ راجنیتی سے کوئی زیادہ مطلب بھی نہیں تھا___ پیسے کی بھاشا سب جانتے ہیں___ کھلانے پلانے سے ہی یہ کنٹریکٹر کا کام چلتا ہے___ فکر تھی تو بس ایک___ روی کنچن کا بدن پھیلتا جارہا تھا___ اپنی عمر سے زیادہ کا لگنے لگا تھا___ شالنی سے دیوورت نے کہا تھا___

"روی کو دوڑایا کرو___"

"کہتی تو ہوں۔"

"کہنے سے نہیں ہوگا۔ تم بھی ساتھ جاؤ۔ جاگنگ کرو۔ سلم رہوگی۔"

"اب کیا سلم رہوں گی___؟"

"اب، کیا مطلب___؟"

"مطلب کہ___"

دیوورت نے اچھل کر اس کے بدن کو چوم لیا___ سینے پر چھوٹی کاٹ ڈالتا___

"تم ابھی بھی پاگل کر دیتی ہو۔"

"ہٹو جی۔ تم تو ہر وقت___"

شالنی دیوورت کی کمزوری تھی___ شالنی کو بے حد مانتا تھا___ فاؤنڈیشن، نئی ساڑیاں، ماڈرن ڈریسیز، سنیما لے جانا۔ خود بھی وہ دیکھنے میں ۴۵ سے کم کا لگتا تھا___

رات میں پینے پلانے کے بعد ایسا بھی ہوتا جب دونوں پتی پتنی وی ڈی یو پلیئر پر بلیو فلم کی سی ڈی چلا کر چھوڑ دیتے ___ بابا کی فکر نہیں تھی ___ بابا کو بائی کے پاس بھیج کر دونوں مطمئن ہو جاتے ___

اس بیچ شالنی نے ساوتھ ایکس میں بیوٹی پارلر جوائن کر لیا تھا۔ اسکا کہنا تھا ___ خالی وقت میں گھر میں بور ہو جاتی ہوں۔ دیورت نے کہا بھی۔

''کہو تو بیوٹی پارلر کھول دوں۔''

''نہیں۔ مینج کرنا آسان نہیں ___ وہاں کئی عورتیں ہوتی ہیں۔ تفریح ہو جاتی ہے۔

''نہیں اگر تم کرنا چاہو تو۔''

شالنی نے صاف منع کر دیا ___ جاب میں وہ باؤنڈیڈ نہیں ہے کہ کرنا ہی کرنا ہے ___ جب مرضی چھوڑوں گی۔ اور اس طرح اپنے کام میں خود وہ پھنس کر رہ جائے گی ___ پھر بیٹے کی کیئر بھی نہیں کر سکے گی ___''

''کیا تم روی کی کیئر کر رہی ہو ___''

''تم سے زیادہ ___''

''تم سے زیادہ کیا، میں تو بالکل ہی نہیں کر پاتا۔''

''مجھے کرنا پڑتا ہے۔ ماں ہوں نا۔ شالنی کا دقیانوسی عورتوں جیسا جواب تھا۔

''اور یہ جو بائی ہے۔''

''بائی بائی ہوتی ہے۔''

ایک چھوٹی سی خوشحال میرج لائف کو دیورت نے چھوٹی چھوٹی چیزوں کے خدا کے سپرد کر رکھا تھا۔ یعنی گھر میں ایک چھوٹا سا مندر بھی تھا۔ باہر جانے سے پہلے ماتھا ضرور

ٹیکیتا___ اور دوسرا راز فینٹیسی اور Debonair جیسی میگزین اور بلیو فلموں کی سی ڈی

میں چھپا ہوا تھا___ کھاؤ گگن رہو مگن___ عیش کرو___ بچوں کا کیا ہے___ بچے تو

پل ہی جاتے ہیں۔اور___

''بائی ہے نا___''

مگر بائی سے کیا ہوتا ہے___

اس دن دھماکے کی پہلی چوٹ ان کے دروازے پر پڑی تھی___

اور دونوں ایک دم حیرت زدہ رہ گئے تھے۔آنکھیں ایسی پھٹی پھٹی تھیں۔جیسی

لاشوں کی ہوتی ہیں___

مگر___

نگاڑے بج گئے تھے___

اور چھوٹی چھوٹی چیزوں کے خدا نے ، اس سوئیٹیبل بوائے سے ایک لمحے میں

ساری خوشیاں جھٹک لی تھی۔

☆☆☆

(۴)

"ایک گہرا سناٹا ہے۔
ایک چھوٹی سی کنکری پھینکو
کیا تم نے اس سے پہلے کبھی دیکھا ہے
زلزلے کا منظر"

سونالی ایک طرف ہے۔ غصے میں منھ پھلائے بیٹھی۔ رونا بند ہے ___ جیسے چنگی اپنے ہی بنائے گئے بھنور میں پھنس گیا ہے ___ سونالی بٹیا ہے ___ بٹیا ___ دوا یکم دو ___ سونالی بٹیا ہے ___
سونالی کے ساتھ کوئی راجنیتی نہیں ___
کیونکہ سونالی ___
طوفان گزر چکا ہے۔ ذہن میں تیز تیز آندھیاں چل رہی ہیں۔ آرہ، آنکھوں کے اسکرین پر جاگتا ہے ___ پھر سو جاتا ہے ___ اس کے اپنے مکھیا ٹولی کے لوگ ابھرتے ہیں ___

"دلی میں جورو کو بچا کے رکھنا
اور وہ مسکرایا تھا۔

''دلی خراب جگہ ہے'' ___ ایک بوڑھے نے سمجھایا ___ بچے بگڑ جاتے ہیں۔ بچوں پر نظر کون رکھے۔ تو اچھا کر رہا ہے جو بیوی بٹیا کو نہیں لے جا رہا ہے ___ ''

''میں منع کرتا تھا۔ منع کرتا تھا''

جئے چنگی چلایا ___

شوبھا کھڑکی کی طرف منہ دیئے کھڑی ہے ___

''پوچھو۔ پوچھو اس سے ___ کس کی حرکت ہے۔''

شوبھا کے بدن میں کوئی ہلچل نہیں ___

''پوچھو ___ ''

جئے چنگی پھر چلایا ___

شوبھا اس کی طرف پلٹی ___ بتا بھی دیا تو کیا تیر مار لوگے۔ جئے چنگی رام ___ چمار کی ذات چھوٹی ہی ہوتی ہے۔ تم کیا کر لوگے ___ جا کر پٹائی کروگے ___ مارو گے ___ کیا کہہ کر مارو گے۔ اس نے میری بیٹی کے ساتھ ___ ''

''لیکن اس نے ___ میں بھی تو جانوں ___ کہاں جا کر ___

''جاننے کی ضرورت نہیں ہے۔''

شوبھا کا دوٹوک فیصلہ تھا ___ بس اتنا سوچو کہ یہ معاملہ آگے نہیں بڑھے ___ ورنہ تم تو ہر معاملے میں پارٹی کی مدد لوگے ___ پیدا بھی پارٹی سے پوچھ کر ہوئے تھے ___ ''

اس بیچ اتنا ہوا کہ سونالی گلا پھاڑ کر چلائی ___

''میرے بارے میں کچھ پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سنا تم نے''

یہ جملہ جے چنگی کیلئے تھا___ جے چنگی دل سے پھر آرہ پہنچ گیا تھا۔ نا، یہ اسکی بیٹی نہیں ہے۔ یہ ماں بیٹی کبھی بھی اسکی نہیں ہوسکتی___

وہ غصے میں چلایا___ ''چپ''

''کیو چپ؟''

وہ غصے میں پلٹا___ جی میں آیا کہ سونالی کا سر پکڑے اور دیوار پر دے مارے___ مگر دوسرے ہی لمحے اپنے غصے پر قابو پا گیا___

مما سمجھا دو اسے میرے معاملے میں بولا نہ کرے___''

''اچھا نہیں بولوں گا، سر کو تھامے ہوئے وہ کرسی پر پسر گیا۔

آندھی گزر چکی تھی۔

جے چنگی رام خاموشی سے کافی دیر تک، خلاء میں دیکھتا ہوا کرسی پر بیٹھا رہا۔

☆☆☆

(۵)

منتری جی نے اپنے کمرے میں بلایا تھا___ چائے کے لئے بھی آرڈر دے دیا تھا___

''آؤ، بے چنگی''

''جی''

''بیٹھو___''

وہ بیٹھ گیا___

''اس طرح سر جھکا کر مت بیٹھو۔ تم جانتے ہو تمہارا اس طرح سر جھکا کر بیٹھنا___ ارے تم پارٹی ورکر ہو۔ پارٹی کی نیو ہو۔ ابھی تو تم سے بہت کام لینا ہے۔

''جی''

''اشوک نگر، بھاجپا کاریالے کے لئے، ہم تمہارے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ جانتے ہوناEverything is fair in war and politics۔ دکھی مت ہو۔ ارے تم ہی تو ذکر کرتے تھے___ چھٹکارا چاہئے___ تمہارے پاس عمر ہے___ ایمبیشن ہے___ اور پھر تم دلت ہو___ دلت تو شیر ہوتا ہے___ بہن جی کو دیکھا___ بھائی جی کو ہی چبا گئیں___ شیر بنو۔

اس نے گہرا سانس لیا___ ''جی''

''کوئی مسئلہ نہیں ہے___ سنا___ سب کچھ ہوتا رہتا ہے___ دنیا میں بہت کچھ بھولنا پڑتا ہے___ پرانی 'گوٹی' پرانی پڑ جاتی ہے___ نئی گوٹی سیٹ کرنی پڑتی ہے___ Everything is fair___''

منتری جی خوش لگ رہے تھے___ رپورٹ اچھی ہے۔ سنگھاسن کا فائنل اچھا رہے گا___ ارے کوئی نہیں ہمارے سامنے___ ہم ہی رہیں گے ہر بار___ پانچ کیا دس سال___ اب ہم ہی ہم ہیں___ بس ساتھ دو___ ہمیں ایشو چاہئے___ ایشو کے لئے گھبراؤ مت___ پرانی قبریں کھود ڈالو___ وہاں بھی ملیں گے ایشو___ اور جب ایشو ملیں گے تو چاروہاتھ سے لپک لو___ کھرانہ جی گورنر بن کر گئے ہیں___ مگر جب دلی میں تھے تو دیکھا کیسے لپکتے تھے۔ ایشو کو___ گجرات میں کتنی عورتیں جلی ہونگی___ جلی ہونگی نا___ پچھلے ودھان سبھا میں کیا ہوا___ کھرانہ جی تندور ہتیا کانڈ کا، گڑا مردہ لے آئے___ کانگریس کی قبر کھود دی___ کہاں گجرات کہاں ایک تندور ہتیا کانڈ___ جئے چنگی___ کانگریس کیوں چپ ہے___ وہ سہارا لے سکتی تھی، گجرات کا___ بتاؤ بتاؤ___ تم کیا بتاؤ گے___ ہم بتائیں گے___

منتری جی ہنسے۔ چائے آگئی تھی___

''لو___ چائے پیو۔''

''جی''

''ارے چائے پیو۔ اور سنو''

منتری جی نے چائے کی چسکی لی___ کانگریس کی تو بولتی بند ہے۔ مسلمانوں کا کتنا ووٹ لے گی بیچاری۔ گجرات بولے تو___ ہندوؤں کا ووٹ بینک صفایا___ ہا..... ہا.... کہ نہیں۔ بولو چنگی___ ای پولیٹکس کھرانہ جانتے تھے___ ہار گئے تو کیا___ باقی

سب جگہ ہم آئے کہ نہیں ___ کس کی مونچھ کٹی۔ کس کی اونچی ہوئی سب جانتے ہیں ___ مگر طئے ہے ایشو چاہئے۔ چنگی رام جی ایشو چاہئے۔ اور وہ ہے آپ کے پاس ___''

''جی''

''جی جی مت کیجئے۔ سنئے۔ پارٹی میں آگے بڑھنا ہے کہ نہیں۔ آپ بابو جی کی بات دہراتے تھے۔ میرا جی نے کیا کرلیا ___ آپ کے دونوں ہاتھوں میں لڈو ہے۔ اس لئے ایک تو ہم فیصلہ کر چکے ہیں کہ اشوک نگر کی ذمہ داری آپ کو سونپیں گے ___ دوسرے دلتوں کو بھی اپنی طرف کھینچیں گے ___ دیکھئے۔ نا کرنو کر کا سمئے نہیں ہے ___ سب سوچ لیا ہے۔ دکھ ہوا سن کر۔ بارہ برس کی بیٹی ___ بلاتکاری کی عمر کیا ہوگی ___''

''جی ___''

''ہاں کیا ہوگی ___؟''

''بارہ برس ___''

منتری جی کرسی سے ایسے اچھلے جیسے ابھی ہوا میں معلق ہو جائیں گے ___ انکے الفاظ اٹک رہے تھے ___

''مطلب کیا ___ کہا ___ ہم سمجھے نہیں۔''

''بارہ برس۔ ساتھ پڑھتا تھا۔ پڑوس میں گھر ہے۔''

''اوہ ___''

منتری جی کرسی سے اٹھ کر ٹہلنے لگے ___ بارہ برس تو بہت کم ہے ___ تھوڑا سا آگے ہوگا تو۔ پندرہ، سولہ، سترہ، اٹھارہ ___ مطلب تھوڑا سا آگے ___ بارہ سال کا بچہ ___ دیکھئے ___ قانون بھی اس معاملے میں ___ مگر سوچئے ___ آپ اطمینان ہے نا کہ ریپ ہوا ہے ___؟''

''جی ___ ماں نے ___ ماں۔ نے دیکھا ہے''

کیا ___ ؟''

''سونالی کو دوسرے کمرے میں لے جا کر ___ ''

اوہ ___ بچی ___ یوٹرس میں سوجن آ گئی ہو گی ___ ''

''بچی ___ منتری جی ٹہلتے ہوئے بولتے جا رہے تھے ___ زمانہ خراب ہے۔ شیو سینا ٹھیک کہتی ہے ___ گندگی بڑھ رہی ہے ___ ویلن ٹائن ڈے پر پابندی لگاؤ ___ ہم پرانی سنسکرتی تو واپس لا رہے ہیں۔ اور یہ کانگریس والے ___ لاؤ۔ آدھونکتا ___ ماڈرن بنو ___ دیکھو کیا حشر ___ بارہ سال کا ___ منتری جی یکایک گھومے۔ لیکن ___ بارہ سال کا بچہ بلاتکار نہیں کر سکتا ہے کیا ___ جھوٹ نہیں بولتا ہے کیا ___ تھپڑ نہیں مارتا ہے کیا ___ گندی فلمیں نہیں دیکھتا ہے کیا ___ تو پھر بلاتکار کر سکتا ہے ___ نہیں کر سکتا تو ہم کرائیں گے ایف آئی آر درج ___ ؟''

''ابھی تک نہیں ہوا ہے۔''

''تو جاؤ کراؤ جئے چنگی رام ___ کراؤ ___ ہم سمجھیں گے ___ معاملہ ۱۲ سال کے لڑکے کا نہیں ہے ___ ۱۲ سال کی لڑکی کا ہے ___ وہ بھی دلت لڑکی کا ___ کس نے کیا ہے ___ کیا عمر ہے ___ بھول جاؤ ___ ایک دلت لڑکی کے ساتھ ہونے والا انیائے پارٹی کبھی بھی برداشت نہیں کرے گی۔ جاؤ ایف آئی آر درج کراؤ ___ پھر ہم دیکھتے ہیں ___ پارٹی کے ہو ___ راستہ تو نکالنا پڑے گا نا ___ ''

''جی''

اس بار جئے چنگی رام کسی ہارے ہوئے کھلاڑی کی طرح اٹھا تھا

• •

پوری کہانی سننے کے بعد بھی انسپکٹر نے ایف آئی آر درج کرنے سے انکار کردیا۔

''امپاسبل۔ بچے کے معاملے میں قانون کے ہاتھ بھی پچلیے ہیں۔آپ کیسے باپ ہیں۔بدنامی ہوگی؟''

''بدنامی ہوچکی ہے۔''

''کوئی گواہ؟''

''نہیں۔''

''میوچل انڈراسٹینڈنگ کا معاملہ بھی ہوسکتا ہے'' انسپکٹر نے جیسے توپ کا گولہ چھوڑا۔عام طور پر آج کے بچے نہ جانتے ہوئے بھی ایسے سیلاب میں بہہ جاتے ہیں ۔۔۔ ایسا ہوجاتا ہے ۔۔۔ بچے کو بلاتکاری نہیں کہا جاسکتا ۔۔۔''

''کیوں ۔۔۔؟''

''آپ کیسے کہہ سکتے ہیں۔آپ اس وقت تھے۔دیکھ رہے تھے؟''

افسر کی آنکھیں اس پر گڑی ہوئی تھیں ۔۔۔''

جئے چنگی کو غصہ آگیا ۔۔۔ ''میں ہوتا تو ۔۔۔''

''چلائیے مت۔ابھی چلائیں گے تو کورٹ میں کیا کریں گے ۔۔۔ جب پبلک پروزیکیوٹر گندے سوال کرے گا۔یہ سب معاملے گھر میں سلجھایا کیجیے۔بچوں کی اچھی پرورش کیجئے کہ بچے بہکے نہیں۔ہم کچھ نہیں کرسکتے۔اس طرح کا ایف آئی آر درج کرنے کا مطلب جانتے ہیں ۔۔۔ نوکری چلی جائے گی ۔۔۔ جائیے، گھر جائیے ۔۔۔ بچے کو میڈیکل ہیلپ دیجئے۔اچھی جگہ گھمائیے۔سیر کرائیے۔ساتھ رہئے۔''

''مجھے آپ کا مشورہ نہیں چاہئے۔''

''پھر بیکار ہے۔ دونوں بچے ہیں۔ ساتھ پڑھتے ہیں۔ عمر دونوں کی بارہ

سال ___ بارہ سال کے بچے نے بلاتکار کر دیا ___ آپ کی لڑکی دیکھتی رہ گئی۔ کیا کرنے گئی تھی خالی گھر میں ___ اکیلے بھیج دیتے ہیں ___ بلاتکار ہونے کے لئے۔

''آپ لکھتے ہیں کہ نہیں۔'' جے چنگی زور سے چلایا۔

افسر مسکرایا ___ آپ لوگ ___ آپ لوگوں نے کنٹری کو برباد کیا ہے۔ روزانہ صبح شام ہر آدمی، کسی نہ کسی گھریلو بات کو لے کر ایف آئی آر درج کرانے آجاتا ہے ___ ارے جائیے پہلے اپنا دماغ ٹھیک کرائیے۔ چلائیے مت۔''

''تو آپ نہیں لکھیں گے۔''

''نہیں''

''تو ٹھیک ہے''

جے چنگی نے آخری ہتھیار کا استعمال کیا ___ جیب سے موبائل نکالا ___ پارٹی کاریالے فون لگایا ___ فون سکریٹری نے اٹھایا ___ چنگی نے آہستہ آہستہ کچھ بات چیت کی ___ پھر موبائل انسپکٹر کی طرف بڑھا دیا ___

''منتری جی کے پی اے سے بات کیجئے''

انسپکٹر نے بات کی۔ تسلی سے کئی سوال پوچھے۔ پھر موبائل بڑھا دیا ___

''آپ کی مرضی ___ مگر جان لیجئے۔ ایسے معاملے میں منتری جی اور منترالے بھی کام نہیں آئے گا۔ ایف آئی آر درج ہو گیا تو سمجھے کمان سے تیر نکل گیا۔

اس نے ایف آئی آر کی رپورٹ پوچھ پوچھ کر درج کی۔ نیچے سائن لیا۔

سائن کرتے وقت جے چنگی کے ہاتھ تھر تھرا رہے تھے ___ مگر کیوں ___ وہ یہ سمجھنے سے قاصر تھا۔

☆☆☆

(۶)

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند آ جاتی ہے ___ دھند کے اس پار سے ایک منظر مجھ پر حملہ کرنا چاہتا ہے ___ مگر آنکھیں تو بند ہیں ___

''نہیں۔ آنکھیں بند کہاں ہیں ___؟

چارج شیٹ پڑھ چکا ہوں۔ سارا معاملہ آئینہ کی طرح صاف ہے۔

پولٹیکل پریشر ___ ایک چھوٹے سے میوچل انڈراسٹینڈنگ کے معاملے کو، جسے بچے کے ذریعہ کیا گیا Molestation بھی کہا جا سکتا ہے، Sexual perversion اور ریپ کا معاملہ بتایا گیا تھا ___ دونوں فریق آمنے سامنے تھے۔ دیوورت اور جے چنگی رام۔

ایف آئی آر کے بعد لڑکی کو میڈیکل کے لئے بھیجا گیا ___ معاملے کو Legal Medicocase میں ڈالا گیا ___ ڈاکٹر کی Examination report سامنے آئی ___ جس پر صاف طور پر بلاتکار کو Justify کرنے کی کوشش کی گئی تھی ___ 'حکومتیں کچھ بھی کرا سکتی ہیں' کا ایک نیا پہلو سامنے آیا تھا ___ کیس اب جووینائل کورٹ کے سپرد کیا گیا ___ لڑکے کی ڈی ان اے جانچ بھی ہوئی ___ کیوں ___؟ کس کے حکم پر ___ یہ سارے سوال اس وقت بے معنی ہو جاتے ہیں۔ جب سرکار آپ کی ہو ___ ڈاکٹر اور لوگ آپ کے ہوں ___ پولس انوسٹی گیشن جو عام طور پر، کسی بھی

معاملے کومہینوں لٹکا کر رکھتا ہے، اس نے جھٹ جھٹ اپنی تیاریاں مکمل کر کے ایک رپورٹ سونپ دی ___ سارے evidence موجود تھے جس کے بنا پر conviction ہوسکتا ہے ___ سائنٹیفک پروف موقع واردات پر پائے جانے والی چیزیں ___ فنگر پرنٹس ___ سہمے ہوئے بارہ سال کے بچے کے لئے، اس کی موجودگی کے علاوہ کوئی evidence کافی نہیں تھے ___ مگر قانون اپنی پیچیدگیوں کے معاملے میں ابھی بھی بندھا ہوا ہے ___ پولس انوسٹی گیشن کے بعد عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی گئی ___ اب یہ معاملہ جووینائل کورٹ میں تھا۔ پبلک پروزیکیوٹر سنگھ پریوار کا آدمی تھا۔ ڈیفنس کے لئے میری غائبانہ سفارش پر نکھل اڈوانی کا نام سامنے آیا تھا ___

چارج شیٹ بننے سے پہلے ہی پولس نے روی کنچن کو Accused بنا کر حراست میں لے لیا تھا۔ پھر ضمانت پر اسے رہا تو کیا گیا۔ لیکن اوپر سے آنے والے لگاتار دباؤ کی وجہ سے بچے کو ریفارم ہاؤس میں ڈالنے کی سفارش کی گئی۔ کیونکہ بچے میں ایک خطرناک مجرم پل رہا تھا ___

بچے سے ایک خطرناک جرم سرزد ہوا تھا ___

اب بال میری جیب میں تھی ___

مجھے ایک ایسے معاملے کا فیصلہ سنانا تھا۔ جس نے آزادی کے بعد کے ہندوستان کی ایک نئی شکل میرے سامنے رکھ دی تھی ___ جس نے برٹش راج کے قاعدے قانونوں کو برسوں پیچھے چھوڑ دیا تھا ___

● ●

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند آ جاتی ہے۔ میں اس دھند سے باہر نکلنا

نہیں چاہتا۔ اس دھند سے باہر کچھ بھی دیکھنا نہیں چاہتا ___

مجھے دھمکیاں مل رہی تھیں ___ میں نے سخت لہجے میں، فیصلے سے قبل اس معاملے کو میڈیا میں دیے جانے کے خلاف اخلاقی دلیلیں دی تھیں ___ دو ایک پریس کے لوگ ملنے بھی آئے تھے۔ میں نے، ان کے گھر میں پلنے پڑھنے والے، ایسے چھوٹے بچوں کا حوالہ دے کر پوچھا تھا ___

آپ اپنے بچے کا مستقبل کیوں برباد کرنا چاہتے ہیں؟ میڈیا، ایک خبر کو 'اسکوپ' بن کر Sell نہیں کرے گا تو کیا بگڑ جائے گا ___؟''

اب تک یہ خبر رکی پڑی تھی ___ مگر لگاتار پڑنے والے پریشر میں ___ میں آنے والے لوک سبھا الیکشن میں ___ اس خبر کے دور رس نتائج کو دیکھ رہا تھا ___

یہ خبر ایشو بن سکتی ہے۔

یہ خبر وسفوٹ کر سکتی ہے ___

فیل گڈ فیکٹر ___ ایک چھوٹی سے بچی کے لئے گھمسان ___ فیل گڈ فیکٹر ___ انیائے کے وردھ مورچہ ___ فیل گڈ فیکٹر ___ فیل گڈ فیکٹر کی کتنی ہی شاخیں اس ایک معاملہ سے نکل کر دور دور تک پھیلتی جاتی تھیں ___

☆☆☆

جگی پف

''تیار رہئے/
دھماکہ بس ہونے والا ہے/
ہوسکتا ہے کہ___
آپ کے چیتھڑے اڑ جائیں/
ہوسکتا ہے کہ___

ہونے کو کچھ بھی ہوسکتا ہے
مگر، ساودھان/
وہ آرہے ہیں/
وہ آچکے ہیں/
وہ گیسلی ہے، پوکے مان
بال کی طرح لڑھکے گا___ حملہ کرے گا زہر کا
اور/
گانا گائے گا___ جگلی پف
انتظار کرے گا لوگوں کے سو جانے کا/

شطرنج کی بساط پر پھیل گئے ہیں پوکے مان
آپ کو بس اتنا کرنا ہے
آپ کو ساودھان رہنا ہے/''

(۱)

سونی پت کے ریفارم ہاؤس میں تیسری بار جانے کا موقع ملا تھا ___

میری فرنانڈیس مجھے دیکھ کر لپک کر آئی ___

''یس سر''

''روی اب کیسا ہے؟''

وہی ___ ایبنارمل بیہویر''

''کوئی بات نہیں ___ ''

ہم دھیرے دھیرے باتیں کرتے ہوئے چل رہے تھے ___

''میں اسے یہاں سے جلد ہی نکال لے جاؤں گا ___ میرا یہاں بار بار آنا بھی مناسب نہیں ہے مگر ___ ''

میری نے میری طرف دیکھا ___

''اس بچے میں کچھ ہے۔ جو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ بات بڑھ چکی ہے۔ آپ سمجھ رہی ہیں نا ___ ''

میں سب سمجھ رہی ہوں ___ ''

''یہ معاملہ ایک پولیٹیکل ایشو بن سکتا ہے ___ بن رہا ہے۔ کبھی ایک کتاب پڑھی تھی ۔ جارج آرویل کی 1984 ___ آپ نے پڑھی ، مس میری

فرنانڈیس___؟"

"نو___نو سر۔"

"پڑھئے گا___اس میں ایک چہرہ تھا___بگ برادر کا___یہ بگ برادر سماج سے سیاست تک ہر مورچے پر ہمارے ساتھ ہے___موبائیل اٹھائیے___فون اٹھائیے___ایک آواز اچانک آپ کو چونکا دیتی ہے___ہم بول رہے ہیں___پردھان منتری بول رہے ہیں___کیوں بول رہے ہیں___اس لئے کہ الیکشن نزدیک ہے___الیکشن میں سارے اصول بیچے جائیں گے___وہ بگ برادر کی طرح آپ اور آپ کی سوچ پر ناگ کی طرح قبضہ جما کر بیٹھ جائیں گے___الیکشن میں سب جائز ہے___ایک چھوٹا سا بچہ بھی پبلک ایشو بن سکتا ہے۔"

"آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں سر۔"

میری فرنانڈیس نے سر جھکا لیا تھا___اب اس کا غصہ کرنا، مجھے برا نہیں لگتا۔ کیا کرے گا سر۔ بچے کو جیسا انوائرمنٹ دوگے، ویسے ہی تو کرے گا۔لیکن اسے یہاں سے لے جاؤ سر۔

"کوشش کررہا ہوں"

میری فرنانڈس آہستہ سے بولی___"کل اس نے ایک فرمائش کی تھی۔"

"کیا___؟"

"اس نے کچھ پوکے مان کارڈس مانگے تھے۔"

"پھر___؟"

میں نے دے دئے___"اس وقت بھی___وہ اسی کارڈ سے کھیل رہا ہوگا۔"

پوکے مان___

میں دھیرے سے ہنسا___

سر۔ یہ پوکے مان کیا ہے___ میری فرنانڈیس کی آنکھوں میں سوال تھا۔ میرے کو سمجھ میں نہیں آتا سر۔ ایک بچہ اگر پوکے مان کارڈس سے کھیل رہا ہے تو وہ___ بہت بچہ ہے۔ ہے نا سر___ پھر وہ ریپ کیسے کرسکتا ہے___؟

میں گہری الجھن میں تھا___

''میں اس کے پاس گئی۔ بولا۔ مجھے بھی کھلاؤ___ پیٹھ موڑ کر بیٹھ گیا___ بولا___ نہیں کھلاتا___ جب سو گیا تو میں نے اسکے کارڈس دیکھے___ چھوٹے چھوٹے کارڈس___ چھوٹا چھوٹا کارٹون___ وہ بالکل بچہ ہے___ آئی مین سر___''

میری فرنانڈیس کہتے کہتے رک گئی تھی۔

''یقیناً وہ بچہ ہے۔ پوکے مان پسند کرنے والا بچہ۔'' میں نے مسکرانے کی کوشش کی___''

''تم اس کے بعد بھی ملی___؟''

''ہاں___ واچ کیا''

''کیا پایا___''

''بس پوکے مان کارڈس___ سارا سارا دن___''

''ٹی وی آ گیا___؟'' میں نے پوچھا___ ''میں رائے کو بول کر گیا تھا۔''

''نو سر۔ فائیل چلی گئی ہے۔ آ جائے گا۔''

''اب ضرورت نہیں۔ میر کوشش ہوگی۔ اس سے پہلے بچے کو یہاں سے لے جایا

جائے ___ مگر ___ میں کہتے کہتے ٹھہر گیا۔

''مگر کیا سر ___!''

''ایک پریشانی ہے۔ یہاں سے جانے کے بعد روی کے مسئلے اور بڑھ سکتے ہیں۔ مگر کیا کیا جائے ___ ابھی سوچتا ہوں۔ پہلے روی سے مل لوں۔''

میری فرنانڈس نے اشارہ کیا ___ وہ دیکھئے۔

کرسی کے دوسری طرح منہ کیے روی کارڈس سے کھیل رہا تھا۔ میں نے میری کو کچھ دیر بعد آنے کا اشارہ کیا۔ میری دبے پاؤں لوٹ گئی تھی۔ بچہ اپنے کھیل میں اس طرح منہمک تھا کہ اسے کسی کی پرواہ ہی نہ تھی ___ میں نے جوتے بجائے۔ وہ اپنی دھن میں مست تھا ___

میں نے دوبارہ جوتے بجائے ___

اس بار اس نے پلٹ کر میری طرف دیکھا۔ پھر اچانک ناگواری کی جگہ اس کے چہرے پر خوشی کی ایک لکیر نمودار ہوئی جیسے کسی مجبور بچے کی طرح اس نے فوراً چھپالیا۔

''اچھے ہو؟''

وہ چپ رہا ___

''واپس گھر چلو گے؟''

اسے اس سوال سے بھی کوئی فرق نہیں آیا ___ ''

''پوکے مان کارڈس مل گئے ___؟''

''ہاں ___ ہاں ___'' اسکی آنکھوں کی جھیل میں ہزاروں جل کمبھیاں تیرنے لگی تھیں ___

میں آہستہ آہستہ چلتا ہوا اس کے پاس آ گیا۔

"تم بھی پوکے مان ہو ___؟"

"ہاں ___"

"مجھے کھلاؤ گے؟"

"ہاں ___"

اس نے ایک کارڈ بڑھا دیا ___ "

میں چونکا ___ کارڈ کو غور سے دیکھا ___

"یہ کیا ہے ___؟"

"جنگلی پف ___"

"جنگلی پف ___؟"

اس نے کارڈ واپس لے لیا ___ وہ ہنس رہا تھا ___ زور سے ایسے نہیں جیسے بچے ہنستے ہیں ___ ہنستے ہوئے وہ بڑا بن گیا تھا ___

"ایسے کیوں ہنس رہے ہو ___؟"

وہ ایکدم سے چپ ہو گیا ___

"بتاؤ گے نہیں ___؟"

"کیونکہ یہ میں تھا ___ میں جنگلی پف"

"تم جنگلی پف ہو ___؟"

"ہاں ___!"

اس بار اس نے پھر سے ہنسنے کی کوشش کی ___

"جنگلی پف جانتے ہو کیا کرتا ہے؟"

''نہیں!''

''پہلے گاتا ہے۔اس کے گانے سے سب سو جاتے ہیں ___ پھر وہ مائیک نکالتا ہے۔وہ زور زور سے ہنس رہا تھا ___ اسکا موٹا جسم۔غبارے کی ہوا کی طرح، بار بار پھول اور پچک رہا تھا پھر مائک نکال کر ___ ہو ___ ہو ___ ہو ___

''ارے ہنسنا بند بھی کرو ___''

وہ ___ اس نے تیز تیز ہنستے ہوئے بتایا ___ ''پھر وہ سب کے چہرے پینٹ کرنے لگتا ___ ایسے ___''

اس نے اپنے چہرے پر انگلیوں سے نقاشی کرتے ہوئے بتایا ___

''تو تم جگلی پف ہو ___؟''

''ہاں ___''

کیسے؟ میں نے اس بار غور سے اسکی آنکھوں میں دیکھا ___

''وہ ___ وہ ___''

اس بار اسکی آنکھیں ہرنی کی طرح چوکنی تھیں ___

''پتہ نہیں۔کیا ہوا ___ سب سو گئے ___ مام۔ڈیڈ ___ اور میں یہاں آ گیا ___ اب ان کے چہرے پینٹ کر رہا ہوں ___''

کس کے ___؟''

اس کے چہرے پر ناگوار تاثر تھا ___ وہ چوکی سے اٹھ کر کھڑا ہوا تھا۔

تمہارے پاس اس طرح کے کتنے کارڈس ہیں ___؟ میں نے سوال بدل دیا۔

''2000''اس نے انگریزی میں بتایا۔

''مجھے کھلاؤ گے ___؟''

"نہیں"

اسکا ٹکا سا جواب تھا____

● ●
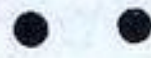
واپس لوٹتے ہوئے اس نئے جنگلی پف کا، نیا چہرہ بار بار میری آنکھوں کے آگے منڈرا رہا تھا۔اور میری فرنانڈیس کی آواز مجھے گھیر رہی تھی____

"یہ۔ پوکے مان سے کھیلتا ہے۔یہ بچہ ریپ کیسے کرسکتا ہے، سر؟"

☆☆☆

(۲)

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند آجاتی ہے۔ واقعات چاروں طرف سے مجھے گھیر لیتے ہیں۔ میں ایک بار پھر لاک اپ میں ہوں ___ اپنی کمپیوٹر میز کے پاس ___ اسکرین پر بچوں کے ساتھ ہونے والے ریپ اور Moleslation کے اعداد و شمار جھلملا رہے ہیں ___ میں ان کی پوری تفصیل ڈائجسٹ کرنا چاہتا ہوں ___ دراصل ابھی بھی، اس طرح کے معاملوں میں ہمارا یہ قانون بہت بے بس ہے۔

بچے کے ساتھ خاندان اور خاندان کے باہر ہونے والی اس طرح کی رپورٹ، شاید ملک میں ہونے والے کرائم کی دوسری رپورٹوں کے مقابلے سب سے کم تعداد میں درج کی جاتی ہے۔

سال ۱۹۹۰ میں، ۱۰۰۶۸ معاملوں میں ۲۱۰۵، دس سے سولہ سال کے بچے تھے ___ اور ۳۹۴ لڑکیاں، جن کی عمر دس سال سے کم تھیں ___ ملک کی راجدھانی میں بلاتکار کے واقعات میں بچوں کا پرسنٹیج بڑھتا ہی جارہا ہے۔ اب ایسے جرائم میں دو تہائی نابالغ بچے ہوتے ہیں۔ ابھی حال میں ریپ کے ۱۶۲ معاملوں میں ۹۸ نابالغوں کے خلاف تھے۔

بچے، بچے نہیں رہے ___ گھر باہر کہیں محفوظ نہیں۔ بچوں میں 'ذائقہ' تلاش کرنے کی مہم زوروں پر ہے ___ اور کون تلاش کر رہا ہے 'ذائقہ' ___ کبھی بچے بھی،

بچوں میں ذائقہ تلاش کرنے لگتے ہیں ___

پولس کے بچوں کے ساتھ ہوئے، ایسے سو معاملات میں بس ایک کی ہی خبر مل پاتی ہے۔ بچوں سے متعلق کچھ اور خطرناک باتیں بھی کمپیوٹر اسکرین پر جھلملا رہی تھیں۔ دلی کے اسپتال میں ۱۱۴۳۶۲ ایسے مریض پائے گئے جو 'عضو تناسل' کے مرض میں گرفتار تھے۔ سروے میں پایا گیا کہ انمیں ۵۸ لڑکے چودہ سال سے کم کے تھے۔ سروے میں یہ جانچ پڑتال نہیں کی گئی کہ یہ چونکا دینے والے آنکڑے کیا اس بات کو بڑھاوا دیتے ہیں ___ کہ عضو تناسل کے مرض، بچی کے ساتھ سمبھوگ کرنے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں ___ جو بھی ہو، ایسے مرض سے متاثر بچوں میں سے کسی نے اپنی طرف سے کوئی معاملہ درج نہیں کرایا تھا ___

• •

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند آ جاتی ہے ___ روی کنچن نے کیا کیا ہوگا؟ کیا یہ بھی کچھ ایسا ہی معاملہ تھا ___ یعنی جیسا معاملہ اب کھل کر سامنے آ رہا ہے۔

صاف لفظوں میں کہا جائے تو بچپن سے ملے ماحول کی وجہ سے، بچوں کے لئے اگر کوئی کھلونا سب سے دلچسپ ہوتا ہے ___ تو وہ خود ''فطرت'' کا عطا کیا ہوا ہوتا ہے۔ چھوٹے بچے شروع شروع میں عضو تناسل کے پھیلنے بڑھنے اور سکڑنے کے عمل کو سمجھ نہیں پاتے ہیں۔ ایسے میں کئی واقعات ان کے ذہن پر مسلسل شب خون مارتے ہیں۔ جیسے اپنے ماں باپ کو رات میں ایک دوسرے کی آغوش میں دیکھنا ___ بہت سے ماں باپ اپنے بڑے ہوتے ہوئے بچوں کو بھی اپنے ساتھ ہی سلاتے ہیں اور اس کے خطرناک نفسیاتی تجزیے سے ناواقف رہتے ہیں ___ وہ بھول جاتے ہیں کہ نہ سونے کی ایکٹنگ کرنے والا بچہ سب کچھ دیکھ رہا ہے ___ اور سمجھ رہا ہے ___

پھر اس بچے کو کئی کھلونے آسانی سے میسر آجاتے ہیں ___ جیسے ٹی وی پر چلنے والے گندے پروگرام ___ جب گھر پر کوئی نہیں ہوتا، بچے جھٹ سے ایسے پروگرام دیکھنے میں لگ جاتے ہیں ___ شروع شروع میں شریانوں میں مچنے والی ہلچل، گرم خون کا اُبال ___ ان کی سمجھ میں نہیں آتا ہے۔ پھر بچے انجانے میں ہی فطرت کے عطا کیے ہوئے، اپنے کھلونے سے کھیلنے لگتے ہیں ___ آہستہ آہستہ یہ 'شوق' مزہ دینے لگتا ہے ___ اور آگے کی کاروائی پر اکساتا ہے۔

فرائڈ کا نفسیاتی نقطہ یہ بتاتا ہے کہ لڑکیوں میں، لڑکوں کے اعضاء کے بارے میں جاننے کا تجسس کچھ زیادہ ہی ہوتا ہے ___ اور ایسے میں سونالی جیسی کوئی چھوٹی بچی، روی جیسے کسی بچے کے ساتھ، اسکے کھیل میں شریک ہونا چاہے تو ___

مثلاً وہ اس کے جسم پر اچھلنا کودنا شروع کردے ___

لڑکے کے خفیہ نازک حصے کو دبانا چاہے ___

یا دونوں مل کر، تنہائی میں کسی بلیو کیسٹ یا سی ڈی کو ساتھ مل کر دیکھنے لگیں ___

میڈیکل سائنس نے بھی، ایسے بچوں کے لئے اس سچائی کو تسلیم کیا ہے ___ کہ ایسے بچوں میں بارہ سال کی عمر میں وہائٹ اسپرم، پوری طرح بن سکتا ہے ___ ایسے بچوں میں غصہ، جنگلی پن اور سیکس کی سطح پر اتنی زیادہ درندگی ہوتی ہے کہ وہ کچھ بھی کر گزر سکتے ہیں۔

لیکن اگر اس معاملے میں دونوں کی رضامندی شامل ہے تو کیا اسے ریپ کہنا مناسب ہوگا ___؟

شاید نہیں ___!

چھوٹی عمر میں ایسے کھیلوں کے لئے بچوں کا تجسس اب بڑھتا جا رہا ہے ___ اور

اب یہ ہمارے معاشرے میں کوئی نئی بات نہیں رہی۔

• •

دل اور دماغ دو الگ چیزیں ہیں ___ دو الگ چیزوں کو ترازو کے ایک پلڑے پر نہیں رکھا جا سکتا ___

مان لیا، کوئی بچہ اچھا ہے۔ پڑھنے میں تیز ہے۔ مگر دوسری طرف ___ مان لیا کوئی آدمی شریف ہے ___ مگر دوسری طرف ___ دل اور دماغ دو مختلف چیزیں ہیں ___

ایک آدمی بڑی بڑی باتیں سوچتا ہے ___ زندگی کے بارے میں اسکا تصور حسین ہے ___ وہ سب سے ایک جیسا سلوک کرتا ہے۔ مگر دوسری طرف اسکا جسم ہے۔ اور جسم کی اٹھتی مانگوں کو لے کر وہ سپر ڈال دیتا ہے ___

وہ گجرات کے لئے آواز اٹھاتا ہے ___ اور دوسری طرف اپنی بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری عورت کے تعاقب میں کوٹھے تک جاتا ہے ___

آدمی میں بیک وقت دو کردار تو ہو ہی سکتے ہیں۔ ایک بہت اچھا آدمی اور ایک بہت بُرا آدمی ___

ایک بہت اچھا بچہ ___ ایک بہت برا ___

کسی ایک لمحے اچھا بچہ سو جاتا ہے۔ اور برا بچہ زندہ ہو جاتا ہے ___

کسی ایک لمحے اسکول میں پڑھنے والا روی سو جاتا ہے ___ اور شیطان باہر آجاتا ہے ___

مگر ___؟

لاک اپ میں بار بار روی کا چہرہ نظروں کے آگے گھوم رہا ہے ___ میں اس چہرے سے بچنا چاہتا ہوں۔ پھر میری فرنانڈیس کا چہرہ نظر آتا ہے ___ یہ چہرہ بھی مجھ سے بہت کچھ پوچھتا اور بولتا نظر آتا ہے۔

کمپیوٹر آف کرتا ہوں ___

آنکھوں میں نیند ہے ___ اور دماغ میں طوفان ___ اسنیہہ کی آواز آرہی ہے ___

''سنیل ___ ''

''سنیل ___ کب آؤ گے؟''

آواز لگاتا ہوں ___ ''آرہا ہوں۔''

سیڑھیاں چڑھتے ہی اچانک ٹھہر گیا ہوں۔ یہ نتن ہے ___ نتن مجھے دیکھ کر مسکرایا ہے ___

''ڈیڈ ___ آپ ہی کو کھوج رہا تھا۔''

''مجھے''

''ہاں۔ کئی دنوں سے آپ کو دیکھا نہیں۔''

''چلو۔ برسوں بعد میرا خیال تو آیا۔''

''نہیں ڈیاڈ۔ ایسا نہیں ہے۔ دراصل بلیو برڈ ___ ''

''بلیو برڈ ___ ہاں ___ مگر تم نے اس کے بارے میں بتایا ہی نہیں۔''

''بتاتا کیسے۔ آپ ملے ہی نہیں۔ میں آتا تو آپ غائب ہوجاتے۔ آپ ہوتے تو میں بلیو برڈ ___ ''

میں مسکرایا ___ ''آؤ بیٹھتے ہیں۔ تم نیلے آسمان کے پنچھی بن گئے۔ اب کہاں

نظر آ ؤ گے۔"

"ایسی بات نہیں ڈیڈ۔ مگر اچھا لگتا ہے۔ زندگی سے ایڈونچر چراتے ہوئے ___ ہماری جنریشن یہی کرتی ہے ___ اسی لئے ہم کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتے ___ اپنا راستہ خود تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔"

"اچھی بات ہے۔ مگر یہ راستہ کیا ہے ___ ہمیں بھی تو سمجھ میں آنا چاہئے۔"

میں مسکرایا ___ ہم وہیں بیٹھ گئے ___ سیڑھیوں کے پاس۔ دو۔ ایک چیئر نکلی ہوئی تھی ___

"آپ کو نیند آ رہی ہے ڈیڈ۔ ___ "

"نہیں۔ بالکل نہیں۔"

دراصل ___ تنن کہتے کہتے ٹھہرا ___ ابھی نئی نئی جاب ہے۔ اور کمپنی کو خوش رکھنا ہے۔"

مجھے کچھ اس کے بارے میں بتاؤ ___ "

اس کے بارے میں۔ بلیو برڈ کے بارے میں ___ تنن زور سے ہنسا ___

"آپ نہیں سمجھو گے ڈیڈ۔ اب آپ کو کیسے سمجھاؤں کسی دن آؤ تو اپنے سر سے ملاؤں ___ انڈیا میں ہم نے امریکہ بنا رکھا ہے ___ بلیو برڈ امریکہ ہے ___ اندر جاتے ہی انڈیا سے ہمارا رابطہ ختم ہو جاتا ہے۔ اور ہم امریکہ میں ہوتے ہیں ___ امریکی سسٹم کو بے وقوف بنانے کیلئے ___ "

"میں سمجھا نہیں۔"

"ویری سمپل ڈیڈ۔ یہ دراصل ایک طرح کے کال سنٹر ہیں۔ اور ہم سب کال سنٹر کے ممبر ___ اگر اس طرح کے آفس کمپنی والے امریکہ میں کھولتے ہیں تو آفس کے خرچ

سے لے کر، مینٹیننس اور ہم جیسے لوگوں کو رکھنے پر، انکو کروڑوں خرچ کرنے پڑ سکتے ہیں ___ اور یہاں یہ کام لاکھوں میں ہو جاتا ہے ___ اس سے بھی کم میں۔ ___ وہ امریکن سسٹم کو۔ امریکہ میں اپنی سہولتیں، پروائڈ کرتے ہیں ___ مثلاً کسی کا کمپیوٹر خراب ہے ___ وہ فون کرتا ہے ___ تو یہاں ہماری گھنٹی بج جاتی ہے۔ ہیڈ کوارٹر سے ڈائرکٹ یہاں کال ملا دی جاتی ہے ___ ہمیں امریکن انگلش سکھائی جاتی ہے ___ امریکن ایکسنٹ۔ کس علاقے میں کس طرح کی انگلش بولی جاتی ہے ___ ہم امریکی لب ولہجہ میں انہیں سلام کرتے ہیں ___ ہمارے پاس ایک قطار سے گھڑیاں بجی ہیں ___ ہم اس کے حساب سے ان کے سلام کا جواب دیتے ہیں ___ کہتے ہیں ___ سات بج گئے ___ ویدر کتنا اچھا ہے ___ کوئی بات نہیں ___ ہم آپ کے کمپیوٹر کی خرابی ٹھیک کر رہے ہیں ___ ہم انہیں مطمئن کرتے ہیں کہ ہم انڈیا کے کسی حصے میں نہیں، ان کے دلوں میں ___ ان کے موسم کا حال جانتے ہیں ___ ان کی قسمت پر فخر کرتے ہوئے ___

''دراصل تم انہیں فول بناتے ہو۔''

''ہاں ___''

''جیسے بش ساری دنیا کو فول بنا رہا ہے۔''

''پتہ نہیں''

''تو یہی تمہارا بلیو برڈ ہے۔''

''یہ تو کچھ نہیں۔ کیا دلچسپ نظارہ ہے ___ یہ تو آپ کو آنے پر ہی معلوم چلے گا۔ مگر ہے دلچسپ۔ آپ اس کے بارے میں تفصیل سے تبھی جانیں گے۔ جب آپ خود یہاں آ کر دیکھیں گے۔ کیا آپ آئیں گے ڈیڈ ___؟''

''کہہ نہیں سکتا۔''

''مگر خیر۔آپ آتے تو مجھے اچھا لگتا___''

''کسی دن آؤں گا ضرور___ مگر مجھے اچھا لگ رہا ہے،نتن کسی بہانے___ بہانہ کوئی بھی ہو___ مگر تم لوگ امریکہ کو بیوقوف تو بنا رہے ہو___ اب یہ دیکھنے کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ بیوقوف کون بنا رہا ہے۔یا کون بن رہا ہے___ ممکن ہے۔وہ تم کو، امید سے کم سیلری دے کر تمہیں فول بنا رہے ہوں۔مگر خیر___ تم آگے بڑھو۔ایک باپ اس سے زیادہ تمہیں کیا دعائیں دے سکتا ہے___''

اسنیہہ کی آواز پھر آئی تھی___

''سنیل کیا کرنے لگے''

''نتن سے بات کر رہا ہوں۔''

''خود بھی سوؤ۔اسے بھی سونے دو۔''

''آرہا ہوں۔''

نتن کی پیٹھ تھپ تھپا کر میں دوبارہ سیڑھیاں طے کرنے لگا___

● ●

ریتا بھادے اور پرما کر بندھو۔

ان کے بارے میں۔میں آگے چل کر بتاؤں۔گا۔لیکن یہ فی الحال میرے کیس کے ساتھی تھے۔پرما کر شروع میں میری باتوں سے سخت اختلاف کرتا رہا___ پھر آہستہ آہستہ اس نے بھی سچ کو تسلیم کرنا شروع کر دیا___ پرماکر یعنی ایک ضدی جرنلسٹ___ صرف اپنی بات سمجھنے والا___ جیونائل بینچ میں ہم ایک دوسرے کی مدد کر رہے تھے___

پر ماکر کا ایک پانچ سال کا بچہ تھا۔ اتفاق کی بات ہے کہ اسے بھی پو کے مان پسند تھا___ اور جب پر ماکر نے میری باتوں پر غور کرنا شروع کیا تو وہ اس نتیجہ پر پہنچ چکا تھا___

"آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ کارٹونوں نے بچوں کے دل و دماغ پر قبضہ کرلیا ہے۔ بچے اب پکاچو اور پو کے مان جیسے کرداروں کے ساتھ جیتے ہیں۔ آپ اگر ان کے نام سے انجان ہیں، تو بچے آپ کے ماڈرن ہونے پر شک کر سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت اس سے مختلف ہے۔ آپ اپنے بچوں کو صحت مند، وطن دوست اور مہذب بنانا چاہتے ہیں تو آپ کو انہیں کارٹونوں سے دور کرنا ہوگا"

ریتا بھاوے نے ٹوکا___ "کیا آسان ہے؟ کیا آپ کر سکتے ہیں؟ بچے بغاوت پر آمادہ ہو جائیں گے.

"لیکن روکنا تو ہوگا___ پر ماکر کی دلیل تھی" کارٹون میں کھوئے رہنے والے بچے اندر سے کھوکھلے ہو جائیں گے___ بیمار بچے۔ کارٹون بچوں کی ذہنیت کو جرم کی طرف ڈھکیل رہا ہے___ وہ بھی انجانے میں۔

ریتا بھاوے کو ناراضگی تھی___ "کیا کیا روکیں گے___ میزائلس___ ہتھیار___ ملک کی ترقی___ ؟ ترقی ہوگی تو یہ سب بھی ہوگا۔"

پر ما کے لہجے میں بے بسی تھی___ میرے بچے کو اسکوبی ڈو اچھا لگتا ہے___ کیوں؟ کیوں کہ وہ بھوت سے لڑتا ہے___ بچے 'پپائے' پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ اسپنچ کھا کر آلیو کو پلوٹو سے بچا لیتا ہے___ اسے پاور پف گرلس اچھی لگتی ہیں۔ کیونکہ وہ مونسٹر سے فائٹ کرتی ہیں___ کیا آپ یا ہم اس حقیقت کو تسلیم کریں گے کہ بچوں کو پسند آنے والے کارٹون ہی دراصل ان کے سب سے بڑے دشمن بن گئے ہیں___ یہ کارٹون ان کی معصومیت چھین رہے ہیں، انہیں ظالم وحشی اور یہاں تک کہ___

ریتا بھاوے نے ناگواری کے لہجے میں کہا ___ Rapist بنا رہے ہیں I'
'don't believe ___ اس کا لہجہ تیکھا تھا ___ یہ بدلاؤ ہے۔ تبدیلی ہے۔ ایک حادثہ
ہوتا ہے تو ہم آپ سب Moralist ہو جاتے ہیں ___ مبلغ ___ ہمیں پوری تہذیب کا
ستیاناس ہوتا دکھائی دیتا ہے ___ سٹرانڈ ___ حادثے کو حادثے کی نظر سے کیوں نہیں
دیکھتے ___ حادثہ، کسی ایک لمحے کا سچ ہے۔ حادثے کو Emotion سے کیوں جوڑتے
ہیں ___ یہ پاگل پن ہے۔ Emotion، کسی ایک ویکتی (شخص) سے خود کو جوڑ کر،
انصاف کی روسے کیا آپ کا فیصلہ صحیح ہو سکتا ہے؟

آپ صرف روی کنچن کی باتیں کر رہے ہیں ___ اور وہ لڑکی ___ سونالی ___
جو دکھ گئی ہے ___ جس نے اس حادثے کو جھیلا ہے ___ جس کی آبرو لٹی ہے ___
وہ ___ ایک پارٹی، اگر اس معاملے کو دلت کہہ کر اٹھانا چاہتی ہے تو اس میں سونالی کا کیا
قصور ___؟ اس کیس میں اگر کسی نے کچھ کھویا ہے تو وہ سونالی ہے ___ اور اس پورے
حادثے کو صرف کارٹون یا پوکے ماں کی آنکھوں سے نہیں دیکھا جا سکتا ___ "

ریتا بھاوے کے چہرے پر گہری ناراضگی کے آثار صاف صاف دیکھے اور
پڑھے جا سکتے تھے ___

"پہلے میں بھی یہی سوچتا تھا ___ پر ماکر کا لہجہ نپا تلا تھا ___ لیکن ان کچھ دنوں
میں، میں نے بچے کو واچ کیا ہے ___ اس کے انداز ___ اس کے لب و لہجہ کو قریب سے
دیکھا ہے۔

"پھر ___؟"

آپ نہیں سمجھیں گی۔ ریتا بھاوے ___ لیکن جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں شاید آپ
نہیں دیکھ پائیں گی ___ "

''آپ لوگ صرف بھاؤک ہو رہے ہیں ___ اور اس کا کارن صرف ایک ہے ___ تمام بڑی سچائیوں سے منھ موڑ کر آپ نے اپنی ساری توجہ صرف ایک بچے پر صرف کی ہے ___ جس نے ریپ کیا ہے ___ آپ بچے کی معصومیت سے اس نتیجے پر پہنچ رہے ہیں کہ وہ ریپ نہیں کرسکتا۔ ایک طرف آپ دنیا کی تبدیلی کی بات قبول کر رہے ہیں ___ سب سے بڑا پریورتن یہی آیا ہے کہ بچے کم عمری میں، اپنی عمر سے کافی آگے نکل گئے ہیں۔ اس لئے ایسے بچے مرڈر کرسکتے ہیں۔ ریپ کرسکتے ہیں ___''

''رائٹ ___ بالکل صحیح۔ ہم یہی کہہ رہے ہیں ریتا بھاوے۔'' پرماکر کی چھوٹی چھوٹی آنکھوں نے اسکا جائزہ لیا ___ اور اسی لئے ہمارے لئے یہ بات عجیب ہے کہ ایک طرف کارٹون سے کھیلنا ___ دوسری طرف ریپ کرنا۔ آپ سمجھ رہیں ہیں نا۔ دو الگ معاملے ہیں ___ آپ نے ان بچوں کی گفتگو سنی ہے ___ سنئے ___ کیوں بے فنٹوش ___ کیوں بے پوکے مان ___ کیوں بے اسکوبی ڈوبی ___ بچے چپس خریدتے ہیں۔ اس لئے نہیں کہ کھانا ہے بلکہ انہیں TAZO چاہئے۔ پلاسٹک کا گول سا TAZO ___ وہ ہاتھا پائی کرتے ہیں تو WWF کے انداز میں ___ جینے سے کھانے اور کھانے سے لڑائی تک ___ ان کے ذہن پر کارٹون اپنے پنجے گاڑ چکا ہے۔ بچے اپنی پسند کا ___ کارٹون دیکھنے کیلئے آپ سے لڑ سکتے ہیں ___ ایسے وقت، وہ خطرناک طرح کے جنون میں بھی دیکھے جاسکتے ہیں ___ نہیں ریتا بھاوے ___ آپ نے ان سچائیوں کو بھی اس طرح محسوس نہیں کیا تھا۔ مگر اب ___ اب لگتا ہے بچوں کی ایک الگ دنیا بن گئی ہے۔ کارٹونوں کی دنیا۔ وہ اسی دنیا میں رہتے ہیں۔ جیتے ہیں۔ کھاتے، پیتے لڑتے ہیں ___ وہ اسی کارٹون کی بھاشا میں باتیں کرتے ہیں۔ اور ایک دن اسی بھاشا میں باتیں کرتے کرتے وہ 'مونسٹر' پکاچو بن جاتے ہیں۔ یعنی ایک بھیانک پوکے مان ___

ریتا بھاوے نے گھڑی دیکھی ___

''اب چلنا چاہئے مجھے''

''نہیں ابھی نہیں''

''مجھے یہ بیکار کی باتیں نہیں سننیں ۔ڈسکوری ہے۔ اینی مل پلانیٹ ہے۔ بچے یہ سب بھی تو دیکھتے ہیں ___ ''

''ہاں دیکھتے ہیں مگر کتنے بچے ___ سروے کیجئے۔ اپنے گھر کے آس پاس کا جائزہ لیجئے۔ کارٹون کا جادو بچوں کے سر چڑھ کر بول رہا ہے ___ ویڈیو اور کمپیوٹر گیم میں بھی بچے اپنے پسندیدہ ہیروز کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور اسی کا نتیجہ ہے ___ بچے ہنسک بنتے جارہے ہیں ___ ان میں ظلم کرنے کی حسرت جاگ رہی ہے ___ وہ حکومت کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے کہ وہ Power کی زبان جان چکے ہیں ___ ''

''لیں مسز ریتا بھاوے ___ ''میں نے کافی دیر کے بعد اس گفتگو میں حصہ لیا تھا ___ Power کی زبان ___ بچے کیا نہیں کر رہے ___ چھوٹی چھوٹی عمر کے بچے۔ آپ دیکھیں تو سہی ہائپر ایکٹی ویٹی ___ کانسینٹریشن اور ریسٹ لیس نیس جیسے مسائل سے یہ بچے جوجھ رہے ہیں؟ کیوں یہ صرف کارٹونوں، بڑھتے ہوئے کارٹونوں کا negative impact ہے۔ اور مسز ریتا بھاوے ___ میری جنگ اسی بات پر ہے۔ دراصل باہر کے جو کارٹون ہمارے ملک میں آرہے ہیں۔ وہ ہر طرح سے، ہمارے کلچر سے مختلف ہیں ___ ماحول، زبان اور تہذیب کا ایک بڑا فرق یہ بچے ڈائجسٹ نہیں کر پائیں گے ___ اس کے بعد ___ میں روی کنچن کا دفاع نہیں کر رہا ہوں۔ کر بھی نہیں سکتا ___ میرے لئے دونوں پارٹیاں برابر ہیں ___ مگر ایک سچ اور بھی ہے کہ دونوں بچے ہیں ___ اور دونوں بچے ہیں ___ اس لئے اس سوال کو کچھ زیادہ کریدنے کی ضرورت

محسوس ہوتی ہے___"

"ممکن ہے___ ریتا بھاوے کی پتلیاں کچھ پھیلی تھیں___ تہذیب کا کرائسس۔کتنا Adopt کرنا ہے اور کتنا نہیں۔ممکن ہے___ میں سوچوں گی___ انوائرمنٹ اور لینگویج کا کرائسس۔سوچوں گی___"

اس نے ایک بار پھر گھڑی دیکھی___

پرماکر مطمئن تھا___ "آپ سوچیں گی تو پھر ہماری طرح دیکھنے لگیں گی۔"

ریتا بھاوے کی آنکھیں ابھی بھی گہری سوچ میں تھیں۔ابھی نہیں کہہ سکتی۔مگر میں اس پہلو پر غور کروں گی۔"

اس کے بعد ہماری محفل برخاست ہوگئی___

☆☆☆

(۳)

ہیلپ میوزک کے بعد ریا ایک بار پھر۔گھر کے بوجھل ماحول میں اپنے لئے پناہ ڈھونڈھ رہی تھی ___ آوازیں نیچے بھی جاتی ہوں گی ،مگر ریا، ان سب سے بے نیاز تھی ۔ پاپا سے، ممی سے اور نتن سے ___ نتن کی تو اپنی زندگی تھی اور دونوں ایک دوسرے کی زندگی میں انٹرفیر نہیں کرتے تھے ___

اب یہ کمرہ میوزک ہال تھا ___

ویلسی اب اس کمرے کا مہمان نہیں تھا ___ وہ آرام سے اوپر نیچے کرتا تھا ___ ویلسی نے اپنے کانوں کے چھلے بدلے تھے ___ جن پتھ کی دکانوں میں گھومتے ہوئے، اس نے اپنے لئے ہاتھی دانت کے بنے کچھ مخصوص چھلے پسند کئے تھے۔

''میوزک ___ آہ ___''

ویلسی کی آنکھیں بند تھیں۔آنکھوں میں نشہ تھا ___

تم نے مجھے ایک نئی دنیا میں پہنچا دیا ہے، ویلسی!''

یہ ریا تھی ___ ''

''ہم ہمیشہ خوابوں میں رہتے ہیں۔''

''کیونکہ دنیا ان خوابوں کی پناہ گاہ نہیں بن سکتی ___ ''

''اس لئے ہم اس دنیا میں سات سروں کی ندیاں لے کر آجاتے ہیں ۔اور

ہمارے خواب ___"

ست رنگے دھنش بن جاتے ہیں ___"

ریا آگے بڑھی ___

ویلسی آگے بڑھا ___

ریا کے ہونٹ تھرتھرا رہے تھے

ویلسی کی آنکھوں میں مدہوشی چھا رہی تھی ___ آہ خواب، سب کچھ ایک خواب کے لئے ___"

دونوں کے ہونٹ ایسے ملے جیسے دو اپھنتی ہوئی برساتی ندیاں ہوتی ہیں ___ ندیوں میں جوار نہیں آتے۔ بس لہریں تیز گانے لگتی ہیں۔

ویلسی نے ہونٹ پوچھے ___

ریا ___ وہ تیز آواز میں بولا ___

ریا پیچھے ہٹی ___ کیا ہوا ___

اس کے لہجے میں ناگن سی پھنکار تھی ___

"بدن ہر وقت گانے کے لئے نہیں ہوتا ___ اس کے ہونٹ پھر انگارا بننے کے لئے تیار تھے۔ اور ویلسی کے برف جیسے ہونٹ خوش آمدید کہنے کے لئے ___ مگر تبھی ایک حادثہ ہو گیا ___ ویلسی پھر پیچھے ہٹا ___ اپنے آپ کو چھڑایا۔

"تم پاگل کر دیتی ہو۔"

"خواب ہمیشہ پاگل کر دینے کے لئے ہی تو ہوتے ہیں"

"اچھا، اب بیٹھو، سنو ___ سنو، ریا ___ اس کے لہجے میں غصہ تھا ___ میوزک کی آتما سمجھو ___ تم ابھی بھی بھٹکی ہوئی لہر ہو۔ تم نے بدن میں صرف انگارے

پتے ہیں۔ کھولتے ہوئے انگارے ___ یہ غلط سندیش ہے۔ جو ہماری جنریشن کی طرف سے ان پرانے لوگوں کو دیا جا رہا ہے ___ ایک پیڑھی، سیکس میں جلتی ہوئی پیڑھی ___ جبکہ ایسا نہیں ہے۔ سیکس ہمارے لئے میوزک کا صرف ایک سر ہے ___ جس میں امنگیں ہیں ___ جذباتی سیلاب ہے ___ مگر توازن کے ساتھ ___ سیکس صرف ایک سر ہے ___ جبکہ ہمیں ساتوں سر کا ذائقہ لینا ہے ___ بھگومت ___ آتما کو اس نرک کے انگاروں سے مکتی دو ___ یہ تمہیں جلا دے گا ___ تمہارے ایمبیشن کو ___ اڑان کو اور تمہیں بھی ___ پھر تم اوشو کے ہزاروں ماننے والوں کے درمیان کسی آشرم کے ایک کونے میں چلم پیتی ہوئی نظر آؤ گی ___ ریا ___ شاید میں بھی وہیں ملتا ___ اگر جاگتا نہیں ___ نیند نہیں کھلتی ___ آؤ سنگیت کے 'ادھیاتم' سے گزرتے ہیں ___

ویلسی آگے بڑھا۔ کمپیوٹر میں اس نے اوم فیڈ کر کے رکھا تھا ___ اوم کی ترنگیں کانوں میں گونجنے لگیں ___ آنکھیں بند کرو۔ محسوس کرو۔ تمہارے بدن کے سارے تار اس ایک 'اوم' میں سمانے کے لئے بے چین ہیں۔ ___''

''او ___''

''او ___ م ___''

''اوم ___''

''او ___ م م م ___''

''اوم ___''

ویلسی جھوم رہا تھا'' ___ اوم ___ سنو، ریا۔ انسانی جسم کے نشوونما کے لئے غذا ضروری ہے ___ اور روح کی غذا ہے۔ موسیقی ___ او ___ م ___ ہم سنگیت سے دور ہیں تو ہماری روح ایک مردہ جسم کے مانند ہے ___ ایک ایسا مردہ جسم جسکا ہونا نہ ہونا برابر

ہے ___ بھگوان نے سنسار کا نرمان کیا ___ اور نرمان کے ساتھ ہی وائلن کے باریک تاروں کو جھنجھوڑنے والا ساز دیا ___ جھن ___ جھنا ___ جھن ___ فضا میں سنگیت گونج اٹھا ___ چاروں اور سنگیت ___ دریا ___ پہاڑ ___ چشمہ، آبشار۔ سنگیت ہی سنگیت ۔ تیز بہتی ہوا۔ بہتے جھرنے ۔ بہتا آبشار۔ ہلتے ہوئے درخت ___ او ___ م ___ سنگیت اچانک ہمیں سروں کے ابھیمنیو چکر میں لے جا کر، ایک ایسی سرنگ میں پہنچا دیتا دیتا ہے۔اور جہاں بس ___ او ___ م ___ رہ جاتا ہے ___

کمپیوٹر سے اوم آوازیں طرح طرح کے سر پیدا کر رہی تھیں ___

ویلسی جھوم رہا تھا۔

''سنو ___ سنو ___ ریا۔ سب کچھ سنگیت ہے ۔ سنگیت ہے تو ہم ہیں ۔ اوتاروں کی بھاشا سنگیت ___ کرشن کی بنسری سنگیت ___ رادھا اور میرا کا ہونا، سنگیت ___ رام کی ادا میں سنگیت ۔ سیتا کی سادھنا میں سنگیت ۔ آسمان کی کتابوں میں سنگیت ۔ چشمہ بہہ رہا ہے ۔ آبشار گا رہے ہیں ۔ لہریں تلاوت کر رہی ہیں ۔ ___ چرند، پرند، دریا، آبشار ___ اور ہم ___ تم ___ تمہارا جسم ___ تمہارا چہرہ ___ تمہارے ہونٹ ___ تمہارے نرم سفید سینے کی گولائیاں ___ گولائیوں کے درمیان سے گزرتی ایک نرم سڑک ___ تمہیں دیکھتے ہی جسم سنگیت بن جاتا ہے ___ آنکھیں بند کروں تو تم کوئل کا گیت، پپیہے کا نغمہ بن جاتی ہو ___ پی کہاں ___ پی کہاں ___ او ___ م ___ اوم ___ او ___ م ___ ''

''او ___ م ___

ریا نے آنکھیں بند کیں ___

''کھولو ___ ریا ___ آنکھیں کھولو ___

ویلیسی اُس پر جھکا ہوا تھا ___

"آنکھیں کھولو ___ کھولو ___ وہ مسکرا رہا تھا ___ دیکھو تم پر سنگیت سوار ہے۔ سوچا تھا آج تمہیں راگ درباری اور خیال راگ درباری کے کچھ نمونے دکھلاؤں گا۔ لیکن چھوڑو ___ سوچتا ہوں ___"

"کیا ___ ؟"

"سنگیت ایک پھیلا آکاش ہے۔ ایک جسم میں سنگیت کو بہت دنوں تک نواس نہیں کرنا چاہئے۔" ویلیسی کے سنگیت کا سرا چانک بدلا تو ریا چونک گئی ___

"مطلب ___ ؟"

"تم نہیں سمجھو گی۔"

ویلیسی ہنسا ___ "بنجارے تو بنجارے ہوتے ہیں ___ ایک زمین انہیں کہاں بھاتی ہے!"

"کہیں تم مجھے چھوڑ کر جانے کے لئے تو نہیں کہہ رہے ہو۔"

"ہاں ___ ممکن ہے ___"

ویلیسی کھڑکی کے اس پار دیکھ رہا تھا ___ "کبھی تم نے آکاش دیکھا ہے۔ انت گہرائیاں ___"

ریا جھٹکے سے اٹھ کر اس کے پاس آ گئی تھی۔ "شبدوں سے مجھے مت الجھاؤ ویلیسی۔ بتاؤ تمہاری منشا کیا ہے۔"

"تمہارے ساتھ کافی دن جی لئے ___ سُر، سادھنا ہے۔ نئی نئی سادھنا ___"

"مطلب تم مجھ سے تھک گئے ہو ___ میرا جسم تمہارے لئے ایک بور چیز بن چکا ہے۔ یعنی تم اپنے ٹھنڈے جسم کے لئے، میرے انگاروں سے دور بھاگنا چاہتے ہو ___"

"شریا ایک سنگیت ہے___"

ریا نے ہاتھ بڑھا کر اسے ایک جھٹکے سے روک دیا___

"یو، سن آف بچ___ شبدوں سے مت کھیلو___ ہماری جنریشن Love جیسی چیز پر بھروسہ نہیں رکھتی___ یہاں سے جانا ہو، یا مجھ سے دور رہنا ہو تو___ پھیکے، بوجھل شبدوں کا سہارا مت لو___ ہم دل پر کوئی بات نہیں لیتے___ رکھتے بھی نہیں___ ویلسی۔ یہ میرا سنگیت ہے___ میرا اپنا___ ریا کا سنگیت___ تم جاؤ گے۔ ایک دوسرا ویلسی آ جائے گا۔ کیونکہ اصلیت یہ ہے کہ ہم بھی تھک چکے ہیں___ 'یونیورس' میں دیکھنے والی ہماری آنکھیں تھک چکی ہیں۔ صرف ایک بلیک ہول بچتا ہے___ جسمیں ہم اپنا جسم ڈال دیتے ہیں___ تھک جاتے ہیں، اس لئے تم جیسوں کا سہارا مجبوری بن جاتا ہے___

آئی نو___ آئی نو___ ریا___But

ویلسی مسکرانے کی کوشش کر رہا تھا___

"یہ گھر میرا بھی نہیں ہے۔ تمہارا بھی نہیں___ ہم جبراً اس گھر میں مہمان ہیں کیونکہ ہم آئیڈیالوجی اور آئیڈینٹیٹی کرائسس کے مارے ہوئے ہیں___ جس دن اس گھر سے اوب جائیں گے۔ باہر نکل جائیں گے___"

"تم نے برا مان لیا___ ویلسی نے مسکرانے کی کوشش کی___ سنو، ریا۔ سنگیت سے الگ بھی ایک چیز ہے___ زندگی___ آج شام ایڈیٹنگ کرتے ہیں۔ فلم، منسٹری میں جمع کرنی ہے۔

ریا نے طنز بھری نظروں سے ویلسی کو دیکھا___

"ایک چھوٹے سے کگرمتے۔ تم اس سے زیادہ نہیں ہو۔"

آگے بڑھ کر دوبارہ اس نے اپنے ہونٹ کے انگارے اسکے سرد ہونٹوں پر رکھ دیے___

اسی پل کوئی دروازے سے تیزی سے ہٹا تھا___

یہ اسنیہہ تھی___ دیوار کے سائے میں اپنی ہی لمبی لمبی سانسوں سے الجھی ہوئی___

☆☆☆

(۴)

وہ صبح کسی خزاں رسیدہ صبح سے کم نہیں تھی۔ باہر ٹوٹ ٹوٹ کر پتے گرے تھے۔ رات تیز تیز ہوا چلتی رہتی ___ جسم کے پور پور میں اتر جانے ولی ہوا ___

''کتنی تیز ہوا ہے''

اسنیہہ کی آواز کسی گہرے کنویں سے آرہی تھی ___

ہاں، موسم بدل رہا ہے

بریک فاسٹ ٹیبل پر اس وقت صرف دونوں تھے ___ کچھ ہی ماہ میں سب کچھ کتنا بدل گیا تھا۔ زندگی ___ زندگی کے شب و روز۔ نتن اور ریا ___ نتن صبح سویرے آنے کے بعد زیادہ تر سویا ہی ملتا ___ ریا، ویلسی کے ساتھ مست تھی ___

''سنو ___''

اسنیہہ کی آواز تھرّا رہی تھی ___

میں نے آہستہ سے کہا ___ بولو، جبکہ میں، سب کچھ تمہاری آنکھوں میں دیکھ رہا ہوں ___

''وہ اڑ رہی ہے ___''

''وہ اڑ سکتی ہے ___!''

''نہیں وہ ایسے نہیں اڑ رہی___ جیسے کہ___''

''اڑان سب کی ایک طرح کی ہوتی ہے۔''

''اب تمہیں میں کیسے سمجھاؤں۔''

تم نے سمجھانے میں بہت دیر کر دی۔ میرا لہجہ بدستور برف کی طرح ٹھنڈا تھا۔

''نہیں ایسا نہیں لگتا، جیسے ہم اس وقت بریک فاسٹ کی میز پر نہیں، کسی قبرستان میں ہوں___''

اسنیہہ کہتے کہتے ٹھہر گئی ہے___

''قبرستان___''

میں نے چونک کر اسنیہہ کو دیکھا___ مجھے کچھ یاد آ گیا۔ میں نے ہلکے سے مسکرانے کی کوشش کی___ تم سچ کہتی ہو۔ قبرستان۔ ایک عمر آتی ہے۔ جب ہم قبرستان میں ہی ہوتے ہیں۔ اپنی عمر کے قبرستان میں___ جہاں بچے ہمیں اکیلا چھوڑ کر اڑ چکے ہوتے ہیں۔ اور بچتی ہے قبرستان جیسی خاموشی۔

مجھے لگتا ہے___ میں غلط تھی___''

اسنیہہ بولتے بولتے رک گئی ہے___ ''کل میں نے دونوں کو دیکھا۔ ویلسی اور ریا___ دونوں کو جس حالت میں دیکھا___''

''تم نے کچھ نہیں دیکھا ہے۔''

میں نے بریڈ کا ایک ٹکڑا اٹھا لیا___ ''تم نے کچھ نہیں دیکھا ہے۔ تم کچھ کیسے دیکھ سکتی ہو___؟''

''وہ بڑی ہو گئی ہے ___ میرا مطلب ہے ___ اب اس میں بچوں جیسا___''

''بچیاں ___ جنکی شادی ہوتی ہیں۔''

بریڈ کریم آہستہ آہستہ میرے منھ میں پگھل رہی تھی ___

''مجھے ڈر لگ رہا ہے ___''

''سنو اسنیہہ ___ میں نے اس کی طرف دیکھا ___ پہلے اس میز پر دو اور لوگ ہوا کرتے تھے۔ اب بھی ہیں۔ اور نہیں بھی ہیں ___ وہ ہیں بھی اور نہیں بھی ہیں ___ مگر ہم تم دونوں ہیں۔ اور ہم دونوں ہی اس وقت کا سچ ہیں ___ تم بچوں میں اس سچ کو بھول گئی تھی۔ کوئی بات نہیں ___ تم اب واپس آئی ہو۔ دیر سے سہی۔ مگر کوئی بات نہیں ___ یہ بچے 'پر' رکھتے ہیں ___ اس لئے اڑ سکتے ہیں ___ تم نے کیا دیکھا نہیں جانتا لیکن میں بہت پہلے اپنی سوچ کی عینک سے یہ سب دیکھتا رہا ___ حیرت یہ ہے کہ تم نے یہ سب دیکھنے کے لئے خود کو تیار نہیں کیا تھا ___ جبکہ میں تیاری کر چکا تھا۔

میں نے بریڈ کا ایک دوسرا ٹکڑا اٹھالیا ___ سنسکرتی ___ پہلے ہنسی آتی تھی۔ اب سوچتا ہوں۔ سنسکرتی ___ کیا ایک عمر آتی ہے۔ جب ہم سنسکرتی کے بارے میں سوچ سوچ کر پاگل ہو جاتے ہیں۔ جب ہمیں اپنے کلچر، اپنی وراثت کے بارے میں سوچنا پڑتا ہے۔ کیا سچ مچ عمر کے کسی لمحے، یہ باتیں ہمیں پریشان کرتی ہیں کہ ایک کلچر ہم سے دور ہو رہا ہے ___ ایک سنسکرتی ہم سے روٹھ رہی ہے ___ امریکہ سے ہندوستان تک ___ ہر بار گھوم پھر کر ہم ایک سنسکرتی کو بچانے کے لالچ میں پڑ جاتے ہیں ___ اب سوچتا ہوں کہ بی جے پی کے ہندوتو نے اس سنسکرتی کا سوانگ کیوں رچا ہے ___ دراصل اسنیہہ، یہ ایک بہت سوچا سمجھا دور اندیش منصوبہ ہے ___ سنسکار ___ یہ لفظ سب کو پاگل بناتا ہے ___ ۴۰ پار کرتے ہی بچوں کے آکاش میں اڑتے ہی، ہم اس لفظ کے پیچھے بھاگنے لگتے ہیں ___ بی جے پی بھی اس لفظ کے پیچھے بھاگی ___ اس کے لئے منصوبے

بنائے ___ اس کے لئے عوام کو للچایا ___ ووٹ بینک کا سلوگن دیا ___ کتابیں بدلیں ___ نصاب بدلے ___ سب کچھ ایک سنسکرتی کی رکچھا کے لئے ___ ابھی حال میں جھمپا لہری کی ایک کتاب پڑھی تھی ___ دیمسیک ۔ اس کا ایک کردار قبرستان میں جاتا ہے اور وہاں دفن لوگوں سے، خود کو کافی قریب محسوس کرتا ہے ___ یہی ہم ہیں اسلیہہ ___ اس عمر میں ایک قبرستان ہمیں آواز دیتا ہے ۔ ہمیں اپنے قریب بلاتا ہے ___"

اسلیہہ کرسی سے اٹھ کھڑی ہوئی تھی ___ "پھر بھی ہمیں سوچنا تو ہوگا سنیل ۔ سوچنا تو ہوگا ___ یہ معاملہ ریا کا ہے ۔ قبرستان کا نہیں ۔ قدیم روحوں کا نہیں ۔ ہماری ریا کا ہے ۔ وہ بن مانس اسے ___"

"بن مانس ___"

میں آہستہ سے ہنسا ___

"ہاں بن مانس ___ مجھے لگتا ہے، وہ اسے تباہ کر رہا ہے۔"

"کوئی کسی کو تباہ نہیں کر رہا ہے اسلیہہ ۔ ان دونوں نے اپنے لئے نئے راستے چنے ہیں ___ جو نئی تہذیب سے ہو کر گزرتا ہے۔"

"پھر بھی مجھے ڈر لگ رہا ہے ۔ سوچو، کتنا اندھیرا ہے ۔ اتنا بڑا کوارٹر ___ اور صرف ہم دو ___ پہلے دو دو بچوں سے ایک ہرے بھرے گھر کے بارے میں سوچ کر مطمئن ہو جایا کرتی تھی ۔ مگر اب ___ ہول آتا ہے۔"

"اپنے آپ کو پہلے کی طرح مصروف کرلو۔"

"اب نہیں ہوا جاتا ۔ اب بچوں کی دیوانگی گھیرتی ہے ۔ سنو ۔ میں نے ریا اور

ویلسی کی باتیں سنی ہیں۔ انکی باتیں ___ اف ___ جیسے میرے کان میں کسی نے پگھلا ہوا سیسہ ڈال دیا ہو ___ ''

میں نے آہستہ سے خالی پلیٹ کو گھورا ___ ''تمہیں ان کی باتیں نہیں سننی چاہئے تھی، اسنیہ ___ ''

''کیوں ___ وہ میری بیٹی ہے۔''

''لیکن تمہاری اڑان سے باہر۔''

''تو کیا ہوا۔ میری بیٹی ہے۔''

''بچوں نے اپنے آسمان چن لئے۔ اب کوئی دھماکہ نہیں ہوگا رہا ___ اپنے آپ کو ہر تبدیلی کے لئے تیار رکھو۔''

کرسی سے اٹھتے ہوئے میں صرف اتنا دیکھ سکا کہ اسنیہ کی آنکھوں میں نمی آ گئی تھی ___ مگر کتنی مدت کے بعد ___

☆☆☆

(۵)

اس دن کورٹ میں چار پانچ مقدمے مجھے دوپہر تک ''نپٹانے'' تھے ___ ساڑھے بارہ بجے کا وقت روی کنچن کے لئے مقرر کیا ہوا تھا ___ ڈیفنس لائیر کے طور پر نکھل اڈوانی نے میرے کہنے پر یہ کیس ہاتھ میں لے لیا تھا ___ وہ خود ان دنوں بیحد پریشان چل رہا تھا۔

ان دنوں میرا شوگر بڑھا ہوا تھا ___ صبح سویرے ٹہلنے کے وقفے میں، میں نے اضافہ کر دیا تھا ___ شوروغل مجھے کافی پریشان کرتے تھے ___ میں نے اپنی طرف سے نکھل کو کیس بریف کر دیا تھا۔ اور یہ بھی بتا دیا تھا کہ صرف روی کنچن کا معاملہ نہیں ہے۔

اس دن صبح سے، دو ایک کیس ایسے بھی تھے جس نے منہ کا ذائقہ خراب کر دیا تھا۔ ایک کیس لکشمی نگر کا تھا۔ باپ نے بیٹی کے ساتھ ریپ کیا تھا ___ دو ایک مکان کے جھگڑے کے کیس بھی تھے۔ لیکن دبلی پتلی سی ۱۵،۱۴ برس کی وہ لڑکی، سہمی ہوئی، بار بار میرا دھیان اپنی طرف کھینچتی رہی ___ ایک بار بھی اس نے باپ جیسے بھیڑیے سے نظر ملا کر نہیں دیکھا تھا ___ شوگر کا فائدہ یا نقصان یہ تھا کہ آج میں تمام کیس کو آگے کی تاریخ میں منتقل کر رہا تھا ___ کیا کروں ___ سب ہی یہی کرتے ہیں ___ کسی کی پیشی نہیں ہوئی۔ کوئی نہیں آیا۔ کسی کی، طبیعت خرابی کی عرضی لگ گئی۔ مقدمہ کی تاریخیں تو بدلتی ہی رہتی ہیں ___ اور یہ سب میں نے اپنے دوست ججوں سے سیکھ لیا تھا۔ یہ آسان طریقہ بھی

ہے ___ معاملہ جتنا آگے کھنچے گا، ججوں کی اپنی صحت کے لئے بہتر ہے۔

سنیل کمار اے ___ میں کچھ بھی نہیں بھولا۔ اس اگنی پتھ پر چلتے ہوئے ایسا نہیں، کہ میں نے شرافت کا چولا ہی اوڑھا ہو ___ پیسے سے عورت تک ___ ہزار مقدمے کی پیشیوں میں، آہستہ آہستہ آپ بس ایک پروفیشنل بن کر رہ جاتے ہیں ___

میز پر سسٹم اور پالیٹکس کو گالیاں دیتے رہئے ___ اور مقدمہ کی تاریخ پر تاریخ بڑھاتے رہئے ___ جیبوں میں پیسے بھرتے رہئے ___ دلال، غنڈے، موالی، جیب کترے، اور گینگسٹر، کیسے کیسے مجرم ___ انصاف سے ناانصافی تک سب کچھ کرسیوں، عہدوں اور پیسوں میں چھپا ہوتا ہے۔ ابھی حال ہی میں تو اس نے ایک خبر پڑھی تھی ___ پنجاب کے کسی علاقے میں رہنے والا جج پیشہ ور لڑکیوں کے ساتھ پکڑا گیا ___ وہ یہ دھندہ بہت دنوں سے چلا رہا تھا ___

لیکن سارے لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے ___ سارے چہرے ایک طرح کے نہیں ہوتے ___ پھر ___ ایک دن ہم بھی بدل جاتے ہیں۔ ایک دن سنسکار آڑے آجاتا ہے ___

اور ایک دن اپنے بچے ڈگمگا جاتے ہیں ___

ایک دن ___ مذہب نام کا پرندہ آپ کی آنکھوں کی پتلیوں پر بیٹھ کر پھڑ پھڑانے لگتا ہے ___

ایک دن ___

• •

بس، یہ ایک دن میری زندگی میں بھی آیا ___ راستے بدلے۔ انداز بدلے۔

اور۔تبدیلیوں میں رنگے ہوئے بچوں کو دیکھ کر ڈر سا گیا ــــ اور اس کے بعد یہ کیس ــــ یہ معاملہ ــــ

مقدمے کی پیشی کے بیچ بیچ میں عدالت کی ٹیا میٹ دیواروں کو دیکھ کر سوچتا ــــ تبدیلیوں کی ضرورت تو یہاں بھی ہے ــــ یعنی ایک اچھا ماحول ــــ فیصلے کے لئے خوشگوار ماحول کا ہونا کتنا ضروری ہے۔اور کہاں یہ مخدوش عمارت ــــ

بارہ بج کر ۴۵ منٹ پر میں نے ایک لمبی جماہی لی ــــ روی کنچن کا نام پکارا جا چکا تھا۔کیس فائل،اہلکار نے لا کر مجھے سونپ دی تھی ــــ میں نے کچھ دیر ٹھہر کر نکھل سے کانا پھونسی کی ــــ اور آئے ہوئے گواہوں اور پیشیوں کی طرف غور سے دیکھا ــــ روی چپ چاپ سر جھکائے کھڑا تھا ــــ دیوورت اور شالنی پریشان لگ رہے تھے۔نکھل نے آہستہ آہستہ ان دونوں سے کچھ باتیں کیں۔

پھر اپنی جگہ بیٹھ کر مقدمے کی سماعت کو دھیان لگا کر سننے کی کوشش کرنے لگا۔

پبلک پروزیکیوٹر کے پاس اپنی دلیلیں تھیں ــــ اور وہ ان دلیلوں کا استعمال بخوبی کر رہا تھا ــــ

”یہ بچے ہماری عمر سے کافی آگے نکل گئے ہیں۔یہ بچے کچھ بھی کر سکتے ہیں۔بچے جھوٹ بولتے ہیں۔گالیاں بکتے ہیں۔بدتمیزی کرتے ہیں۔انٹرنیٹ اور چیٹنگ نے بچوں کو برباد کر دیا ہے۔اچھے اور تہذیب یافتہ گھروں کے بچے اچھے ہی ہوں گے،اب اس طرح کی منطقیں پرانی پڑ چکی ہیں ــــ“

راجیودتہ نے کیس پر آنے سے پہلے اپنی دلیلیں سامنے رکھنی شروع کر دی تھیں۔

”بچے کی دنیا،اب صرف گھر تک محدود نہیں ہے ــــ وہ اپنے آس پاس کے ماحول اور چیزوں کا گہرا مشاہدہ رکھتے ہیں ــــ ہم اور آپ اس عمر میں جن چھوٹی

چیزوں پر غور نہیں کرتے، وہ ان بچوں کے ذہن میں پہلے سے تیار رہتی ہیں ___ یہ بچے درا صل visually بہت rich ہیں ___ وہ اپنی آنکھوں کے اسکرین پر چلتی ہوئی کسی بھی Adult پکچر کو من سے باہر نہیں کرتے ___ بلکہ آہستہ آہستہ ایسی گندیاں انہیں عمل کی جانب اکسانے لگتی ہیں ___"

راجودتہ نے مثال کے طور اپنے دوست رینو بھائی کی طرف اشارہ کیا جو ایک مشہور سائیکر ٹیسٹ تھے۔ راجیو نے اپنی بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا ___

می لارڈ۔ اس لئے آج میں اپنے دوست اور مشہور سائیکریٹرس رینو بھاٹیہ کو یہاں لے کر آیا ہوں کہ ان سے اس کیس میں کچھ مدد مل سکے ___ سب سے ضروری یہ جاننا ہے کہ گھر کا ماحول کیسا ہے اور بچہ کیا سیکھ رہا ہے ___ بچے کو آزاد چھوڑ دیجئے تو سائبر اور انٹرنیٹ کی دنیا آہستہ آہستہ بچے پر اپنے پنجے مضبوط کر دیتی ہے ___

راجیودتہ کا سارا زور، روی کو ایک بھیانک مجرم ثابت کرنے کے لئے تھا ___ وہ اس کے قد، جسامت اور اسکی عادتوں کو نشانہ بنا رہا تھا ___ مثلاً وہ باتیں جو دیوورت نے، نکھل کو بتائی تھیں ___ اکثر وہ اور شالنی رات گئے تک فلمیں دیکھتے تھے ___ کبھی کبھی وہ کیسٹ لگا کر بھول بھی جاتے تھے ___ ممکن ہے ___ ممکن ہے ___ ایک بار اس نے روی کو اچانک اس طرح کی فلمیں دیکھتے ہوئے پکڑا بھی تھا ___ راجیودتہ کا زور اس بات پر تھا کہ یہ سب آج سے نہیں۔ بلکہ برسوں سے چل رہا تھا ___ اگر مان لیجئے کہ روی سات سال کی عمر سے ایسی فلمیں دیکھنے کا عادی ہے، تو باقی کے پانچ برسوں میں ریپ کرنے کی طاقت اس میں پیدا ہو سکتی ہے ___ سائیکریٹرس، میڈیکل سائنس، ثبوت ___ اس کے ہاتھوں میں سب کچھ تھا۔ اور وہ ایک سانس میں اخلاقیات سے مجرم بچے کی نفسیات تک ایک ایک پرت، ادھیڑنے میں لگا ہوا تھا۔ ___

رینو بھاٹیہ نے بھی اپنی جانب سے کچھ پرانی باسی باتیں، عدالت کو بتائیں ___
''بچے اب پہلے والے بچے نہیں ہیں۔ باہر کے ملکوں میں دیکھئے۔ اب ایسے بچوں کے لئے نئے نئے قانون بن رہے ہیں ___ اس نے امریکہ کے کئی شہروں میں ہونے والی ایسی واردات کو مثال بنا کر پیش کیا ___ جہاں ۱۳، ۱۲ برس کے بچے باضابطہ بلاتکار کے مجرم ثابت ہوئے تھے ___ یہاں تک کہ ایسے بچوں کے ڈی ان اے ٹیسٹ کے لئے بھی اب وہاں کا قانون بہت حد تک لچیلا ہو چکا ہے ___ اس لئے، بچے کو بہت زیادہ عمر کی عینک سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ یہ دیکھئے کہ اس نے جو جرم کیا ہے، وہ کتنا بھیانک ہے ___ اس کے نتائج کیسے نکلتے ہیں ___ اس سے ایک بچی کا مستقبل کس حد تک برباد ہو سکتا ہے ___ اور ایسے بچے خود کتنے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں ___

اس کے بعد راجیو دتہ نے دلت ادھیائے کا سہارا لیا تھا ___ ایک دلت لڑکی ___ دلت اونچے اٹھ رہے ہیں۔ آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس طرح کی گھٹنائیں ان کا منوبل توڑتی ہیں۔ کب تک دلتوں کے ساتھ یہ سب ہوتا رہے گا ___

اس درمیان گواہوں سے الٹے سیدھے سوالوں کا سلسلہ بھی جاری رہا ___ نکھل اڈوانی نے بچوں اور کورٹ سے متعلق، تفصیل سے اپنے نکات پیش کئے ___ اور پبلک پروزیکیوٹر کے تمام اندیشوں کو درکنار کرتے ہوئے اس نے ایسے بچوں کے لئے یہ لفظ مجرم کا استعمال نہ کرنے کی وکالت کی ___

اب تک دوسرے کیس کی پیشی کا وقت ہو چکا تھا۔ مجھے ایک مقدمہ اور 'نبٹانا' تھا اس کے بعد میں نے اسنیہہ سے وعدہ کیا تھا کہ لنچ اس کے ساتھ ہی کروں گا۔ ڈیفنس لائر کی مانگ پر میں نے اگلے مقدمے کی تاریخ ایک ماہ تک کے لئے بڑھا دی تھی۔ درمیان میں

کچھ سرکاری چھٹیاں بھی آ گئی تھیں ۔ لیکن تاریخ بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے میرے ہونٹ کانپ رہے تھے ۔ میں آنے والے طوفان کو بہت قریب سے دیکھ رہا تھا۔ لیکن فی الوقت تاریخ بڑھانے کے علاوہ میرے پاس دوسرا کوئی راستہ نہیں تھا۔

ہاں، روی کو ریفارم ہاؤس سے گھر بھیج دینے کی صلاح، ڈیفنس لائر کے دئے گئے بیان پر، میں نے منظور کر لی تھی ___ میں نے ایک لمحے کے لئے دیوورت کی آنکھوں میں تسلی کا سامان دیکھا تھا ___ لیکن دیوورت کو کیا پتہ تھا کہ ہوا تیز ہو گئی ہے ___ اور سائیں سائیں چلتی ہوئی تیز ہوا، کسی بھی پل بھیانک آندھی میں تبدیل ہو سکتی ہے ___

● ●
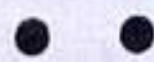
صبح کی پہلی بیل بجتے ہی میں سمجھ گیا، نکھل ہوگا۔ گاؤن پہن کر میں تیزی سے نیچے گیا ___ حقیقت یہی تھی کہ نیند میری آنکھوں سے کوسوں دور تھی ۔ رات بھر نہیں سویا ___ بارہ بجے کے آس پاس ویلسی اور ریا آئے ۔ یعنی دس بجے ہی اپنے بلیو برڈ روانہ ہو گیا۔ میں کافی دیر تک لاک اپ میں انٹرنیٹ سے کھیلتا رہا۔ پھر اٹھ کر کمرے میں واپس آیا تو اسنیہہ سو چکی تھی ___

میں اسکی بغل میں لیٹا، دیر تک نیند سے آنکھ مچولی کھیلتا رہا ___ اس لئے صبح کی پہلی بیل پر اٹھنے میں مجھے دیر نہیں ہوئی۔ نکھل نے مجھے دیکھتے ہی ٹھہاکا لگایا ___

''ساری رات سوئے نہیں ۔؟''

''ہاں''

''ساری رات خواب میں مقدمہ دیکھتے رہے؟''

''ہاں یار''

میں نے گیٹ کا پھاٹک بند کیا___

سالے۔ نکھل نے طنزیہ نظروں سے میری طرف دیکھا___ سماج اور تہذیب کے محافظ___ اب کیا سوچا ہے؟''

''کس کے بارے میں___؟''

''سالے تاریخ بڑھانے کے بارے میں___ راجیو دتہ کو دیکھا؟''

''ہاں''

''پیسہ بول رہا تھا اسکی آنکھوں میں''

''آنکھوں میں نہیں، ہونٹوں پر!''

''ایک ہی بات ہے! نکھل کے لفظوں میں سانپ کی سرسراہٹ تھی___ یار، ایک بات بتا___ ہائے مسز جیٹھ ملانی کیسی ہیں آپ؟ ہم چار دن کیا نہیں ملے آپ کا فیگر تو مس انڈیا کو مات دینے لگا ہے___

''ناٹی بوائے___''

مسز جیٹھ ملانی آگے بڑھ گئی تھیں ایک بار پھر اس نے ٹہلتے ہوئے میری آنکھوں میں جھانکا___

''کیا کل تمہیں ایسا نہیں لگا کہ تمہارے تاریخ بڑھانے کے فیصلے سے کچھ آنکھیں ناراض ہوگئی تھیں___''

''میں یہ سب نہیں دیکھتا۔''

لیکن میں دیکھتا ہوں___ اور ہم کیا ہیں۔ سنیل کمار رائے___ تم کیوں اس بچے کو بچانے کے پیچھے پڑے ہو___ کیا کچھ نہیں ہوتا ہمارے آس پاس___ اور خود ہمارے گھر میں___ سوچو مت___ سمجھو مت___ یہ ہو چکا ہے۔ ایک ڈائنا سور

ہے۔ جس نے ہماری تہذیبیں نگل لی ہیں۔ یہ سب ___ تمہارے کلچر، سویلائزیشن ___ اس نے گندی سی گالی بکی پھر اچانک ٹھہرا ___

'ہو ___ ہاؤ آر یو ___ مس مہرا ___ پاپا کیسے ہیں؟ لندن گئے ___ تب آپ ہمیں ایک کپ چائے ضرور پلائیں گی ___ وہائی ناٹ ___ تو کل کا دن مقرر کر لیتے ہیں ___ کل شام ۷ بجے ___ یاد رکھیے گا ___ ''

مس مہرا کو نظر انداز کرتے ہوئے، وہ پھر اپنے مدعے پر آ گیا تھا ___ یہ تمہارے بی جے پی نے کیا کیا بیچنے کا فیصلہ کر لیا ہے ___ ایک چھوٹے سے بچے کو بھی ایشو بنا لیتے ہیں۔ یہ سالے حرامی نیتا ___ نہ آگے دیکھتے ہیں نہ پیچھے۔ اب یہ دیش تو دیش، قانون کو بھی اپنی پارٹی کے حساب سے چلائیں گے۔ اور تم ___ کیا کر لوگے سنیل کمار رائے ___ تمہارا گوپال گنج دلی میں نہیں آ سکتا۔ بھول جاؤ اپنا گوپال گنج ___ تمہیں بھی گوپال گنج سے دلی آئے ہوئے مدت ہو چکی ہے ___ چلو وہاں بیٹھتے ہیں۔ وہاں سکون ہے۔''

اس نے ٹھہر کر پھر ہیلو کہا ___

''ہائے مسز دیپتی، منسٹری ٹھیک چل رہی ہے نا ___؟''

دیپتی کا پتی نارائن ہیلتھ منسٹری میں ڈپٹی سکریٹری تھا ___ اس لئے نکھل ہمیشہ اس سے چھیڑ چھاڑ کیا کرتا تھا۔

ہم دونوں نے کنارے ایک بینچ پسند کر لیا ___ یہاں آنے جانے والوں کا شور غل نہ تھا۔ شانتی تھی ___

''لالی کا رومانس چل رہا ہے''

''کیا ___؟''

میں زور سے چونکا ___

''جانتا ہے، کیا بول رہا ہے ___؟''

''ہاں، ایک مسلمان لڑکے سے ___''

''لڑکے سے ___''

''کالج میں پڑھتا ہے۔''

نکھل ہنسا ___ پہلے میں سمجھا رتو کا دوست ہے۔ آتا جاتا ہے۔ مگر پھر راز کھلا کہ لالی اس سے دلچسپی لے رہی ہے ___ اب وہ دیر تک لالی کے ساتھ گھومتا ہے۔ لالی دیر رات گئے اس کے ساتھ واپس آتی ہے۔ وہ لڑکا بھی جانتا ہے کہ میں یہ حقیقت جان چکا ہوں۔ مگر یہ آج کے لڑکے ہیں۔ اور یہ آج کا رومانس ہے۔ اور سن ___''

نکھل نے قہقہہ لگایا ___ ''رتو اب گھر میں نہیں رہتی۔''

''تو کہاں رہتی ہے ___؟''

میرے ذہن میں دھماکے پر دھماکے ہو رہے تھے ___

''ایک فرنچ ایمبسی کا لڑکا تھا ___ پٹایا ___ آج کل اسی کے گھر رہتی ہے۔ نو میرج، نو لپھڑا۔ میرا کیا ہے یار ___ اس سنسار کا سب سے دلچسپ اور خوش قسمت آدمی ہوں ___ کوئی جہیز نہیں۔ کوئی ٹنشن نہیں۔ بیٹی بغیر شادی، اپنے دلہے کے گھر چلی گئی ___ اور پتنی نے کالج کے ایک لڑکے سے رومانس شروع کر دیا ___ اور تو سالے ___ تیرا گھر کون سا الگ ہے۔ ویلسی اور ریا ___ نتن اور ___ خیر چھوڑ ___ ٹینشن مت لے۔ کس کس بات کی ٹینشن لے گا تو۔ اسی لئے تو پوچھ رہا ہوں ___ سالے تہذیب کے محافظ ___ اپنا گھر بچائے گا ___ میرا گھر بچائے گا ___ کس کس کا گھر بچائیگا ___ اور کیوں بچائے گا ___ مجھے لگا، دتہ ٹھیک کہتا ہے ___ یہ بچے کچھ بھی کر سکتے

ہیں ___ سارے گناہ، سارے غلط، ناجائز دھندے ___ یہ بچے اگر پیدا ہونے کے ساتھ ہی ریپ کرنے لگیں تو مجھے حیرت نہیں ہوگی ___ وہی تمہارا نئے زمانے کا ڈائنا سور ___ یہ ڈائنا سور تمہارے جوراسک پارک کے ڈائنا سور سے زیادہ بھیانک ہے ___ وہ حملہ کرتے تھے تو پتہ چلتا تھا ___ یہ حملہ کرتے ہیں تو پتہ بھی نہیں چلتا ___ اور جب پتہ چلتا ہے تو کافی دیر ہو چکی ہوتی ہے۔ اور بچ جاتے ہیں ہم۔ دوستوفسکی کا ایڈیٹ۔ اور بچ جاتی ہے ایک کہانی ___ The story of arediculous man اسی لئے کہتا ہوں ___ تماشامت کر۔ مجھے بھی تماشامت بنا۔ وقت سب کو تماشا بنا رہا ہے ___ وہی کر۔ جو پہلے کرتا تھا۔ آ ہم بھی وہیں کریں، جو پہلے کرتے تھے۔ مگر سالا ___"

نکھل رو رہا تھا ___

نکھل کو پہلی بار پھپھک پھپھک کر، روتے ہوئے دیکھ رہا تھا ___

نکھل، میں زور سے بولا ___

"ٹھہر ___ ٹھہر ___ سالا۔" اس نے آنکھیں پوچھیں ___ مسکرانے کی کوشش کی۔ آنکھیں سرخ ہو گئی تھیں۔ چہرہ شکن سے پر تھا ___

"مگر سالا، عمر بھی کیا چیز ہوتی ہے سنیل رائے۔ کیا چیز ہوئی ہے ___ دو چار سال میں ہی آئیڈیالوجی بدل جاتی ہے ___ دیکھ سالا مجھے آ گئی تہذیب ___ سنسکار ___ وہ ہنس رہا تھا ___

"جو ہمارے گھر ہوا، وہ دوسرے کے گھر نہیں ہونا چاہئے ___ ہم بچائیں گے اس بچے کو۔ اس لئے بچائیں گے ___ کہ اس بچے کو، اپنے بچوں جیسا نہیں ہونے دینا ہے ___ کیوں جج صاحب۔ ہے نا ___؟"

وہ ہنس رہا تھا ___ سالا کبھی ہم سسٹم کا حصہ تھے۔ اب ہم سسٹم سے لڑیں گے۔

کیوں لڑیں گے ___ اس لئے کہ ہمرا اپنا گھر ہل رہا ہے ___ زلزلہ آ گیا ہے ___ عمارت ہل رہی ہے ___ بس اتنے سے سچ کے لئے لڑیں گے ہم ۔ سالے چوتیا ہیں ہم ___ اس کے علاوہ کچھ نہیں ۔ کیا تیر مار لیں گے۔''

اس نے لمبی سانس لی ___ ہاتھ میں اخبار کا بنڈل لے جاتے ہوئے بچے کورو کا ___ نیشنل ٹائمز کی ایک کاپی خریدی۔ دیر تک اپنے آپ سے لڑتا رہا ___ پھر یونہی اخبار کی ورق گردانی شروع کر دی ___

مین جیسے گہرے سناٹے میں تھا ___

پن بھی گرے تو آواز سن لو ___

کیا یہ سب، سچ مچ عمر کا ہی حادثہ ہے کہ اچانک ہم ایک دن سسٹم کا حصہ بنتے بنتے اپنے سنسکاروں کے لئے، اس سے لڑنے پہنچ جاتے ہیں ___

لیکن ___ کتنا لڑ پاتے ہیں ___ ؟''

کیا جیتنا ضروری ہوتا ہے ___ ؟''

اتنے سارے مقدمے ___ پیرویاں ___ رشوت ___ انصاف کی دھجیاں۔ خود میرے اپنے قلم سے کتنی بار ہوئی ہوں گی ___ کیا کر لیا میں نے ؟ اور اب کیا کرلوں گا۔ کتنے ہی مجرم سزا سے صاف بچ نکلے ہوں گے ___ کتنے بے قصور سزائیں اور اذیت جھیلتے ہوئے مجھے بددعائیں دے گئے ہوں گے ___

لیکن یہ سچ ___

یہ سچ جو ابھی نکھل کی زبان سے ادا ہوا ہے۔ وہ ___ ؟''

غصہ تو آتا ہے ___ اس غصہ پر قابو بھی نہیں پایا جا سکتا ___

ارے ___ سنیل ___ سنیل ___ !

نکھل زور سے چیخا___

میں ایک دم سے چونکا___ نکھل کی نظریں اخبار پر چپک کر رہ گئی تھیں___

اس ملک کا کچھ نہیں ہو سکتا۔ کچھ نہیں ہو سکتا۔

''ہوا کیا_ _؟''

''دیکھ تیری رپورٹ___''

اس نے اخبار میری طرف بڑھا دیا___

مجھے جیسے کاٹ مار گیا ہو___

''نابالغ لڑکی کے ساتھ بلاتکار'

نیشنل ٹائمز رپورٹر کی خبر نے ہمیں ایک دم چونکا دیا تھا___ اب ظاہر تھا۔ یہ سارا معاملہ سامنے آچکا ہے___ میڈیا، جو ایسی خبریں فروخت کرتا ہے___ میڈیا، سرخیوں کے اس خبر کو لپک لے گا___ رپورٹر نے انتہائی بھدے اور غلط طریقے سے ایک غلط ہیڈنگ لگائی تھی___ اس پورے معاملے کو دلت بھاؤنا سے جوڑ دیا گیا تھا۔

یعنی میں جس بھیانک طوفان کے بارے میں سوچ رہا تھا___ وہ طوفان آچکا تھا___

☆☆☆

(۶)

دیووَرت اور شالنی کی مصیبتیں بڑھ چکی تھیں ___

روی کنچن سونی پت کے ریفارم ہاؤس سے گھر واپس بھیج دیا گیا تھا ___ اس درمیان بورڈ سے، اخبار دیکھنے کے فوراً بعد ہی میں نے فون کھٹکھٹانے شروع کر دیے تھے۔

میرے ساتھ نکھل بھی تھا ___

''بچے کا کیا ہوگا ___؟''

''وہی جو کسی کرمنل کا ہوتا ہے۔''

مگر اٹھارہ سال سے کم عمر کے بچے کو تو کرمنل کہا ہی نہیں جا سکتا۔ Juvenill یا Child کا مطلب ایسے بچے سے ہے، جس نے ۱۸ برس کی عمر پار نہیں کی ہے۔ اور ایسا بچہ قانون کی رو سے مجرم نہیں کہا جاسکتا۔

تم یہ ساری دلیلیں دے چکے ہو نکھل ___ کیا ملا ___؟ یہ معاملہ ہمارا، تمہارا کورٹ کا نہیں ___ الیکشن اور پارٹی کا ہے ___ پارٹی کے پاس دلت بینک نہیں ہے ___ پارٹی اس ایشو کو دلت بینک بنانا چاہتی ہے ___

''تو بچے کے ساتھ کھلواڑ کرے گی۔''

''کر رہی ہے۔''

''اب وہ بچہ تو گیا۔''

''مجھے بھی ایسا لگتا ہے۔ خبر پھیلتے ہی چینلس والے انٹرویو لینے پہنچ جائیں گے ___ لڑکی کا کیا ہوگا ___ بھگوان جانے ___ یہ جۓ چنگی رام سے بہتر کون جانے گا۔ جو پارٹی کے لئے کام کر رہا ہے ___ لیکن لڑکے کو تو اب بھگوان بھی نہیں بچا سکتا ___ خبر لیک ہوتے ہی چینلس والے اسے چوبیس گھنٹے دکھایا جانے والا ایک بھیانک ایشو بنادیں گے ___ نابالغ بچی کا بلاتکار بچے کے ہاتھوں ___ تہذیب گئی ___ سنسکار ختم ___ اسکول جانے والے بچوں پر بھی بھروسہ مت کرو ___ یہ بھی ایک سویا ہوا راکھشس ہوسکتا ہے ___ آپ جانتے ہیں، یہ ساری باتیں کتنا غلط Convey, message کریں گے ___ کس طرح کا Terror اسکول اور گھروں میں چھا جائے گا ___ ماں باپ ایسے co- education والے اسکول میں اپنے بچوں کو بھیجتے ہوئے بھی ڈر محسوس کریں گے ___ کہیں کوئی Safe نہیں ہے ___ بچے سے بھی نہیں ___ ایک Message یہ بھی جائے گا ___ اپنے بچے سے ڈریے۔ آپ کا معصوم دیکھنے والا بچہ بھی بلاتکاری ہوسکتا ہے۔ معصوم شرارتوں والے بچے ___ لوگ ان بچوں میں ایک بلاتکاری مرد کو ڈھونڈنے لگیں گے ___ یہ خبر پورے عوام میں بجے گی ___ باہر بجے گی ___ اور اس کا Impact ___ ؟''

''پھر کیا کیا جائے ___ ''

''مجھے بورڈ سے مشورہ کرنا ہوگا۔''

''کیا اس کے لئے مشورہ کرنا ضروری ہے؟''

کبھی کبھی سدھانت ٹوٹتے بھی ہیں ___ لیکن پہلے بچے کو اس گھر سے نکالنا ہوگا ___ اس کے لئے تیاری کرنی ہوگی۔ شکر اس بات کا ہے کہ دلی میں دو سرکاریں ہیں۔ ہم کانگریس سے اپنی منشا پوری کریں گے۔ بچے کو پھر سے ریفارم ہاؤس بھیجنا ہوگا۔ اور وہاں

پولس فورس کا بھی انتظام کرنا ہوگا۔ کیونکہ آگے چل کر کئی وومین آرگنائزیشن بھی لڑکی کے فیور میں سامنے آئیں گی ___ بچہ خطرے میں ہے اور اس وقت پہلا کام بچے کو بچانا ہے۔

میرا ذہن تیزی سے کام کر رہا تھا۔ میں نے جلدی جلدی اپنے عہدے اور رتبے کا سہارا لیکر ادھر ادھر فون کرنا شروع کر دیا۔ جلد ہی مجھے کامیابی بھی مل گئی ___

• •

چارج شیٹ بن جانے کے بعد Juvenile Justice کیلئے بورڈ کے تین آدمیوں کی گھوشنا پہلے ہی ہو چکی تھی۔ کیونکہ اس طرح کے انصاف کے معاملے میں جونائل جسٹس ایکٹ 2000 کے تحت، بورڈ میں ایسے تین لوگوں کا ہونا شرط ہے۔ جو بچوں کی نفسیات سے واقف ہوں۔ اور کم از کم ۷ برسوں کا تجربہ ہو ___ جیوڈشیل مجسٹریٹ کے طور پر میرا ایسے بچوں سے نبٹنے کا کافی لمبا تجربہ تھا ___ اس لئے یہ معاملے میرے ہاتھ آیا تھا ___ بورڈ میں میرے علاوہ دو سوشل ورکر بھی تھے ___

ریتا بھاوے ___ جس نے ایسے بچوں کے، کرمنل ایکٹ کو لے کر کئی کتابیں لکھی تھیں ___

دوسرے، پرماکر بندھو ___ جرنلسٹ اور سوشل ورکر۔ اپنے اخبار میں بچوں سے متعلق رپورٹ پر کام کرتا تھا ___ پھر بعد میں غریب بچوں کو تحفظ دئے جانے کے مہم میں شریک ہو گیا ___ یہ دونوں بھلے لوگ تھے۔ اور اس بُرے وقت میں میرے کام آ رہے تھے۔

ریتا بھاوے اور پرماکر بندھو نے بھی میری طرح صبح کے اخبار میں یہ خبر پڑھ لی تھی۔ اور انکی بھی یہی رائے تھی ___ بچے کو کسی حفاظت والی جگہ پہنچایا جائے۔ ورنہ بچے کو

خطرہ ہوسکتا ہے۔

۹ بجے تک دھماکے کی خبر بھی آ گئی ___ محلے کے آس پاس کے لوگوں نے مشتعل ہوکر دیوورت کے گھر کا گھیراؤ کیا ___ کھڑکی، دروازے کے کانچ اور شیشے توڑ ڈالے گئے ___ یہ اچھا ہوا کہ ٹھیک اسی وقت پولس وین بچے کی حفاظت کے لئے پہنچ گئی ___ دو تین فائر کئے گئے۔ آنسو گیس چھوڑی گئی ___ اور بچے کو پولس کسٹڈی میں ریفارم ہاؤس لے جایا گیا ___

نکھل اس بیچ ان سہمے ہوئے دونوں 'پرانی' سے ملنے آیا تھا۔ یعنی روی کے ماتا پتا ___

وہ ایکدم سے سہمے ہوئے تھے ___ گھر کے باہر پولس تھی ___ اندر بھی دو پولس کے سپاہی تھے۔ جو گھر کے ممبر کی طرح اندر باہر کر رہے تھے ___

دیوورت رو رہا تھا ___

''بچے کی کیا غلطی تھی صاحب ___ ہماری غلطی تھی ___ ہمیں پھنسایا جا رہا ہے۔

اس کی پتنی شالنی کا بھی روتے روتے برا حال تھا ___ صاحب، روی کا کیا ہوگا۔ بچہ ہے صاحب ___ کچھ کریے۔ میرا بچہ ایسا نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے۔

دیورت نے کہا ___ جیسے چنگی رام اپنی دشمنی نکال رہا ہے۔ لیکن میری دشمنی کیا تھی۔ کیا بگاڑا تھا میں نے ___ اسکی لڑکی آتی تھی۔ گھنٹوں رہتی تھی ___ روی سے نوٹس لیتی تھی۔ مگر یہ سب ___ بہت بدنامی ہو رہی ہے صاحب ___

شالنی رو رہی تھی ___ میرے بچے کو یہ لوگ مار ڈالیں گے۔ دیکھئے۔ کھڑکی،

دروازے ___ سب کے شیشے توڑ ڈالے گئے۔ یہ پھر آجائیں گے ___ ہمیں مار ڈالیں گے۔ آپ کچھ کیجئے ___"

نکھل نے اپنی طرف سے کچھ نوٹس تیار کیے۔ پولس سے کچھ بات چیت کی۔ پھر روانہ ہو گیا۔

● ●
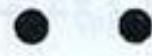
ریتا بھاوے اور پر ماکر بندھو کو میں نے اپنے گھر بلوالیا تھا۔ انہوں نے جو رپورٹ دی وہ میرے لئے نئی تھی ___

"روی ریفارم ہاؤس نہیں جانا چاہتا تھا ___"

"مگر کیوں؟"

"وہ کہتا تھا کہ مجھے جیل میں ڈال دو۔ مگر وہاں نہیں۔"

ریتا بھاوے نے اشارہ کیا ___ شاید وہ ڈر گیا ہے۔ کہیں اس کے ماں باپ پر اتیا چار نہ ہو۔ کہیں اس کے ماں باپ کو وہ لوگ مار نہ ڈالیں ___"

پر ماکر بندھو نے جو رپورٹ دی، وہ کچھ دوسری تھی ___ وہ چھوٹے قد کا تھا۔ دبلا پتلا۔ قد پانچ فٹ دو انچ سے زیادہ نہیں ___ کرتا پائجامہ پہنچتا تھا ___ اوپر سے ایک صدری ___ اس کی آنکھیں چھوٹی اور گول تھی۔ پر ماکر بندھو نے بتایا ___ "کیا ایسا ممکن ہے کہ اسے سونی پت کے ریفارم ہاؤس سے نکال کر دوسرے ریفارمیٹری سینٹر میں ڈال دیا جائے۔"

"مگر کیوں؟"

"وہ بچہ وہاں رہنے سے ڈر رہا ہے۔"

''نہیں۔ ایسا نہیں ہے۔ میں نے انہیں یقین دلایا۔ میں وہاں خود گیا تھا۔ اچھے پیارے لوگ ہیں۔ میری فرنانڈیس اور دوسرے آفیسرس سے مل چکا ہوں۔ دوسری بات، ریفارمیٹری سنٹر کا جو ماحول ہوتا ہے، وہاں سے سونی پت کا ماحول بہتر ہے۔''

ریتا بھاوے نے پوچھا ___ اب کیا کرنا ہوگا ___

''جئے چنگی رام کی پتنی اور بیٹی سے ملنے کی کوشش ___ آخر ایک باپ ایسی خبروں کو مشتہر کیوں کرنا چاہتا ہے ___ بہتر ہے کہ آپ لوگ بھی چینلس والوں کو اپنی بات بتایئے ___ اس لئے کہ آپ کورٹ کے ممبر ہیں ___ مگر نہیں، ابھی نہیں ___ ابھی آپ اپنے ہونٹ بند رکھئے ___ کیونکہ آپ لوگوں کے منھ سے نکلی ہوئی کوئی بھی بات، جنگل کی آگ بن سکتی ہے ___

ہم کوئی انٹرویو نہیں دیں گے ___ پرماکر بندھوں نے کہا ___ اسے غصہ تھا ___ میڈیا اپنا فرض بھول کر خبریں فروخت کرنا سیکھ گئی ہے۔ تہلکہ سے جوگی کے اسکینڈل تک ___ میڈیا کو کس حد تک اپنے control میں رہنا چاہئے، اس پر قانون بنانا چاہئے ___ میڈیا اپنی حدیں بھول جاتا ہے ___ اور خبروں کو بھیانک بناتے ہوئے، وہ خبروں کا آگا پیچھا نہیں دیکھ پاتا ___ میڈیا کے پاس سے اخلاقیات کے سبق غائب ہو چکے ہیں ___

''اخلاقیات کو بعد میں گالیاں دینا پرماکر۔ سوچو، اب کیا کرنا ہے ___ بورڈ پر بھی جسٹس کا دباؤ بڑھے گا ___ اور ادھر بی۔ اس۔ پی اور بی جے پی کے جھگڑے شروع ہو جائیں گے۔ بی۔ اس۔ پی اس دلت معاملے کو اکیلا اپنا ووٹ بینک سمجھ کر استعمال کرنا چاہے گی۔ سوچتا ہوں۔ کچھ دنوں کے لئے بیمار پڑ جاؤں court is adjourned

میں آہستہ سے ہنسا ___

بچے کی Safety اور Security کو دھیان میں رکھتے ہوئے کچھ تو کرنا

ہوگا___

ہاں، تم کچھ کہہ رہے تھے پرماکر___ میں پرماکر کی طرف مڑا۔ تم کسی زمانے

میں جرنلسٹ تھے۔ تھے کیا اب بھی ہو___ تم سونی پت کے ریفارم ہاؤس کے بارے میں

بتا رہے تھے۔ وہ بچہ وہاں خوش نہیں ہے___ کیوں؟ میں چاہتا ہوں، ایک جرنلسٹ بن کر

تم نئے سرے سے یہ معاملہ دیکھو۔ تب تک میں اپنے طور پر اس معاملے کو دیکھتا ہوں۔

میرے لئے حکم___ ریتا بھاوے نے آنچل کندھے پر ڈالتے ہوئے پوچھا۔ وہ

چھریرے بدن کی دبلی پتلی عورت تھی۔ عام طور پر سفید کھادی کی ساڑی پہنتی تھی۔

''تم ایسی کچھ وومین آرگنائزیشن کو سمجھانے کی کوشش کرو۔ میں نے نکھل سے کہا

ہے___ وہ آج پھر شالنی اور دیوورت سے ملنے کی کوشش کرے گا___''

میرے ذہن میں اس وقت صرف آندھیاں ہی آندھیاں چل رہی تھیں___

نکھل کا جملہ بار بار ذہن پر شب خون مار رہا تھا___ سالا، ہم پہلے سسٹم کا حصہ رہتے

ہیں___ پھر عمر بڑھتے ہی سنسکار کا سانڈ سامنے آجاتا ہے___ اور ہم، ہم سسٹم کو ٹھیک

کرنے نکل پڑتے ہیں___''

''سسٹم___''

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند پلکوں پر حاوی ہوگئی تھی___

اور اس دھند میں تیرتے چہروں کو، میں پہلی بار دیکھ رہا تھا___ اور ان کی چیخیں

سن رہا تھا۔

☆☆☆

(۷)

اس دن ___ سارا دن، حادثوں کے نام رہا ___ کورٹ سے میں جلد ہی چلا آیا تھا۔ موبائل بار بار بجتا رہا تو میں نے آف کر دیا۔ اس لئے گھر میں ہونے والے ایک بڑے حادثے کی اطلاع مجھے نہیں مل سکی۔ تین بجے تک میں گھر لوٹ آیا تھا ___ گھر لوٹا تو اسنیہہ کمرے میں روتی ہوئی ملی ___ شاید وہ دیر سے رو رہی تھی۔ آنکھیں سرخ اور پھولی ہوئی تھیں ___ میرے پوچھنے پر اس نے وہ کہانی سنا دی جس کے لئے میں خود کو تیار کر چکا تھا ___

''ریا نے گھر چھوڑ دیا ___''

''ویلسی آیا تھا؟'' ___

''نہیں ___ ویلسی بھاگ گیا۔''

''پھر ریا ___''

اسنیہہ رو رہی تھی ___ پتہ نہیں ___ یہ آجکل کے بچوں کو ___

رونا دھونا بند کرو۔ اسنیہہ ___ وہ اس گھر میں تھی ہی کب ___ پہلے بھی نہیں تھی۔ اب بھی نہیں ہے۔ آگئی تو ٹھیک۔ ورنہ ___

''ورنہ کیا ___''

''اس دور میں جینے والا ہر آدمی اپنے انجام کا خود ہی ذمہ دار ہوتا ہے۔ مجھے بہت

سے کام ہیں۔"

لاک اپ روم میں آکر دیر تک، چھوٹی سی ننھی ننھی ریا کا چہرہ مجھے ڈستا رہا___
ہم ابھی بھی کئی معاملوں میں امریکیوں کی طرح پریکٹیکل نہیں ہوئے ہیں___ ایک قطرہ آنسو کا ڈھلکا تھا شاید___ اسے پونچھ کر میں نے ریا کے احساس کو اپنے وجود سے کھرچ دیا تھا___

اب میں صرف ایک جج تھا___

اور لاک اپ میں کمپیوٹر اسکرین کی جگمگاہٹ بڑھ گئی تھی___

میں انٹرنیٹ کے خطرے کے بارے میں غور کر رہا تھا___ انٹرنیٹ___ چیٹنگ دلچسپ ہے۔ مزیدار بھی___ اور بچوں کے لئے خطرناک بھی___ چیٹنگ روم کی محبت کے نتائج کیا نکلتے ہیں___ اس سے متعلق ایک کہانی میں اس وقت پڑھ رہا تھا___ ملیشیا میں کچھ دن پہلے یہ واقعہ یا حادثہ ہوا تھا۔ انٹرنیٹ پر محبت کی باتیں کافی دنوں سے چل رہی تھیں۔ لڑکی، لڑکے کو دیکھنے کے لئے پریشان تھی___ لڑکے نے خوبصورت لفظوں میں Message بھیج بھیج کر اسے اپنا عادی بنا دیا تھا___ دونوں گھنٹوں گھنٹوں ایک دوسرے کے لئے چیٹنگ کرتے رہتے تھے___ بالآخر ایک دن طے پایا۔ لڑکی ملنے کے لئے گئی تو وہاں کمرے میں پہلے سے ہی اس کے پانچ دوست بیٹھے تھے___ لڑکی نے بھاگنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی کمرہ بند ہو چکا تھا___

بھارت میں بھی جیسے جیسے لوگ کمپیوٹر لٹریٹ ہوتے جا رہے ہیں، سائبر کرائم بڑھتا جا رہا ہے___ فائنانشیل ٹریفکنگ___ پائریسی___ ھیکنگ___ سائبر

Terrorism ____ پونوگرافی اور سائبر اسٹاکنگ ____ یہ سب نئے نئے سائبر کرائم کی شکلیں ہیں ____

میں ایک چھوٹی سی رپورٹ پر آنکھیں گڑائے بیٹھا ہوں۔ عام طور پر اس طرح کے حادثوں کو انجام دینے والے لوگ، پڑھے لکھے سافٹ ویر پروفیشنل ہوتے ہیں۔ فائنانشیل ٹریفیکنگ کے کیس میں کرمنل، کسی کمپنی کے کمپیوٹر ورک میں ہیک کر، پراپرٹی کا ایک بڑا حصہ اپنے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کرالیتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ رکھنے والوں کی نجی تفصیلات کے ذریعہ انکے اکاؤنٹ میں ہیرا پھیری آسانی سے ہوجاتی ہے۔ اسی طرح فلم ڈپارٹمنٹ کے لئے پائریسی ایک عام چیز بن چکی ہے ____

ہیکنگ ایک الگ طرح کا سائبر کرائم ہے۔ جسکے سہارے کسی بھی سائیٹ کو سکسیس (Success) کیا جاتا ہے۔ اور خفیہ معلومات چرائی جاتی ہے ____ ابھی حال میں ناسا کے آفیشیل سائیٹ میں جا کر خفیہ راز حاصل کئے گئے ____ سائبر ٹیررزم کے ذریعہ آپ دنیا کے کسی بھی گوشے میں خوف اور آتنک پیدا کر سکتے ہیں ____

لیکن

میں ٹھہر گیا ہوں ____ رک گیا ہوں ____ روی کنچن کا چہرہ جھلملاتا ہے ____

سائبر کرائم کی ہی ایک اور کڑی ہے ____ آن لائن پورنوگرافی۔ دنیا بھر میں ۶۰ ہزار سے بھی زیادہ ایسے سائٹس ہیں جو بچوں تک کو آن لائن پورنوگرافی سے تباہ کر رہے ہیں۔ ان کا سب سے بُرا اثر معصوم بچوں پر پڑتا ہے۔ جو جانے انجانے ایسے سائٹس کو کلک کر دیتے ہیں۔ پھر ان کا تجسس ایسے سائٹس کے لئے بڑھتا ہی جاتا ہے ____ ظاہر ہے ایسے سائٹس بچوں کو Sexual کرائم کی طرف اکساتے ہیں ____

آن لائن پورنوگرافی کے علاوہ سائبر اسٹاکنگ پر بھی عورتوں اور بچوں کا شکنجہ کستا

جارہا ہے۔ اسکا شکار وہ عورتیں بھی ہوتی ہیں جو اپنا دل بہلانے کے لئے چیٹنگ کا سہارا لیتی ہیں۔ یا پھر معلومات کی تہہ تک جانے والے بچے ___ ان کی کمزوریاں، پسند، ناپسند کا خاص دھیان رکھتے ہوئے پیشہ ور سائبر کرمنل انہیں طرح طرح کا لالچ دیتے ہیں ___ اور پھر انہیں گمراہ کردیتے ہیں ___ جسکا نتیجہ کبھی مرڈر، کبھی ریپ جیسے گھناؤنے واقعات کے طور پر سامنے آتا ہے ___

پبلک پروز کیوٹر کی آواز دماغ کے پردے پر گونجتی ہے ___ یہ بچے، کل کے بچے نہیں ہیں۔ یہ بچے اپنی عمر سے بہت آگے نکل آئے ہیں۔ یہ بچے کچھ بھی کرسکتے ہیں ___ ریپ سے مرڈر تک ___ آپ انہیں juvenile یا child تصور مت کیجئے ___ اس لئے قانون کو juvenile Act میں تبدیلی لانی ہوگی۔ کیونکہ یہ سائبر بچے ہیں ___

''سنیل ___ سنیل ___''

میں اسنیہہ کی آواز سن رہا ہوں ___

''سنیل ___ سنیل ___ کب آؤ گے ___؟''

برسوں بعد اس آواز نے مجھے ایک بار پھر تڑپا دیا ہے۔ نظریں گھماتا ہوں تو اسنیہہ سامنے کھڑی ہے۔ مگر یہ کیا ___ یہ وہ اسنیہہ نہیں ہے ___ بدلی بدلی ہوئی ___ ایک کمزور عورت ___ میں کمپیوٹر آف کرتا ہوں ___ اس کے کمر میں ہاتھ ڈالتا ہوں اور اپنے کمرے کی طرف چل پڑتا ہوں۔

• •

''وہ تمہاری پیرس والی نائیٹی کہاں ہے ___ ؟''

میں نے اسے مرر کے سامنے کھڑا کر دیا ___ آہستہ سے میری ہاتھوں کی انگلیاں اسکی ساڑی میں الجھتی ہیں۔

''نو ___ نو ___ سنیل ___ ''

اسنیہہ کے چہرے پر تناؤ ہے ___

میں بانہوں کے گھیرے میں لے کر اسے مرر کی طرف موڑتا ہوں ___ ''خود کو آئینہ میں دیکھو اسنیہہ۔ کیا یہ تم ہو؟ نہیں ___ تو کیوں نہیں ہو ___ تم کو کیا ہو گیا ہے ___ کیا صرف ریا کے چلے جانے سے ___ ریا کے چلے جانے سے کچھ نہیں بدلے گا ___ نہیں۔ کچھ بدلے گا ___ بدلے گا ضرور ___ ''

میں اسکا ہاتھ تھامتا ہوں ___ تم سے کہا تھا نا ___ لباس میں بھی ایک آئیڈیالوجی چھپی ہوتی ہے ___ ریا کے غم میں، تم نے وہ آئیڈیالوجی بھی اتار پھینکی ___ آؤ سات پھیرے لیتے ہیں۔ میری طرف حیرت سے مت دیکھو۔ یاد ہے۔ گاندھی فلم میں بین کنگسلے نے کستوربا کے ساتھ سات پھیرے لئے تھے ___ بوڑھی عمر میں۔ مجھے لگتا ہے ___ ایک عمر کی فصل کاٹ دینے کے بعد ایک بار پھر مرد اور عورت کو پھیرے ضرور لینے چاہئیں ___ یہ ہمارا بستر ہے۔ سمجھو یہ اگنی کنڈ ہے ___ اور ہم پھیرے لے رہے ہیں ___

یہ پہلا پھیرا ہے۔ میں تمہیں سویکارتا ہوں ___ تمہیں تمہارے نام، تمہاری آئیڈینٹیٹی کے ساتھ ___ ''

''یہ دوسرا پھیرا ہے، ہم تاعمر دوست بنے رہیں گے۔''

''یہ تیسرا پھیرا ہے۔ ہم ایک دوست کی طرح ایک دوسرے کے دکھ اور سکھ میں

ساتھ رہیں گے___''

''یہ چوتھا پھیرا ہے___ ہم اپنی آزادیوں کو، ایک دوسرے کے نام نہیں کریں گے___ مگر آزادیوں کا غلط استعمال بھی نہیں کریں گے___''

''یہ پانچواں پھیرا ہے۔ بچے ہمارے لئے، صرف ہماری ذمہ داری بھر ہوں گے۔ ہم ان سے زندگی بھر کی خوشی نہیں خرید لیں گے___ بلکہ صرف ان خوشیوں پر بھروسہ کریں گے۔ جتنی خوشیاں، جتنی مدت میں وہ ہمیں دینے کی کوشش کریں گے___

اور یہ چھٹا پھیرا۔ بچوں میں، ہم ایک دوسرے کو بھولیں گے نہیں___ کیونکہ بچوں کے علاوہ بھی ماں باپ کا اپنا ایک جیون ہوتا ہے___ جسے کسی بچے کے بغیر بھی انہیں Enjoy کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

اور اسنیہہ ڈالنگ۔ یہ ساتواں پھیرا ہے۔ بچوں کی ذمہ داریوں سے بری ہو جانے کے بعد، ہم ایک بار پھر جوان ہو جائیں گے___ اور ایک نئی زندگی شروع کریں گے۔

سات پھیرے___ سات اقرارنامے___ کسی پھول کی طرح اسنیہہ میرے بازوؤں میں ہے___ بغیر تھکے___ سات پھیروں کے بعد بھی تھکی نہیں ہے___ ہاں بستر ناچ رہا ہے۔ ایک لمحے کو آئینہ میں ہم دونوں کا عکس ابھرا تھا___ لیکن کیا وہاں ہم تھے___؟

نہیں کوئی اور تھا___

کوئی اور___

نتن یا ریا کی عمر جیسا___

عمر بوڑھی نہیں ہوتی۔ بوڑھا تو احساس ہوتا ہے۔ اسنیہہ___ ریٹائر ہونے

دو۔ ہم اور جوان ہو جائیں گے ___ اس لئے کہ ہم دونوں کے پاس ایک دوسرے کے لئے وقت ہی وقت ہوگا ___ اور ٹینشن فری ___ ہم زمانے کا غم نہیں پالیں گے ___ پیسوں کی طرف نہیں دوڑیں گے ___ بس ایک دوسرے کا ساتھ ہوگا ___ بچوں کے بڑا کرنے تک، تم کہیں کھو گئی تھی ___ "

"ہاں ___ "

"جیسے دھند میں ایک آواز گم ہو جاتی ہے۔"

جیسے برف کے گلیشیر پگھلنے سے، خود بخود ایک آواز کا جنم ہوتا ہے۔"

ہاں ___ ں ___ "

یہ اسنیہہ تھی ___ "میں گم ہو گئی تھی۔ لیکن کیوں سنیل ___ تم تو تھے ___ تم تھے تو میں گم کیوں ہوئی ___ ؟"

یہاں میں نہیں تھا۔ ایک سینئر لائر تھا ___ ہا جیوڈیشیل مجسٹریٹ۔ تم میری نہیں۔ اس عہدے رتبہ والی کی پتنی تھی ___ اور میرے بچے اسی عہدے، رتبے والے کے بچے ___ گلیشئر پھر پگھلا۔ جیسے ذرا سی دھوپ نکلی ہو۔ ذرا سی تپش اور ہزاروں کی تعداد میں گلیشیر پگھلتے جا رہے ہوں ___

میں نے اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھے ___ اسنیہہ، میں نے کہا تھا ___ رات میں تمہاری عمر کہیں کھو جاتی ہے ___ تمہارے بدن سے آگ کی لمبی لمبی 'جھاس' اٹھتی ہے ___

عمر کیوں یاد دلاتے ہو ___ "

"ساری، غلطی ہو گئی ___ اب نہیں یاد دلاؤں گا۔ کیونکہ اب ہم نے پھر سے پیدا ہونا شروع کر دیا ہے ___ نتن اپنی ذمہ داری ہے ___ اور ریا نے اپنی ذمہ داری کا

ریگستان خود ہی چن لیا___ اب اپنے لئے ہم ہیں___ اور چونکہ ہم ہیں اس لئے ہمیں جینا ہے___ اور شان سے جینا ہے___

اسنیہ کے چہرے پر ابھی بھی غم کے سائے تھے___

''اس طرح بچوں سے بچھڑ کر___''

''بچے ہماری زندگی کا حصہ ہیں___''

اس کے باوجود___''

''لیکن وہ بڑے بھی ہیں___ اس لئے وہ اپنے لئے الگ سے ایک زندگی منتخب کریں گے۔اور جئیں گے۔''

''مجھے ڈر لگتا ہے___''

''ڈرو مت اسنیہ۔ بچوں کو اپنی زندگی جینے دو___ ہم اپنی جئیں گے___ یہ دنیا اسی طرح سے چلے گی___''

باہر رات گر رہی تھی

اسنیہ ابھی بھی کہیں اور دیکھ رہی تھی___

ایک لمحے کے لئے، اس نے اپنے آپ کو مجھ سے چھڑایا اور پھپھک پھپھک کر رو پڑی___

☆☆☆

(۸)

جسیکا لال سے مدھومیتا ہتیا کانڈ تک میڈیا ایسی خبروں کے پیچھے پڑتا ہے۔ پھر صبح سے شام تک ہر نیوز چینل پر یہی بجتا رہتا ہے ___ بار بار دکھائی جانے والی ایک ہی رپورٹ جو خلاصہ کرتی ہے ___ اس سے عام نتائج کتنے خطرناک برآمد ہو رہے ہیں، یہ کوئی نہیں سوچتا ___

صبح کے اخبار نے سونالی ریپ کانڈ کو اچھال دیا تھا ___ ساتھ ہی منتری جی کا رٹا رٹایا ٹیپ بھی، بیان کی شکل میں موجود تھا ___ کرمنل کی عمر کیا ہے۔ یہ جاننا ضروری نہیں۔ ضروری یہ ہیکہ ایک دلت لڑکی کے ساتھ بلاتکار ہوا ہے ___ شوبھا اور جئے چنگی رام کی تصویریں بھی تھیں ___ جئے چنگی رام کا اپنا بیان بھی تھا۔

" معاملہ بیٹی کا تھا۔ وہ بھی کم سن بیٹی کا ___ لیکن اس طرح ہر آدمی سچ کو چھپا کر بیٹھ جائے تو ظالم کے خلاف کون لڑے گا ___ مجھے بدنامی کا ڈر نہیں ہے ___ میں اپنی لڑکی کے لئے نیائے کی ہر سیما تک جاؤں گا ___ اور لڑوں گا۔ "

یہی بیان نیوز چینلس میں بھی بار بار فلیش کئے جا رہے تھے ___ ڈری سہی سونالی کے چہرے کو چینلس نے چھپا دیا تھا ___ مگر اخباروں میں سونالی کی تصویر چھپ گئی تھی ___

ایک ڈرا سہا چہرہ شوبھا کا بھی تھا

میں کیا بولوں ___ مجھے کچھ نہیں بولنا ___

اس کے روئے روئے چہرے میں ایسا بہت کچھ تھا، جسے پڑھا جا سکتا تھا ___

'ٹی نیوز' اور 'اب تک' چینل نے سماج کے بدلتے رویے کو لے کر کتنے ہی بڑے بڑے لوگوں سے انٹرویو کئے تھے ___

اس درمیان یہ خبر بھی آگئی، کہ روی کنچن کا نام اس کے اسکول سے کاٹ دیا گیا ہے۔

اسکول پرنسپل کا بیان شامل تھا ___

''گارجین کے دباؤ میں وہ ایسے کسی بھی بچے کو اپنے اسکول میں نہیں رکھ سکتے ___ اس لئے روی کنچن کو ہٹانے کا فیصلہ اسکول کمیٹی نے اپنی ایک اہم میٹنگ میں لے لیا ہے ___''

سنگھ پریوار اور بی جے پی کے کچھ 'وکتا' اس بات کو بھی اٹھا رہے تھے ___ کہ اسکولوں میں بچوں کے یونیفارم بدلے جائیں ___ کیوں کہ لڑکیوں کے چھوٹے چھوٹے کپڑے بھی، ساتھ پڑھنے والے لڑکوں کو 'جنسی جنون میں مبتلا کر سکتے ہیں ___ وہ بھی ایسے وقت، جب انٹرنیٹ چیٹنگ عام ہے ___ اور کمپیوٹر پر بچے آن لائن پورنا گرافی پر، کچھ بھی دیکھ سکتے ہیں ___

'ٹی نیوز' ایک خوبصورت سروے دے رہا تھا ___ یہ سروے میرے لئے انٹرسٹنگ تھا ___

میں نے کمر سیدھی کی اور نظریں ٹی وی کی جانب مرکوز کر دیں ___ اس پروگرام میں ڈاکٹر بھی تھے۔ سوشل ورکر بھی ___ سائیکریٹرس بھی تھے اور منتری بھی ___ ساتھ ہی اینکر بدلتے ہوئے سماجی نظام پر اپنا تبصرہ بھی کرتی جاتی تھی ___

"مہانگر میں ہر چھٹا بچہ/ بچی موٹاپے کا شکار ہے ___
پانچ میں سے دو بچے کالیسٹرول اور ڈائبٹیز کے بھی شکار ہیں ___
پانچ میں سے ایک بچہ سیکسول ٹینشن کے درمیان زندگی گزار رہا ہے ___
منتری جی فیگر اینڈ فیکٹ دیکھتے ہی چلا پڑے ___ دیکھئے ___ کیا کہتے تھے ہم ___ یہ وہی بچے ہیں کیا ___ ہماری عمر والے ___ نہیں ہیں نا ___ ہم بچے تھے تو کا ہم کو شوگر ہوتا تھا ___ کالیسٹرول ہوتا تھا ___ کا ہم کو ٹینشن پریشان کرتا تھا ___ ارے یہ سب کا ہوتا ہے ___ ہم جانتے بھی نہیں تھے ___ اور یہ بچے ___ اور کانگریس کہتی ہے ___ ۱۲ سال کے بچے کو مجرم کہنا بند کیا جائے ___ کاہے بھائی ___ مرڈر کرنے والے کو ہم مرڈر نہیں کہیں گے ___ اور ریپ کرنے والے کو ___

اینکر بتا رہی ہے ___ اس کے پیچھے منظر بھی دکھائے جا رہے ہیں ___ ذرا ان کمسن لڑکے لڑکیوں کو دیکھئے ___ ملٹی پلیکس سنیما گھر سے کافی شاپ تک ___ لیوائس کی جینس، کھلی شرٹ۔ ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈالے ___ موج مستی کے شوقین۔ لیکن کیا یہ صحت مند ہیں ___ بچے تیزی سے بھیانک موٹاپے کا شکار ہو رہے ہیں ___ چھوٹی عمر سے ہی ان میں شروع ہو جاتی ہے، بڑی عمر کی بیماریاں ___
سائیکریٹس کا چہرہ اسکرین پر روشن ہوتا ہے ___ ۲۰ فیصدی بچے گھبراہٹ کا شکار ہیں ___ زیادہ تر ڈرگس کے عادی ___ دوسری طرف غیر فطری طور پر ہارمونس کا ڈولوپمنٹ۔ بچوں کا جسم ایک نیا Shape لے رہا ہے ___ نتیجہ، ۸۰ فیصدی موٹے بچے۔ ہر معاملے میں جوانوں جیسے نظر آنے لگتے ہیں ___
کیمرہ اب ڈاکٹر کے چہرے کا کلوز اپ لیتا ہے ___ یہ بچے حال میں جیتے

ہیں۔ برگر اور پیزا کی دنیا میں ___ انہوں نے اپنے لئے جوانوں جیسی تمام بیماریاں خرید لی ہیں ___ جنک فوڈ کھانے والے ان بچوں کو نہ صرف شوگر اور ہائپر ایکٹی ویٹی کی شکایت ہو رہی ہے۔ بلکہ انکی آنکھیں بھی کمزور ہو رہی ہیں۔

''نتیجہ ___''

کیمرے میں اینکر مسکراتی ہوئی دخل ہو رہی ہے ___ ذرا سوچئے اس بھاوی پیڑھی کے بارے میں ___ اس نیو جنریشن کے بارے میں ___ سونالی ہتیا کانڈ نے پہلی بار سبھیتا بچاؤ کا بگل بجا دیا ہے ___ بھارت اُدے اور انڈیا شائننگ کے دور میں ایسی گھٹناؤں پر نظر ڈالیے، بھارت کے اُڑنے کی ساری کہانی آپ ہی آپ نظر آجاتی ہے ___ انڈیا شائننگ بچے چمک رہے ہیں۔ بھارت اُدے ___ بچے بیمار پڑ رہے ہیں ___

کیمرہ میں ڈاکٹر کا چہرہ چمکتا ہے ___ دیر رات تک ٹی وی ___ انٹرنیٹ چیٹنگ آن لائن پورنوگرافی کے پروگرامس ___ جنک فوڈ۔ اور آڈیو۔ ویڈیوز آنے والے گندے پروگرامس نے بچوں کو اپنی عمر سے پہلے بڑا اور جوان کر دیا ہے ___ انٹرنیٹ پر بچوں کو سیکس کے متعلق تمام باتیں تفصیل سے مل جاتی ہیں۔

کیمرہ، میں اینکر کا چہرہ جھانکتا ہے ___ دراصل جوائنٹ فیملی کی ضرورت ایسے ہی وقت میں محسوس ہوتی ہے ___ اکیلا خاندان بچوں کی حفاظت نہیں کر سکتا ___ جوائنٹ فیملی چھوٹے بچوں پر نگاہیں رکھنے میں سہولت دیتی ہے۔ ایسے میں بچے۔ بے خوف، نڈر اور جنونی بنتے جا رہے ہیں۔ اسی لئے کبھی کبھی وہ جذبات پر قابو نہیں رکھ پاتے اور بہک جاتے ہیں۔ اور ___

اینکر مسکراتی ہوئی بتاتی ہے ___ آپ یقین نہ کریں لیکن یہ سچ ہے۔ زندگی کے پہلے سیکسوئل ریلیشن کی عمر ۲۰۔۱۸ سے کم ہو کر اب ۱۴۔۱۲ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ سچ اب صرف

امریکہ کا نہیں ہے۔ بھارت کا بھی ہے___

اس کے بعد بی جے پی اور کانگریس ورکر 'تو تو میں میں' کا نظارہ بھی تھا___ مگر میں نے آنکھیں بند کر لی تھیں___ ایشو، وسپھوٹ کر چکا تھا۔

دھماکہ ہو چکا تھا___

دباؤ بڑھ رہے تھے۔ اب سارا معاملہ حکومتوں کی 'ٹکراؤ' میں آگے بڑھے گا۔

الگ الگ چینلس پر بی اس پی اور دوسری پارٹیاں، اپنی مخالفت کے سُر الاپ رہی تھیں___

سڑک، باہر، دفتر، چوراہے، گھر___ ہر جگہ بس اسی معاملے کی گونج سنائی دے رہی تھی___

لیکن ابھی ایک دھماکہ اور انتظار کر رہا تھا___

پرما کر بندھو، روی کنچن سے ملنے گیا تھا___

☆☆☆

MEOWTH

(راکٹ ٹیم کا پوکے مان)

راکٹ ٹیم چاہتی ہے
'ایش' کے پکاچو کو
اپنے قبضے میں کرنا

●●

Jussey، Jainks اور میوتھ
راکٹ ٹیم کے خطرناک ممبر
سازش تیار کر رہے ہیں
ایش اور پکاچو کے لئے

●●

پوکے مان ٹرینرس نہیں رہیں گے
بچیں گے،
صرف پوکے مان
اپنے جیسے پوکے مانوں کے درمیان

(1)

زندگی بھی کیسے کیسے امتحان لیتی ہے۔ دیوورت اور شالنی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وقت کبھی انہیں، اس طرح کے امتحان میں بھی ڈال سکتا ہے ــــ حادثے کے بعد سے جیسے شب وروز بدل گئے تھے ــــ گھر میں ایک سرد سی خاموشی نے ڈیرہ ڈال دیا تھا۔ فون کی گھنٹی بجتے ہی جیسے روح کانپنے لگتی۔ دونوں ایک دوسرے کی طرف حیران پریشان نظروں سے دیکھتے ــــ کس سے باتیں کریں۔ کیا باتیں کریں ــــ ایک طرف ٹی وی خاموش پڑا تھا۔ ٹی وی چلتے ہی، جیسے بھیانک طوفان کمرے میں سمٹ آتا ــــ نیوز چینلس پر رہ رہ کر اُن کی بدنامیوں کے قصّے دکھائے جارہے تھے۔ کبھی کبھی آس پاس، محلے والوں کے چہرے بھی دکھائی دیتے ــــ

'میں نہیں سمجھتا تھا کہ ایسا لڑکا ہے۔'

'باپ رے۔ اتنی سی عمر اور یہ کارنامہ۔'

'میں نے اُسے کتنی ہی بار آتے جاتے دیکھا ہے۔ سوچ بھی نہیں سکتی کہ یہ بچہ...... رام رام...... کیسا زمانہ آگیا ہے......'

'ایسے بچوں کے لئے آپ کیا کررہے ہیں؟'

کسی سدھار گھر میں ڈال دیں گے۔ اس سے کیا بچے کا کرمنل مائنڈ بدل جائے گا___؟'

یہ اُس کے محلے والے ہوتے۔ محلے والے، جن کے الگ الگ چینلس والوں نے انٹرویو لیئے تھے۔ یہ محلّہ اور اُن کا گھر اچانک انٹرنیشنل نیوز کا ایک حصہ بن گیا تھا___ اور اُس پر سے یہ ٹی وی چینل والے۔ جب تب فون کر بیٹھتے___ یا پھر کوئی نہ کوئی کیمرہ لے کر پہنچ جاتا___ وہ کچھ بھی نہیں کہتے، تب بھی فوٹو کھینچ کر لے جاتے___ ایک بار شالنی چلّا کر بولی تھی۔

'آپ کے بچے نہیں ہیں کیا۔ آپ کے بچے ٹی وی نہیں دیکھتے کیا۔ کیا آپ اپنے بچوں کو چھوڑ کر، گھر سے باہر نہیں جاتے۔ کیا ہر وقت مرغی کی طرح بچوں کو سیتے رہتے ہیں آپ لوگ___؟ جایئے ہمیں کچھ نہیں بولنا ہے___ بچے سے غلطی ہوگئی۔ آپ لوگوں نے تل کا تاڑ بنا دیا ہے۔'

شالنی کا یہ انٹرویو بار بار چینلس پر ریپیٹ کیا جا رہا تھا۔ دیوورت نے ناراضگی جتائی۔

'تمہیں یہ سب بولنے کی کیا ضرورت تھی؟'

'کیا کرتی۔ میں بھی آدمی ہوں۔'

'اُن لوگوں کا تو یہی کام رہ گیا ہے۔'

'سارا دن یہی کرتے رہتے ہیں۔ ہم بازار نہیں جا سکتے۔ شاپنگ نہیں کر سکتے۔ پبلک فیگر بن گئے ہیں۔ ہر کوئی دیکھتے ہی پہچان لیتا ہے۔ دیکھو۔ اُس کی ماں آگئی ہے۔ کیا بچہ جنا ہے___ فوراً ہی بھیڑ لگنی شروع ہو جاتی ہے___ کہیں بھاگ چلیں۔'

'کہاں بھاگوگی ___ سنا نہیں۔ پولیس والا کیا کہہ گیا ہے۔ ہم شہر چھوڑ کر جا بھی نہیں سکتے۔'

'اچھی بلا گلے پڑ گئی ہے۔ کھڑکی سے دیکھو۔'

شالنی نے ذرا سا پردہ ہٹایا۔ پھر پیچھے ہٹ گئی ___

'ابھی بھی کچھ چینل والے باہر ہی کھڑے ہیں۔ شاید ہم باہر نکلیں۔ کچھ پوچھیں۔ کیمرہ آن کریں۔ اور ہمارے غصہ کو 'اسکوپ' بنا کر لوگوں تک پہنچائیں۔'

'یہ اُن کی مجبوری ہے۔'

'مجبوری نہیں ہے۔ یہ اب 'بچے' بھی بیچتے ہیں ___ پتہ نہیں میرا بیٹا کس حال میں ہے ___؟'

دیوورت بیٹے کا نام سن کر دہاڑ اُٹھا ___ 'اُس کا نام مت لو۔ کم بخت نے کہیں کا نہیں چھوڑا۔ یہ عمر اور ایسے کام ___ ہمارے پاس کیا ہے اُس کو بچانے کے لئے۔ پولیس کے پاس تو کافی Evidence ہیں ___ سالے نے کیا ہے ایسا ___ پتہ نہیں شالنی۔ تم نے کس وقت ایسے بچے کو جنم دیا۔'

'گالی مت دو۔'

'گالی نہیں شالنی ___ ایسا بچہ۔ ایک ہی بچہ ہے اپنا۔ لیکن کیا بچے ایسے ہوتے ہیں۔'

'اب میرا کیا قصور۔'

'ہمارا قصور ہے۔ لوگ کہتے ہیں۔ ہم نے بچے کو Neglect کیا ___ نہیں کرتے تو......؟'

'کیا Neglect کیا۔ کس گھر میں لوگ ٹی وی نہیں دیکھتے۔ بلیو فلم نہیں دیکھتے۔

ہر Couple دیکھتا ہے۔'

'لیکن سب کے بچے ریپ نہیں کرتے۔'

'کوئی دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے......'

مت کھولنا۔ وہی ہوں گے۔ رہ رہ کر ہماری موجودگی کو کیمرے میں قید کرنے کے لئے دروازہ کھٹکھٹانے لگتے ہیں۔'

دیوورت دوڑ کر گیا ـــــ غصہ میں دروازہ کھولا ـــــ دہاڑا ـــــ

'آپ لوگوں کا اور کوئی کام نہیں ہے کیا؟ ـــــ'

سامنے چینل والے ہی تھے ـــــ دنادن ـــــ اندر گھسنے والے ہی تھے کہ دیوورت نے دھڑاک سے دروازہ بند کر دیا۔ پھر بھی فلیش چمک گئے۔ کچھ نے تصویریں کھینچ لیں۔ اور کچھ نے اپنے ڈیجیٹل کیمرے میں اُسے قید کر لیا ـــــ

پردہ کھینچنے تک وہ روہانسا ہو چکا تھا ـــــ

'کیا کروں۔ کبھی کبھی مر جانے کی خواہش ہوتی ہے۔ اب یہ، اس وقت۔ جو غلطی ہوگئی، وہ اسے بھی اپنے چینل پر چلائیں گے ـــــ چلاتے رہیں گے بار بار ـــــ لوگ ایک ہی سین بار بار دیکھتے رہیں گے۔'

'سب طرف ہماری تھو تھو ہو رہی ہے۔'

'ہونا ہی ہے۔'

'کیوں نہ مجسٹریٹ صاحب سے مل لیں۔'

'کیا ہوگا۔'

'شاید وہ کوئی حل نکالیں۔'

'کون کس کا آدمی ہے، کیا معلوم ــــــ؟'

'وہ اچھے آدمی ہیں۔'

'چہرے سے بُرا کون لگتا ہے۔ مگر وہ جے چنگی۔ سب سے بڑا فسادی وہی ہے۔ وہ اس پورے معاملے کا سودا کر رہا ہے۔'

'کرنے دو۔ کوئی ایسے اپنی بچی کی بے عزتی کراتا ہے۔ روی تو لڑکا ہے۔ مگر سونالی۔'

'اُس کا نام مت لو۔'

'مجسٹریٹ صاحب کے پاس چلو۔ صلاح، مشورہ کرو۔'

شالنی کی آواز زور رونے رونے کو ہو گئی۔

'سوچتے ہیں۔'

'اب سوچنے کا وقت نہیں ہے دیوورت۔'

'باہر کیسے چلیں۔ سالے یہ چینل والے جانے دیں گے تب نا، باہر نکلتے ہی ایسے گھیر لیتے ہیں جیسے مسالہ مل گیا ہو۔'

'ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھنے سے کچھ نہیں ہوگا۔'

'پھر بھی سوچتے ہیں۔'

اس بیچ باہر سے ایک بڑا سا پتھر دروازے کے پاس لگا تھا ــــــ وہ تو اچھا ہوا، شیشے کی جگہ اُس نے لوہے کے دروازے راتوں رات لگوا لئے تھے۔ دو ایک پتھر اور برسائے گئے ــــــ

شالنی زور زور سے کانپ رہی تھی۔

دیوورت ٹیلی فون کے نمبر ڈائیل کر رہا تھا۔

'ہیلو...... ہیلو...... پولیس اسٹیشن......'

'کیا ہوا......؟'

شالنی ابھی تک کانپ رہی تھی ___

'فون بزی آرہا ہے......'

دیوورت نے کافی دیر کوشش کرنے کے بعد فون واپس کریڈل پر رکھ دیا۔

'اب کیا کیا جائے؟ ___'

'سمجھ میں نہیں آتا۔'

شالنی خوفزدہ تھی۔ 'مجھے ڈر لگ رہا ہے ___ یہ مکان چھوڑ دو۔ مجسٹریٹ صاحب سے بات کرو۔ یہاں ہم Safe نہیں ہیں۔ بچے کا جو ہوگا، سو ہوگا ___ اس خوف کے ماحول میں تو ہمارا جنازہ نکل جائے گا ___ ہر سمئے ڈر لگتا ہے۔ کچھ ہونے والا ہے...... کچھ ہو جائے گا۔ لوگ دروازہ توڑ دیں گے۔ گھر میں گھس آئیں گے۔'

باہر سناٹا تھا۔ پتھر پھینکنے والے اب واپس ہو گئے تھے ___ دیوورت نے ذرا سا پردہ ہٹا کر پھر دیکھا۔ ابھی شانتی تھی، لیکن کچھ دوری پر درخت کے سائے میں کچھ حرکت سی تھی۔ یقیناً کیمرے والے ہوں گے۔ اُس نے نمبر چیک کیا اور مجسٹریٹ صاحب کے گھر کے نمبر پر، فون لگانا شروع کیا......

'ہیلو...... ہیلو...... میں دیوورت بول رہا ہوں......'

'ہاں دیوورت......' دوسری طرف سے آواز آئی ___ 'بولو کیا پریشانی ہے'

(2)

دیوورت آہستہ آہستہ اس وقت ہوئے حادثے کی تفصیل بتا رہا تھا۔

چلنے سے پہلے، وہ اپنے بچے کو دیکھ کر تیز آواز میں چلایا تھا ــــــ

'سناتم نے ــــــ ٹی وی بند کرو۔'

اس کے بعد وہ اُسی طرح گلا پھاڑ کر بیوی سے مخاطب ہوا تھا ــــــ 'اور تم بھی سن لو ــــــ ہم ایک دن کارل مارکس کی قبر پر بیٹھ کر فاتحہ پڑھ رہے ہوں گے۔ مائی ڈیر کارل مارکس۔ سارے فرق، چھوٹے بڑے، امیر غریب کے سب ختم ہوگئے۔ صرف ایک ہی Concept رہ گیا ہے ــــــ کھلے پن کا۔ ہو...... ہو...... میخائل گورباچوف کے لفظوں میں کہیں تو اس پیرسترئیکا اور گلوسنوست کے بعد کچھ بھی نہیں ــــــ سنا تم نے۔ میں جارہا ہوں۔'

بیوی نے کوئی چیز زور سے پٹکی تھی ــــــ

'Go to hell'

'وہیں جارہا ہوں'

پرماکر بندھو کے چہرے پر غصہ کے آثار تھے۔ چہرہ تمتمایا ہوا تھا ــــــ جھولہ

لٹکایا۔ صدری پہنی۔ اور نکل گیا____

اُس کا پڑاؤ، سونی پت کا ریفارم ہاؤس تھا____

'خوبصورت پہاڑیوں کو یہ جگہ اُداس کرتی ہے۔'

پر ماکر ہر چیز کو 'سوندریہ' سے دیکھنے کا عادی تھا۔ پراکرتی، یعنی قدرتی حسن اُسے اپنی جانب کھینچتا تھا____ لوکل بس اُس نے مہرولی کے پاس چھوڑ دی۔ میل، دو میل صبح میں پیدل چلنا اُس کے لئے ایک خوشگوار احساس تھا۔ دراصل یہ بھی اُس کے جرنلسٹ ہونے کے معمول میں شامل تھا۔ ہر چیز پر غور کرنا۔ ہر چیز کو غور سے دیکھنا۔ ایک میل کے احاطے میں، کیا کیا چیزیں اس نے دیکھی ہیں، آپ اس کی تفصیل اُس سے جان سکتے تھے____ اور اُس کے بعد جب آپ اُس مقام سے چلنا شروع کریں تو آپ کو ایسا لگتا، جیسے آپ پہلے بھی اُس مقام پر آچکے ہیں۔ اور یہی پر ماکر بندھو کا کمال تھا____

لیکن پر ماکر اس وقت ایک ضروری کام سے نکلا تھا۔ اس طرح کے ریفارم ہاؤس یا ریفارمیٹری سینٹر اُس نے پہلے بھی دیکھے تھے۔ اور اُس کا ماننا تھا، چھوٹے بچوں کو ایسی جگہوں پر رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے____

'یہ بیویاں کبھی سیدھے منہ بات نہیں کر سکتیں۔'

بار بار، چلتے ہوئے اُس کا ذہن بیوی کے غصّے کی طرف چلا جاتا____ 'کبھی نہیں۔ ایک جرنلسٹ سے تو بالکل نہیں۔' وہ یہاں پہلے بھی ایک بار آچکا تھا۔

لیکن اس بار اُس نے تہیہ کیا تھا، وہ اس 'ریفارم ہاؤس' کو اپنے اگلے مضمون کا حصہ بنائے گا____

اندر داخل ہونے کے بعد جس چیز نے اُسے سب سے زیادہ چونکایا، وہ میری

فرنانڈلیس کا چہرہ تھا۔

'ارے، ارے یہ آپ کو کیا ہوا____'

'کچھ نہیں۔'

میری فرنانڈلیس کچھ روکھائی سے بولی۔ عجیب بات یہ تھی کہ اُن کا چہرہ سوجا ہوا تھا۔ آنکھ کے اوپر پیشانی کے پاس ایک موٹی سی پٹّی بندھی ہوئی تھی۔ دائیں طرف کی آنکھ میں بھی 'سوجن' کا احساس ہوتا تھا____

'یہ سب____؟'

'ہوتا ہے۔'

میری فرنانڈلیس کے لہجے میں ناراضگی تھی۔

'لیکن آپ کو یہ چوٹ کیسے لگا____؟'

'بس، لگ گیا۔'

'نہیں۔ بس نہیں۔ یہ تو کافی چوٹ ہے میری فرنانڈلیس۔ ایسا لگتا ہے......'

'آپ جرنلسٹ لوگ ہیں۔ ڈر لگتا ہے۔ تل کا تاڑ بنالوگے آپ لوگ____ میری کے لہجے میں روکھاپن برقرار تھا۔

'آپ بچے کو دیکھنے آیا، نا......؟'

'آیا تو ہوں مگر......'

'سپرنٹنڈنٹ صاحب کو معلوم......؟'

'مگر کیا معلوم ہے......'

'اب یہ آپ کو کیسے بتائے گا پر ماکر۔ ہوگیا۔ آپ اپنا کام کرو۔'

'نہیں۔ آپ نے ابھی کہا، نا...... جرنلسٹ......؟ بال کی کھال نکالنے والا۔ وہ تو

ہم نکالیں گے میری فرمانڈیس ......‘

’اوہ بابا......آپ نہیں مانے گا۔‘

’لیکن کیا___؟‘

میری ایک لمحے کو ٹھہری۔ پرماکر کی آنکھوں میں جھانکا۔ پھر اُس کی آنکھوں میں ایک لمحے کے لئے تیز بجلی کی چمک پیدا ہوئی___

’چھوڑ و بھی۔ کیا کرنے کا ہے۔ بس چوٹ لگ گئی۔‘

’پٹی میں ابھی بھی خون لگا ہے۔ آنکھیں سوجی ہوئی ہیں۔‘

’ہاں ......کسی نے مارا۔ پتھر پھینک کر......‘

میری کہتے کہتے ٹھہر گئی___

’پتھر پھینک کر؟___‘

’ہاں۔ ایک موٹا سا بڑا سا پتھر۔ وہ تو اچھا ہوا، آنکھ بچ گئی۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب نے بھی دیکھا۔ وہ چلایا۔ میں تو گرا اور گر کر......‘

میری آہستہ سے بولی___ جو ہونا تھا، ہو گیا___ فارگیٹ اٹ___ کیا کرنا ہے ایسا ہو جاتا ہے اِدھر___ بچہ لوگ ہے۔ بچہ لوگ ایسا کرتا ہے۔ ماں باپ نہیں، نا___ ماں باپ کو ڈھونڈھتا۔ اس لئے ایسا کرتا ہے۔‘

’اوہ مائی گاڈ‘ میں نے جھرجھری لی۔ کس نے کیا۔ روی نے___؟‘

’ہاں۔‘

’یہ تو کرمنل ٹنڈنسی ہے۔‘

’نا......نہیں۔ وہ تو بچہ ہے......‘ میری فرنانڈیس نے روی کی حمایت کرتے ہوئے کہا۔

تب تک سپرنٹنڈنٹ صاحب بھی آ گئے تھے۔ آج اُن کے چہرے پر پہلے والی چمک نہیں تھی ــــ

'دیکھا۔ میری کو دیکھا ــــ؟'

ہاں۔ یہ سب۔'

'یہ سب بھی ہوتا ہے ــــ آخر ہوتے تو یہ بھی ہیں ــــ چھوٹے کرمنل ــــ لیکن کل ہم سے بھی ایک غلطی ہوگئی۔

'کیا ــــ؟'

'اس کے بعد ذرا مجھے غصہ آ گیا۔ آپ تو جانتے ہیں ــــ غصہ میں آدمی اچھے بُرے کی تمیز بھول جاتا ہے۔ میری کے سر سے کافی خون نکلا۔ ہم نے کیمپس سے ڈاکٹر بلایا۔ اتنا ڈر گیا کہ سارا غصہ روی پر اُترا ــــ آپ ابھی نہیں ملیں تو......؟'

سپرنٹنڈنٹ روی کو آنکھوں میں جھانک رہا تھا ــــ

'نہیں ملیں تو؟'

'نہیں۔ ملنے سے مت روکئے۔'

'روک نہیں رہا۔ وہ تو۔ ایسے ہی......'

'آپ نے کافی مارا......؟'

'ہاں۔ وہ کیا ہے کہ......آپ تو دیکھ ہی رہے ہیں میری کو ــــ کیا حال بنا دیا ہے اس بے چاری کا۔ کوئی کیسے کنٹرول کرتا ــــ آپ تو پتر کار ہیں۔'

'لیکن یہ تو......ریفارم ہاؤس ہے۔!'

پرماکر نے سپرنٹنڈنٹ کی آنکھوں میں گھور کر دیکھا ــــ اُس کی آنکھیں، چھوٹے چھوٹے کنچے کی گولیوں کی طرح لڑھک کر، سپرنٹنڈنٹ کی آنکھوں کی کشتیوں میں

گر گئیں۔ وہ 'سکپکا' گیا____

'نہیں۔ میرا مطلب تھا۔'

'آپ کو مارنا نہیں چاہئے تھا۔ پھر بھی......'

میری فرنانڈلیس بولی____ میں بھی یہی بولا۔ بچہ ہے۔ ماں باپ نہیں۔ بچہ غلطی نہیں کرے گا تو......'

'اب دیکھئے نا۔ جب سے خبر اخبار میں چھپی ہے، لوگوں نے تنگ کر دیا۔ آپ نے باہر سیکوریٹی دیکھا ہوگا۔ ہم نے بابا کو کسی سے ملنے نہیں دیا۔ کسی بھی طرح کے انٹرویو پر پابندی لگا دی۔ اُس کے کھانے پینے کا خاص خیال رکھا۔ مگر کل کی گھٹنا____ اب کیا کہا جائے بندھو جی۔ ہم بھی تو آدمی ہیں نا۔ اوتار نہیں ہیں نا۔ وہ کیا ہے...... غلطی تو ہو جاتی ہے۔ خون دیکھ کر ہم کا بھی غصہ آ گیا۔ خون نہیں نکلتا تو......'

'اب چھوڑیئے بھی یہ بحث۔' میری فرنانڈلیس معمول پر لوٹنے کی تیاری کر رہی تھی۔

'روی ٹھیک ہے نا......'

'ہاں، ٹھیک تو ہے...... لیکن صبح سے کچھ کھایا پیا نہیں۔ چپ ہے۔ بالکل چپ......'

پر ماکر بندھو نے چونک کر دیکھا____

میری فرنانڈلیس کی نظر ایک پل کے لئے سپر نٹنڈنٹ صاحب کی طرف اُٹھی____ پھر جھک گئی____

'چلیئے۔ ہم چھوڑ آتے ہیں آپ کو'

میری فرنانڈلیس پر ماکر کی طرف گھومی____

'چلئے'

کیاریوں کے پودے سوکھے ہوئے تھے۔ زمین سخت تھی۔ پر ماکر کو احساس ہوا، اس سے قبل وہ آیا تھا تو یہاں کی مٹی گیلی تھی۔ پھول کھلے ہوئے تھے۔ اور پودوں میں بھی تازگی تھی۔ دروازے کے قریب آکر پر ماکر نے جھولہ سیدھا کیا — تھوڑا سا ہلا — پھر میری فرنانڈیس کی طرف گھوما —

'آپ جایئے۔ تھوڑا دیر بعد......'

میری ایک لمحے کو ٹھہری۔

لیکن آپ دیکھئے گا۔ وہ وائلنٹ ہو رہا ہے۔'

'دیکھیں گے۔'

پر ماکر 'سرسراتے' ہوئے اندر داخل ہو گیا — اس بیچ وہ صرف یہی دیکھ سکا کہ میری دو ایک لمحے پریشان سی وہاں کھڑی رہی — پھر آگے بڑھ گئی —

چوکی پر صاف چادر بچھی تھی۔ تکیہ بھی پڑا تھا۔ مگر۔ روی کنچن دوسری طرف منہ کئے کھڑا تھا —

پر ماکر سیدھے دندناتا ہوا اُس کی طرف بڑھا۔ پھر عجلت کئے بغیر، ہاتھ کے جھٹکے سے روی کا چہرہ اپنی طرف موڑ لیا۔

''ایک بات جان لو بچے۔ رکوں گا نہیں۔ چلا جاؤں گا۔ چلا گیا تو میرا جانا تمہیں بھاری پڑے گا۔ میرے لئے بھی — اور تمہارے لئے بھی — وقت کم ہے۔ اس لئے بہتر ہے، دیر کئے بغیر مجھے جو بھی بتانا چاہو، بتادو۔'

روی کے چہرے پر شکن پڑ گئی تھی___

'سنو۔ مدعے پر آتا ہوں___ اپنا پیسہ خرچ کر کے یہاں آیا ہوں___ خوش نصیب ہو___ جو جوڈیشنل مجسٹریٹ کی پوری ٹیم اب تک تمہارے ساتھ ہے___ ورنہ آج کے زمانے میں کسی کو کیا پڑی ہے، جو دلّی سے چل کر، یہاں مہرولی سے دور تمہارے پاس آئے گا___ دو گھنٹے لوکل بس نے مہرولی تک لگائے___ دو کیلو میٹر تک پیدل چلا___ پھر آٹو لے کر یہاں تک آیا___ میری بات سمجھ رہے ہونا___ پاگل نہیں ہو تم؟ جو میں دیکھنے یہاں تک آتا۔ پرائم منسٹر یا راشٹر پتی بھی نہیں ہو___ کرمنل ہو۔ کرمنل سمجھ کر رکھا گیا ہے تمہیں___ ہم چلے گئے تو پھر بُرے پھنسو گے۔ یہ لوگ ڈال دیں گے جیل میں___ پھر ممی پاپا کرتے رہ جاؤ گے۔ کچھ نہیں ہوگا___ اس لئے جو کہتا ہوں.....'

'پوچھو۔'

روی کے چہرے پر ایک ساتھ کئی رنگ اُبھرے___

'وہ عورت آگئی تو پھر نہیں پوچھ سکوں گا۔ اس لئے.....'

'وہ بدمعاش ہے.....'

'تم یہاں خوش ہو.....'

'مجھے یہاں سے نکال لے چلو.....'

روی کا لہجہ تھرایا ہوا تھا___ پھر جیسے پٹاخے چھوٹتے چلے گئے___ آتش بازیاں چھوٹتی چلی گئیں___ پر ماکر بندھو کے چہرے پر شکن تک نہ تھی___ اچانک کھٹکا ہوا۔ اُس نے میری کے آنے کی آہٹ سن لی تھی۔ پر ماکر ٹھٹھکا۔ جلدی سے بولا___

'دیکھو، وہ آرہی ہے۔ چپ ہو جاؤ۔ ناٹک کرنا___ ہوسکتا ہے، میں تمہیں دو ایک ہاتھ جما بھی دوں۔'

میری کے آنے تک وہ اپنے چہرے پر غصے کی ان گنت لکیریں پیدا کر چکا تھا۔

'نہیں بولے گا تو مر ـــــ میرا کیا ہے...... چپ رہ۔ جیل میں سڑے گا۔ تب سمجھ میں آئے گا۔'

'کیا ہوا، سر ـــــ؟'

'کچھ نہیں۔'

'میں نے کہا تھا نا، کوئی فائدہ نہیں۔'

'ایسے لڑکوں کا کچھ نہیں ہو سکتا۔'

'نہیں سر۔ ایسی بات نہیں ہے۔ کوئی گہرا صدمہ ہے، جو......'

میری فرنانڈیس غور سے پر ماکر بندھو کی آنکھوں میں جھانکنے کی کوشش کر رہی تھی ـــــ

'سپر نٹنڈنٹ صاحب نے چائے منگوائی ہے۔ وہیں، اُن کے کیبن میں چلیں۔'

'چلئے۔'

'یہ لڑکا، آپ کو کیا لگتا ہے......؟'

چلتے چلتے میری فرنانڈیس نے پھر اُس کا امتحان لینے کی کوشش کی۔

پر ماکر بندھو ایک لمحے کو ٹھہرا۔ پھر بولا۔

'ایسے بچوں کا بھگوان ہی رکھشک ہے۔'

اُس نے دیکھا، میری آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی ـــــ جہاں کچھ بادلوں کے آوارہ ٹکڑے آگئے تھے۔

(3)

ریتا بھاوے کچھ دنوں کے لئے باہر گئی تھی۔ اُس کے آنے کا انتظار تھا۔ کیس کی چوتھی پیشی کے دن قریب آرہے تھے ـــــــ

نکھل نے مجھے اپنے نوٹس دکھائے تھے۔ مگر اُس کا چہرہ پتھروں کی طرح سرد تھا۔

'کوئی فائدہ نہیں۔ جب آپ کو دلیلوں کے بے اثر جانے کا نتیجہ معلوم ہو......'

'ہمیں اپنا کام کرنا چاہئے۔'

'اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں۔'

نکھل کی بھنویں تن گئی تھیں ـــــــ

'ہم کسی فائدے کے لئے نہیں لڑتے ہیں۔ سدھانت۔ کچھ اصول ہوتے ہیں۔'

'تمہارے ہوں گے۔'

'اور تمہارے؟'

'ٹوٹ رہے ہیں۔'

●●

پربھا کر بندھو نے جو رپورٹ دی تھی، وہ حیران کرنے والی تھی ـــــــ

'میں نے کہا تھا، نا—— دل اور دماغ ہمیشہ سے دو چیز رہے ہیں۔'

پرماکر بندھو نے سر جھکایا—— 'دل اور دماغ۔ میں اس پر ایک رپورٹ لکھ رہا ہوں۔

'لکھو۔ لیکن جب تک، ہم، تم، ریتا بھاوے اس کیس سے بندھے ہیں، میں تمہیں اسے شائع نہ کرنے کی صلاح دوں گا۔'

'وہ تو ٹھیک ہے۔ لیکن۔'

پرماکر نے جھولے سے کچھ کاغذات نکالے——

'اب کیا کرنا ہے۔'

'کچھ نہیں۔'

میں مسکرایا—— حالات تیزی سے بدل رہے ہیں۔ بدلے ہوئے حالات میں کیس کی شکلیں بھی بدل جاتی ہیں——

'پھر بھی۔'

'ریتا بھاوے کو آجانے دو—— نازک معاملہ ہے۔ پیشی کی تاریخ سے پہلے میں تم دونوں سے ایک میٹنگ کرنا چاہوں گا——'

●●

اُس رات جیسا کہ پربھاکر بندھو نے رپورٹ دی تھی—— وہ رپورٹ کسی فلمی سین کی طرح آنکھوں کے پردے پر چلنے لگی تھی۔

میرے ذہن میں، کچھ پرانے ٹیپ 'چالو' ہو گئے تھے——

'سر، جو گودھرا میں ہوا وہ بھی بُرا تھا۔ مگر سر، جو گجرات میں ہوا......'

'ہاں'

'ایسا نہیں ہوتا سر ___ آپ صرف سچ کو چپ کرنا چاہو تو۔ زبان بند کرنا چاہو تو، ایسا کب تک چلے گا سر۔ کوئی تو ہوگا نا۔'

دل اور دماغ ___

دماغ کچھ اور کہہ رہا تھا۔

دل کسی اور طرح کھینچ رہا تھا ___ 'دل' ایک اندھیری سرنگ میں اُتر گیا تھا۔

سارے منظر صاف تھے ___

میں ڈرے ڈرے سے روی کو دیکھ رہا تھا۔

کمرے میں کوئی دیوار گھڑی لگی ہے ___ خستہ دیواریں ہیں۔ سفیدی، سیاہی میں تبدیل ہو چکی ہے۔ روی بستر پر لیٹا ہوا ہے ___ کھٹ سے دروازہ کھلنے کی آواز آتی ہے ___ کوئی ہے، جو تیزی سے کمرے میں داخل ہو گیا ہے اور یہ کیا ___

دروازے کی 'چھٹکنی' چڑھانے کی آواز ___

'کون ___؟'

جیسے کوئی ڈراؤنی فلم ہوتی ہے۔ روی اچانک ایک جھٹکے سے اُٹھ بیٹھتا ہے۔

عورت ہنستی ہے۔ زور زور سے ___

روی پیچھے ہٹتا ہے ___

'تم بلاتکار کیا نا ___ ہاں ___ بول ___'

'نہیں۔'

'بول کیا، نا ___؟'

'نہیں۔'

'نہیں۔ کیا۔ اے وی ڈینس ہیں۔ تیری تو ڈی۔ این۔ اے رپورٹ بھی کرائی
گئی۔ اب بول۔ میرے ساتھ بلاتکار کرے گا۔؟'
ایک جھٹکے سے عورت اپنے کپڑے کھول دیتی ہے۔
روی پیچھے ہٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ عورت زور سے گال پر ایک تھپڑ مارتی ہے۔
'اُس کا کرتے ہوئے اچھا لگتا ـــــ ہم بولتی ہے ـــــ تو ـــــ'
عورت روی کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر اپنے جسم کے قریب لانے کی کوشش کرتی
ہے۔ سہا ہوا روی پیچھے ہٹتا ہے۔ عورت تابڑ توڑ کئی تھپڑ مارتی ہے۔
'میں بول دوں گا ـــــ بول دوں گا......'
روی ہکلا رہا ہے ـــــ
'کس کو۔ بول کس کو ـــــ؟'
عورت روی کو دیوار کی طرف دھکا دیتی ہے ـــــ 'سپر نٹنڈنٹ صاحب کو۔
بول۔ اُن سے بولے گا۔'
روی ہانپ رہا ہے۔
عورت جبراً اُس کے کپڑے اُتارنے لگتی ہے ـــــ اور اُس کا ہاتھ روی کے ننگے
جسم پر پاگلوں کی طرح مچل رہا ہے ـــــ
روی سکتہ میں ہے ـــــ جسم میں ایک اُبال آتا ہے ـــــ پھر آنکھوں کا اندھیرا
اُس اُبال کو چھپالیتا ہے ـــــ عورت اُسے تھامے ہوئے بستر پر لیٹ گئی ہے ـــــ
'تو سپر نٹنڈنٹ صاحب کو بولے گا نا ـــــ دیکھ وہ بھی آگئے ہیں۔
دروازے پر دستک ہوئی ہے۔
دروازے پر سپر نٹنڈنٹ صاحب کھڑے ہیں ـــــ

باہر گدھ اُڑ رہے ہیں ــــــ

باہر، چلتی ہوئی تیز ہوائیں اچانک آندھیوں میں تبدیل ہو گئی ہیں ــــــ سونی پت کے ریفارم ہاؤس کی دیواریں زور زور سے کانپ رہی ہیں ــــــ

روی حیرت سے میری فرنانڈیس کے چہرے کو دیکھتا ہے۔ پھر اُس پر غصّے سے تھوک دیتا ہے ــــــ خود کو اُس کے چنگل سے چھڑانے کی کوشش کرتا ہے اور ایک پتھر زور سے اُس کی طرف اُچھال دیتا ہے ــــــ

زور سے ــــــ

●●

'میں نے اس سے پہلے بھی ایسی کئی رپورٹیں اخبار والوں کو دی ہیں۔'

پر ماکر بندھو بتا رہا ہے ــــــ ایسا ہوتا ہے۔ ریفارم ہاؤس میں ــــــ اس لئے چھوٹے بچوں کو وہاں ڈالنے کے میں خلاف ہوں۔ یہاں یہ اچھے نہیں ہو سکتے۔ وارڈن، سپر نٹنڈنٹ، سب کے سب ملے ہوتے ہیں۔'

'تعجب اسی بات پر ہوتا ہے۔ دن کے اُجالے میں بڑی بڑی لڑائیاں لڑنے والے ــــــ'

'یہ مسئلہ پیٹ کے نیچے کا ہے بندھو۔' پر ماکر مسکرایا ہے ــــــ اور آپ ہی نے کہا، دل اور دماغ دو الگ چیزیں ہیں۔'

'اب کیا سوچا ہے؟'

'سونی پت کے ریفارم ہاؤس سے بچے کو نکالنا ضروری ہے۔ اُسے پھر سے گھر بھیجنا ہوگا۔ اور ہاں، ابھی اس معاملے کو دبائے رکھو۔ اگلی پیشی کے بعد، روی کے بیان کے

آدھار پر ہم اس معاملے کی کارروائی کریں گے۔'

'ابھی کیوں نہیں۔'

'کیونکہ روی کے معاملے میں مجھے اُس لیڈی کا فیور بھی چاہئے۔ وہ دماغ سے تو اچھا سوچتی ہے ___ اور جب ہمیں اس پورے معاملے کا کچھ پتہ ہی نہیں ہے تو وہ ضرور ہمارا ساتھ دے گی۔'

پر ماکر بندھو نے گندی سی گالی بکی ___

'راجنیتی سے کہیں چھٹکارا نہیں۔ اچھا کام کرنے کے لئے بھی ہمیں، آپ کی راجنیتی کا ہی سہارا لینا پڑتا ہے۔'

'مجبوری ہے۔'

اگلی پیشی کا ہم سب کو انتظار تھا۔ کیونکہ نکھل نے اپنی طرف سے کچھ خطرناک نوٹس تیار کئے تھے ___ اور اُس نے کہا بھی تھا۔

'دیکھئے گا ___ اس بار میں معاملہ کو ذرا طول دینا چاہوں گا۔ اُس پبلک پرازیکیوٹر راجیو دتہ کے بچے کی نیندیں نہیں اُڑ گئیں، تو میرا نام بھی نکھل اڈوانی نہیں۔

میں نے سمجھایا تھا۔ زیادہ جذباتی ہونا اچھا نہیں۔ اس سے، اس پورے کیس پر بُرا اثر پڑے گا۔

(4)

آج پہلا کیس یہی تھا___

میڈیا ایک دن پہلے سے اس پورے کیس کو لے کر سرخیوں میں تھا___ شالنی اور روی سے متعلق رپورٹ بار بار دکھائی جا رہی تھی___ یہ امید بھی ظاہر کی جا رہی تھی، کہ کل کے دن کوئی فیصلہ ہونے کی امید سے انکار نہیں کیا جا سکتا___

ان سب باتوں کے علاوہ پارٹی کے جو اپنے 'چینلس' تھے، انہوں نے اس پورے معاملے کو دلت ہت سے جوڑتے ہوئے کئی سوال اٹھائے تھے___ مہیلا سنگٹھنوں کی رائے بھی شامل تھی___

لیکن اس بار میں نے، وقت سے پہلے کوئی بھی بیان دینے سے صاف منع کر دیا تھا___

کیا ہوگا___؟

نو کمنٹس___

کیا بال بلاتکار سے متعلق نئے ودھائک لائے جائیں گے؟

نو کمنٹس___!

کیا یہ معاملہ سی بی آئی کو سونپ دیا جائے گا

نو کمنٹس ___

صبح سویرے ہی ریتا بھاوے اور پرماکر بند ھو بھی گھر پہنچ گئے تھے۔ ہم نے کچھ اہم نکات پر، بات چیت کی۔ اس میں پولیٹیکل پریشر بھی شامل تھا ___

'چناؤ کا سمئے ہے ___ ' ریتا بھاوے کے ماتھے پر شکن تھی۔

کیا سونی پت ریفارم ہاؤس کے معاملے کو ___ '

میں نے صاف منع کر دیا تھا ___ یہ معاملہ بعد میں اٹھے گا۔ ابھی روی سونالی کانڈ سے اس کو جوڑ کر دیکھنا مناسب نہیں۔ اس سے غلط کھچڑی پکے گی ___ '

'لیکن اس سے تو ___ '

میں نے پرماکر کو سمجھایا تھا ___ 'پہلے روی کا معاملہ سلجھ جائے۔ پھر آرام سے اُس کا بیان ریکارڈ کر لو۔ ایسے معاملات کو پبلک تک لانا اب ضروری ہو گیا ہے ___ '

پرماکر مطمئن تھا ___

وقت پر ہی سارے لوگ عدالت میں اکٹھے ہو گئے تھے۔ دفتری کارروائیوں کے ختم ہونے کے بعد پوچھ تاچھ کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ سب کچھ ایک اوباؤ اور بوجھل سے ماحول میں ___

پبلک پرازیکیوٹر راجیودتہ کے پاس کئی خوبصورت دلیلیں تھیں ___

'بھارتیہ دنڈ سمہیتا کی دھارا 375 کے مطابق، ایک خاص عمر سے کم عمر کی لڑکی، یا کنواری عورت کے ساتھ، اُس کی اجازت لے کر، سمبھوگ کرنا بھی بلاتکار کے ہی دائرے

میں آتا ہے___'۔

راجیو دتہ نے سنسکرت کا شلوک پڑھا

यत्र नार्यस्तु पूज्यन्ते रमन्ते तत्र देवता :

جہاں عورتوں کی پوجا ہوتی ہے، وہاں دیوتاؤں کا نواس ہوتا ہے___

اُس کی دلیل تھی___ مگر بلاتکار کے بعد بھی عورت کہاں جی پاتی ہے___ ایسی کئی مثالیں ہیں کہ بلاتکار کی شکار بچیاں یا تو خودکشی کر لیتی ہیں یا پھر رنڈی کے پیشہ میں پھینک دی جاتی ہیں۔ اُن کے من کے کسی گہرے کنویں میں کسی ڈراؤنے خواب کی طرح یہ حادثہ بیٹھ جاتا ہے___ پھر باہر نہیں نکلتا___ اور اگر باہر نکلتا بھی ہے، تو ڈراؤنے خواب کی شکل میں___ ابھی حال میں ایک ایسا کیس بھی میرے پاس آیا تھا___ جب ایک ستائس سال کی شادی شدہ عورت رات کو سوتے سوتے چیخ کر اُٹھ جاتی تھی اور کافی عرصہ تک گھبرائی گھبرائی رہتی تھی۔ وہ خواب میں ایک ڈرے ڈرے چوہے کو دیکھتی تھی، جسے ایک بدمعاش بلّی، جھپٹا مار کر کھا جانا چاہتی ہے___ گفتگو کے دوران معلوم ہوا کہ وہ جب چھوٹی سی بچی تھی تو ایک ٹیوٹر نے اُس کے ساتھ بلاتکار کیا تھا___ اُس کے ماں باپ اُسے کسی ہل اسٹیشن میں لے گئے۔ مگر وہ عورت اُس ٹیوٹر کو جان سے مارنے کا ارادہ کر چکی تھی۔ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ماں باپ کو لگا کہ وہ عورت اُس ٹیوٹر کو بھول گئی ہے۔ وہ اُسے لے کر اپنے شہر واپس لوٹ آئے___ مگر عورت نے ٹیوٹر کو تلاش کیا اور ایک بڑے سے چاقو سے، اُس کے جسم پر اتنے وار کیے کہ اُس کی جان نکل گئی___'

'سماج کو اپنی ذہنیت بدلنی ہوگی۔ بھول جانا ہوگا کہ بلاتکاری کی عمر کتنی ہے۔ کیونکہ جو 'میڈیا' ہمارے پاس ہیں، اُس نے بلاتکاری سے اُس کی بڑی عمر چھین لی ہے۔ اس معاملے میں سارے اے ویڈنس، کسی خوبصورت صبح کی طرح صاف ہیں۔ کوئی الجھن

نہیں۔ اگر کوئی الجھن ہے تو وہ بلاتکاری کی عمر ہے۔

مجھے لگتا ہے کہ اب اس صورت حال میں، بلاتکاری کی عمر کے بارے میں زیادہ سوال جواب کرنا مناسب نہیں۔ شہادت موجود ہے۔ لڑکی خود بیان دے چکی ہے۔ سارے اے ویڈنس آپ کے پاس ہیں۔ سزا دینے کے لئے اور کیا چاہئے—'

بوجھل بوجھل سا، نکھل اڈوانی اپنی جگہ سے اٹھا تھا—

'میں سونالی سے کچھ پوچھنے کی اجازت چاہتا ہوں۔'

ریتا بھاوے نے میری طرف دیکھا۔ میری آنکھیں نکھل اڈوانی پر جم کر رہ گئی تھیں۔ مجھے لگا تھا، کوئی حادثہ ہونے والا ہے— کیونکہ میں نے اس سے پہلے، اس نئے موڈ میں نکھل کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔

لڑکی گھبرائی سی کھڑی تھی۔

نکھل کسی دیوار کی طرف اُس کو گھیرے ہوئے کھڑا تھا۔

'تمہارے ساتھ بلاتکار ہوا ہے—؟'

جی—

بلاتکار کے بارے میں جانتی ہو؟

'—'

کیسے ہوا تھا بلاتکار؟

'—'

'کپڑے اُتارے تھے۔ یا تم نے اپنی مرضی سے اتارے تھے۔'

سونالی ڈری ڈری نکھل کی آنکھوں میں جھانک رہی تھی—

تم نے بلیو فلم کے بارے میں بتایا۔ دیکھنے کی خواہش ظاہر کی!

'ـــــ '

روی نے بتایا کہ ایسے کیسٹس اُس کے پاس ہیں؟

'ـــــ' ـــ

'تمہیں سورگ کی کنجی مل گئی' ـــــ ہے نا؟'

'ـــــ '

پھر روی نے وہ کیسٹ چلا دیا ـــــ جو کچھ پردے پر چل رہا تھا، وہی کچھ تم رئیل زندگی میں بھی کرتے جا رہے تھے ـــــ

'ـــــ '

'مزہ آ رہا تھا، نا ـــــ '؟

راجیو دتہ نے اس درمیان کئی بار اُسے روکنے کی کوشش کی۔ مگر ہر بار نکھل کے جواب کے آگے، میں نے اس طرح کی پوچھ تاچھ کو ایک ضروری حصہ قرار دیا ـــــ اور اُسے کچھ بھی پوچھنے کی چھوٹ دے دی۔

نکھل اب ہمارے بنچ کی طرف مڑا تھا ـــــ

'می لارڈ، یہ سب کچھ پوچھتے ہوئے اچھا نہیں لگ رہا ہے۔ بلکہ ایسا لگ رہا ہے۔ جیسے اپنے آپ کو گالی دے رہا ہوں۔ ذرا ان بچوں کی عمر دیکھئے۔ یہ چھوٹی سی عمر، جب ہم۔ ان کے ہاتھوں میں فلموں کی میگزین دیکھ کر بھی چھین لیتے ہیں ـــــ ٹی وی پر گانے اور بولڈ فلمیں دیکھنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے ـــــ ہمارے آپ جیسے ہر گھر میں ایسے بچے مل جائیں گے ـــــ اور جن کے بارے میں آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ یہ بچے کچھ ایسا بھی

کر سکتے ہیں، جو تہذیب اور اخلاقیات کے نام پر ایک دھبّہ ہو ——

مجھے لگ رہا ہے، میں اپنے ہی بچوں سے پوچھ رہا ہوں۔ کہ تم نے کنڈوم کے بارے میں سنا ہے —— اگر یہی کرنا تھا تو کنڈوم کا استعمال کیوں نہیں کیا —— ؟ لیکن کس سے پوچھوں —— ممکن ہے یہ بچہ کنڈوم کے بارے میں بھی جانتا ہو۔ ممکن ہے، یہ لڑکی بھی جانتی ہو —— مگر یہ ایک ایسا معاملہ ہے، جو ہماری، اب تک کی تہذیب کے لئے ایک دھماکہ ہے ——

کیونکہ یہ حادثے اب ایسے تمام گھروں میں ہو رہے ہیں —— کیونکہ وقت سے پہلے ہی ہم نے تمام بچوں کو بڑا بنا دیا ہے —— اور یہ بڑے بچے شاید سب کچھ جان گئے ہیں۔ ٹھہریئے ——'

نکھل نے جب سے ایک چیز نکالی۔ اور اُسے سونالی کے آگے لا کر بولا ——

'اسے پہچانتی ہو۔'

'نہیں'

'دیکھا ہے؟'

'نہیں'

'یہ کنڈوم ہے۔ کنڈوم جانتی ہو —— ؟'

'ہاں' سونالی نے سر ہلایا۔

'کہاں نام سنا ہے۔'

'ٹی وی پر'

'کیا ہوتا ہے اس سے۔'

اُس کا چہرہ لال بھبھوکا ہو گیا تھا ——

'تم نے کہا نہیں، کہ نہیں کنڈوم کا استعمال کرنا چاہئے'

پبلک پرویز کیوٹر نے چیخ کر کہا ___ یہ سب کیا ہو رہا ہے می لارڈ۔ ہمارے فاضل دوست، یہ کیسی حرکتیں کر رہے ہیں۔ یہ جانتے بوجھتے کہ یہ دونوں ___'

'بچے ہیں۔'

نکھل کا لہجہ ٹھنڈا تھا ___ لیکن کہاں کے بچے۔ اِن دونوں نے آپ کی سکھائی گئی تہذیب کے نام پر وہی کیا ہے، جو یہ کر سکتے تھے ___ اور آپ اِن دونوں کے کھیل کے بدلے، صرف ایک بچے پر بلاتکار کا الزام لگا رہے ہیں ___ اگر یہ بچے ہوتے تو ان سے سیکس کے بارے میں نہیں پوچھتا ___ لیکن یہ پوچھنا بھی مجبوری ہے ___ اور میں اپنی زبان کے لئے مجبور ہوں۔

سونالی نے خوف کی جھرجھری لی۔ پلٹ کر نکھل کو کانپتی آنکھوں سے دیکھا۔

'تمہارے لئے یہ سیکس کا پہلا تجربہ تھا۔؟'

راجیو دتہ نے پھر چیخ کر کہا ___ بلاتکار کا۔ ایک بچی جس کے ساتھ بلاتکار ہوا ہے، آپ ایسے سوالوں سے اُسے اور پریشان کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

'بلاتکار نہیں۔ ایک کھیل می لارڈ ___ بچوں کے بہت سارے کھیلوں میں شامل ہوا ایک کھیل، جس کا تعلق جسم سے ہے ___ اور بچے دوسرے کھیلوں میں اب اس کھیل کو فوقیت دینے لگے ہیں۔ کیونکہ اب یہ کھیل وہ گھر کے کسی بھی گوشے، کونوں میں کھیل سکتے ہیں ___ اور اس کے لئے اُن میں کوئی پابندی نہیں ہے ___ پابندی اس لئے نہیں ہے کہ ماں باپ کو اپنے بچوں کی فکر ہی نہیں ہے۔ وہ کہاں ہیں! کہاں جا رہے ہیں اور کیا کر رہے ہیں۔ اس لئے مجھے سونالی سے کچھ سوال اور بھی کرنے کی اجازت دیجئے۔'

اجازت ہے۔' میری آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا تھا ___

'تم نے کیسے سمجھا کہ وہ تمہارے ساتھ بلاتکار کرنے کی کوشش کر رہا ہے'

'____'

'مجھے جواب دو۔ تم جانتی ہو____ بلاتکار میں مرد کے خفیہ حصہ کا، عورت کے خفیہ حصہ میں کس حد تک جانا ضروری ہے____ کیا اس سے پہلے تم____؟'

راجیو دتہ نے ایک بار پھر اپنی پوزیشن لی۔

'لڑکی کی میڈیکل رپورٹ جمع ہے۔ میرے فاضل دوست میرے موکل کو تنگ کر رہے ہیں۔ اُنہیں سمجھنا چاہئے کہ بلاتکار کے لئے 'لنگ پرویش' یعنی عضو تناسل کا مخصوص مقام تک جانا ضروری نہیں ہے۔ اُنگلیوں اور منہ سے کئے جانے والے کسی بھی تجربہ کو بلاتکار مانا جاسکتا ہے، بچوں کی عمر کو دیکھتے ہوئے____'

نکھل کا لہجہ اس بار پھر برف کے جیسا سرد تھا۔

'کوئی گواہ ہے کہ میرے مؤکل نے زبردستی کی____ کوئی گواہ کہ یہ صرف بچوں کی، موج مستی نہیں تھی____ اگر یہ بچے تھے تو ان کے بیانات بھی گھر میں ہی ریکارڈ کئے جانے چاہئے تھے____ ان بچوں کو تھانہ یا کورٹ میں نہیں لانا چاہئے تھا____ اس طرح کے مقدموں اور بیانات سننے کے بعد، بچوں کی نفسیات یقیناً خراب ہوتی ہے اور بگڑ سکتی ہے____ مگر جب راجنیتی کے کھلاڑی ایسے نازک معاملوں کو بھی گھر کی چہار دیواری سے کھینچ کر کورٹ کی چہار دیواری میں لے آتے ہیں____ تو اپنے ہی بچوں کو، می لارڈ____ اپنے ہی بچوں کو گالیاں دینے جیسے بے رحم سوالوں سے گزرنا پڑتا ہے____ جسم کے ویاپار میں بال ویشیاؤں کو سب سے اونچی قیمت ملتی ہے____ ملک کے مختلف حصوں میں اس وقت 3 لاکھ سے بھی زیادہ بال ویشائیں ہیں____ کون بنا رہا ہے____ ذمہ دار کون ہے____؟ اور عام طور پر میرے جیسا ڈیفنس لائر بھی یہ کہہ کر اپنا پلّہ جھٹک دیتا ہے____ یہ

بھیانک ہے مگر یہ ہو رہا ہے۔ اور ہمیشہ سے ہوتا رہا ہے۔ اور ہمارے پبلک پروزیکیوٹرس قانون کی بات کر رہے ہیں___ بچوں کے ساتھ ہونے والے بلاتکار کو لے کر کوئی مخصوص قانون ہے ہی نہیں___ بچوں اور نابالغوں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کے لئے ہمارے پاس ایک ہی دھارا ہے___ دھارا 375___ یعنی بچے اور نابالغ دونوں برابر ہیں___ بھارتیہ قانون میں نابالغوں کے لئے ایک ہی تعریف ہے۔ 18 سال سے کم عمر کا ہونا___ قانون کہتا ہے کہ عورت اگر 16 سال سے کم ہے، اور سمبھوگ کیا گیا ہے تو اپرادھ ہے___ بھلے ہی یہ سمبھوگ رضامندی سے کیا گیا ہو___ اور جب دونوں کی عمر ایک ہو تو۔ دونوں ہی نابالغ یا بچے ہوں تو___؟ شادی بیاہ کے معاملے میں بھی دیکھ لیجئے۔ پتنی 15 سال سے کم کی ہے تو معاملہ بلاتکار کا مانا جائے گا۔ مجھے لگتا ہے کہ نئی پیڑھی نے سیکس اور انجوائے کے لئے نئی نئی تعریفیں ڈھونڈھ لی ہیں___ سماج اور معاشرے کا چہرہ بدلا ہے___ قانون کو اسی چہرے کے مطابق بدلنا ہوگا___ بلاتکار اور Enjoy میں فرق کرنا ہوگا___ بلاتکار ایک دوسری چیز ہے___ میں پچھلے کچھ سالوں میں ہوئے بلاتکار کی ایک چھوٹی سی تصویر رکھنا چاہوں گا کیونکہ یہ بھی اِسی کیس کا حصہ ہے___'

'اجازت'

'1996 میں چار سو بلاتکار کے معاملے سامنے آئے۔ 88 فیصد نزدیکی رشتہ دار تھے۔ جان پہچان والے۔ 1993 میں چار ہزار بچیاں بلاتکار کو شکار ہوئیں۔

1994 میں یہ تعداد تھوڑی اور بڑھی___

1998 میں یہ تعداد چار ہزار سے زیادہ کراس کر چکی تھی۔ اور سن دو ہزار 3 تک یہ تعداد بہت بڑھ چکی ہے۔ یہاں تک کہ باپ بیٹی کے بلاتکار کے ہزاروں معاملات سامنے آچکے ہیں۔ 60 فیصد سے زیادہ معاملوں میں معصوم، دس سے پندرہ سال کی بچیاں

ہوتی ہیں۔ ''ٹونکل، ٹونکل لٹل اسٹار'' گانے والی یہ بچیاں گھر سے باہر تک کہیں بھی محفوظ نہیں ہیں ـــــ یقیناً بلاتکار کے لئے سخت قانون ہونے چاہئیں۔ ملزم کو سزا دینی چاہئے ـــــ مگر می لارڈ۔ یہاں یہ بھی دیکھنا ہے، کہ معاملہ ہے کیا ـــــ اس معاملے میں ہم سب شریک ہیں ـــــ ہم جو بچوں کی پرواہ کئے بغیر، بھی آدھی رات کو بلیو فلمیں دیکھتے ہیں ـــــ اور کیسٹس لگا چھوڑ کر دفتر نکل جاتے ہیں ـــــ بچے جو ٹی وی پر عام طور پر ریپس یا مکس میوزک دیکھتے ہوئے آناً فاناً جسم اور جسم کے نازک اعضاء کے بارے میں سب کچھ جان جاتے ہیں ـــــ اس لئے عدالت کو چاہئے کہ اِن بچوں کے لئے نفسیاتی معالج مقرر کرے ـــــ جو بچوں کے ساتھ ایسا سلوک کرے کہ اِن بچوں کے دماغ سے یہ بھیانک خوف باہر نکل جائے۔ یہ معاملہ یہیں ختم کر دیا جائے۔ اور اِن بچوں کو گھر بھیج دیا جائے ـــــ چھوٹے بچے کے لئے لفظ مجرم کا سہارا نہ لیا جائے۔ اور انہیں ریفارمیٹری یا بال گرہ جیسی جگہوں پر نہ بھیجا جائے۔ جو کچھ ہوا، اُس کے لئے اُنہیں ہماری، آپ کی طرف سے، میڈیا کی طرف سے ضرورت سے زیادہ سزا مل چکی ہے ـــــ ممکن ہے تو اِن جیسے بچوں تک کے سدھارنے کے لئے کچھ کیا کیا جائے ـــــ کہ زیادہ سے زیادہ بچے اپنی تہذیب کو سمجھ سکیں ـــــ زیادہ سے زیادہ کام، ایسے بچوں کی صحیح نشو ونما کے لئے، کئے جانے چاہئیں ـــــ اور ـــــ'

••

اس کے بعد راجیو دتہ نے اپنی طرف سے کئی چھوٹی موٹی باتیں اٹھائیں ـــــ اب وقت ہو چلا تھا ـــــ تاریخ کو آگے ٹالنے کے علاوہ دوسرا کوئی چارہ نہ تھا ـــــ

باہر گاڑی میں بیٹھنے تک، نکھل اڈوانی مجھ سے دوبارہ ملا ـــــ مگر جانے کیوں، وہ برسوں کا تھکا ہوا نظر آ رہا تھا۔

میں نے صرف اتنا کہا۔

'تم اچھا بولے۔ مگر آج تم میں ایک ڈیفنس لائرکم، ایک ریفارمسٹ زیادہ نظر آرہا تھا۔'

'میں تھک گیا ہوں۔'

'ٹھیک ہے۔ تم گھر پہنچو۔ میں وہیں ملتا ہوں۔'

نکھل اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا تھا۔

(5)

میری ڈائری کے کچھ سیاہ سفید پنّے

12.3.2004

پاس والے کوارٹر سے، اُن کا جھبری کتا ڈاگی میرے کوارٹر میں داخل ہوگیا تھا___

اسنیہ کو کتوں سے، بہت ڈر لگتا ہے___

وہ کافی دیر تک، کتے کے واپس جانے کے بعد بھی کمرے میں بند رہی___

میں اکثر سوچتا ہوں، اسنیہ کتوں سے کیوں ڈرتی ہے۔ کتے تو وفادار ہوتے ہیں۔

سات بجے شب

دیوورت کا فون آیا تھا۔ شالنی اور دیوورت دونوں نے باری باری سے فون کیا___ عام طور پر، میں ایسے کال ریسیو نہیں کرتا۔ ان دونوں سے ہمدردی ہوگئی ہے___

میں نے مشورہ دیا ہے___ کچھ دنوں کے لئے وہ اپنا گھر بدل لیں۔ کسی ہل اسٹیشن یا گاؤں نکل جائیں___

15.3.2004

'چناؤ گھمسان' کی خبریں آرہی ہیں۔ کہیں رتھ یاترا کہیں روڈ شو ___
نکھل آج فون پر نہیں ملا۔

ریتا بھاوے سے کچھ دیر تک فون پر باتیں ہوئیں ___ وہ کچھ گھبرائی سی لگی ___
کہہ رہی تھی ___ یہ معاملہ زیادہ طول کھینچا، تو وہ خود کو جودیشری بینچ سے الگ کر لے گی

16.3.2004

دیوورت نے مجھے فون کر کے بتایا کہ روی گھر آگیا ہے ___ لیکن انتہائی غصّے میں ہے۔ کسی بھی بات کا ٹھیک سے جواب نہیں دیتا ہے ___

میں نے یونہی کہہ دیا۔ میں روی سے ملنے آؤں گا۔

پھر سوچتا ہوں۔ کیوں؟

میں ایک جج ہوں۔ کسی کے لئے ذاتی ہمدردی میرے فیصلے کو کسی بھی لمحے ڈگمگا سکتی ہے ___

18.3.2004

منسٹر صاحب کے سکریٹری کا فون آیا تھا۔ سلجھا ہوا لب ولہجہ ___ بڑے پیار سے باتیں کیں۔ پھر پوچھا ___ آپ کو کسی چیز کی تکلیف تو نہیں۔ منسٹر جی کہہ رہے تھے۔ کوئی تکلیف ہو تو بتایا جائے ___ پی اے نے روی کے معاملے اور کیس کے بارے میں، کچھ بھی نہیں پوچھا ___

18.3.2004

شام ساڑھے پانچ بجے

پرماکر بندھو آیا تھا۔ اُس نے ریفارمٹری پر لکھی ہوئی اپنی رپورٹ دکھائی ___

سونی پت ریفارم ہاؤس کے چیتھڑے بکھیر کر رکھ دیئے تھے۔ کوئی بھی ایک لفظ نہ کم نہ زیادہ تھا۔ کہیں بھی جذباتیت کا غیر ضروری مظاہرہ نہیں کیا گیا تھا۔ بلکہ اپنے پرانے تجربوں کی روشنی میں یہ رپورٹ ایسے بچوں کے لئے نئے راستے کھول سکتی تھی، جہاں جیونائل کورٹ میں اُن پر مقدمہ درج ہوتے ہی اُنہیں ایسے سدھار گھروں میں بھیج دیا جاتا ہے۔

لیکن میں ابھی بھی اپنی بات پر قائم ہوں۔ ایک بار فیصلہ ہو جائے تو وہ اپنی اس رپورٹ کو کہیں بھی بھیج سکتا ہے ــــــ

1.4.2004

کل صبح میں روی سے ملنے گیا ــــــ

کل کا دن میرے لئے چونکانے والا تھا ــــــ رات آیا تو دماغ پریشان تھا۔ ایک نئی آندھی تھی، جس نے دماغ کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

رات ڈائری نہیں لکھ سکا ــــــ

میں روی میں نئی نئی تبدیلی دیکھ رہا تھا ــــــ آج روی نے مجھ سے گھل مل کر باتیں بھی کیں۔ شاید اُسے اس بات کا احساس ہو گیا تھا کہ میں اُس کا بھلا چاہتا ہوں۔ میں اُس کا دشمن نہیں ہوں ــــــ

بدلے بدلے سے روی کا یہ چہرہ میرے لئے بالکل نیا تھا ــــــ

اُس نے اپنے ڈھیر سارے پوکے مان بھی دکھائے ــــــ

(6)

چھوٹے چھوٹے بہت سارے پوکے مانس ــــ وہ اِن پوکے مانوں کو لے کر بیٹھ گیا ہے۔

تم اِن کے بارے میں جانتے ہو ــــ؟

'نہیں'

'میں جانتا ہوں۔'

کچھ سوچتے ہوئے وہ ہنستا ہے ــــ

'ایک گیم کھیلوں۔'

'کیا؟'

'رُکو۔ Follow me'

دیکھتے ہی دیکھتے اُس نے Box میں رکھے ہوئے سارے پوکے مانس خالی کردیے۔ایک دو...... تین ......سو۔ پانچ سو۔ ہزار...... ڈیڑھ ہزار...... دو ہزار...... دو ہزار ایک۔

اب زمین چھپ گئی ہے......

چھوٹے چھوٹے کارڈس...... اَن گنت کارڈس زمین پر پھیل گئے ہیں۔

جہاں نظر دوڑاؤ، وہاں پو کے مان......

'دیکھو......'

'وہ ہنس رہا ہے...... ٹھہرو...... اب دیکھو...... اِس کونے سے اُس کونے تک......'

اُس نے جوتے پہلے ہی اُتار دیے تھے___ میں دروازے کے گیٹ پر کھڑا تھا___ کمرے کے اندر تک جاتے ہوئے زمین اِن چھوٹے چھوٹے پاکٹ مونسٹر یعنی پاکٹ بھوتوں سے بھر گئی تھی___ زمین غائب تھی......اور غائب زمین پر چھوٹے چھوٹے بھوت مسکرا رہے تھے۔ وہ شان سے آگے بڑھا___ چھوٹے چھوٹے پاکے مانس کے درمیان ایک بڑا پوکے مان......

وہ جھومتا ہوا شان بے نیازی سے آگے بڑھا___ ایک کونے سے دوسرے کونے تک گیا...... پہلے ٹھہر کر، فخریہ انداز میں اپنے پاکیمانوں کو دیکھا۔ پھر اِن کے درمیان، دائیں والی دیوار کے ایک گوشے میں پاکیمانوں کے درمیان بیٹھ گیا۔

'اب وہاں سے مجھے دیکھو'

'دیکھ رہا ہوں'

'کیا لگ رہا ہوں میں'

'ایک بڑا پوکے مان......'

وہ ہنسا___ 'بڑا پاکٹ مونسٹر۔ یہ سب میرے دوست ہیں___ ایسا اکثر کرتا ہوں۔ سارے کمرے میں کارڈس بچھا دیتا ہوں، اور اِن کے بیچ، مڈل آرڈر میں، کبھی گلی میں___ آپ کرکٹ کھیلتے ہو......' وہ ہنس رہا تھا۔ کبھی پاکے مان بن کر دیکھو۔ مزہ آجائے

گالائف کا۔'

'تو اُس دن بھی تمہیں لائف کا مزہ آیا تھا!'

'کب؟'

'جب وہ لڑکی آئی تھی؟'

'لڑکی؟'

'ہاں، تمہاری دوست؟'

'اوہ، موڈ خراب کر دیا— تم سونالی کی بات کر رہے ہو۔'

'ہاں'

'میں نے کچھ نہیں کیا؟'

'کیا کیسے نہیں؟'

'نہیں کیا۔'

ویسے تم اُس وقت کر کیا رہے تھے......

'ہم کھیل رہے تھے۔'

'کیا!'

'ارے یہی، تمہارا پو کے مان۔'

'میرا نہیں، تمہارا'

'ہاں، وہی تو۔ کھیلتے کھیلتے۔'

پو کے مانوں کے درمیان وہ اٹھا۔ وہ ناراض تھا—

'کیا کیا میں نے ...... میری سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ چینل دیکھتے ہو۔ اچھا لگ رہا تھا۔ سونالی کو اچھا لگ رہا تھا۔ اور سب تو ٹی وی پر آتا ہی ہے......'

'آتا ہے ___؟'

'ہاں'

وہ کارڈ سمیٹ رہا ہے...... اُس کی نظریں کہیں اور دیکھ رہی ہیں ___ سونالی جھوٹ بولتی ہے۔ مجھے کوئی اچھا لگتا ہے۔ جیل میں رہنا ___ یار، میں ایک بچہ ہوں۔ بچہ ___ جو ہو گیا۔ سو ہو گیا۔ لیکن ......، وہ میری طرف مڑا ہے ___ 'کیا ہوا ہے مجھ سے۔ میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ تم لوگ کہتے ہو، ریپ کیا ہے میں نے ___ ریپ ___ ریپ کیا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے سونالی نے ___ وہ پھر کارڈ اٹھا رہا ہے ___ وہ بار بار میری پینٹ کے اندر ___ پاپا کو ایک بار دیکھا تھا۔ فلم دیکھتے ہوئے۔ میں کمرے میں اچانک گھس گیا تھا۔ پاپا اور ممی۔ پاپا نے ڈانٹ کر بھگا دیا تھا۔ شٹ اپ۔ بڑے ہو گئے ہو۔ کمرے میں ناک کر کے آنا چاہئے ___

اُس کا منہ، اب دروازے کے دوسری طرف ہے ___

'فلم دکھانے کو سونالی نے ہی کہا۔ میں کہاں دکھا رہا تھا۔ اُس نے ضد کی۔ میں نہیں مانا تو میرا پینٹ کھول دیا۔ اور ___ اپنے کپڑے بھی اُتار لئے۔ میرا کیا تھا۔ میں نے فلم چلا دی۔ اور ___'

وہ چیخ رہا تھا۔ 'کیوں پوچھ رہے ہو۔ پھر وہیں ڈال دو گے سونی پت''

'نہیں'

'مجھے پتہ ہے۔ سب پتہ ہے۔ لیکن میں نے ریپ نہیں کیا ہے۔ ریپ تو۔ یار، تم لوگ Rape کہتے کسے ہو۔ میری سمجھ میں کچھ نہیں آتا۔ یہ سب تو پاپا، ممی بھی ___ فلم میں دیکھو، ہال مارس دیکھتے ہو ___ زید ام جی ام ___ فیشن ٹی وی ___ وہ بولے جا رہا تھا ___ پاپا کے کمرے میں کچھ میگزینس ہیں آپ نے Debonair پڑھا ہے ___

Fantacy ـــــ ہم تو پوکے مان سے کھیلتے تھے۔ بس ایک دن ......'

میں گھرے سناٹے میں تھا۔ پا کے مان کے کارڈس ابھی بھی ہزاروں کی تعداد میں زمین پر گرے ہوئے تھے...... چھوٹے چھوٹے پاکٹ مانسٹر ـــــ جیسے اس وقت، وہ ہزاروں کی تعداد میں میری آنکھوں کے سامنے اُڑنے لگے تھے......

ہا......sss

ہو......ہوsss

ہا......ہاssہاss

چھوٹا روی کنچن غائب تھا۔ پہلے اُس کے پاؤں غائب ہوئے۔ پھر آدھا جسم۔ پھر چہرہ۔ اب ایک دوسرا پاکٹ مانسٹر سامنے تھا۔ روی کنچن دیکھتے ہی دیکھتے، پاکٹ مانسٹر میں تبدیل ہو گیا تھا۔

'آ......ئی......ایم......سوری۔'

روی نے اپنے آپ کو دوبارہ بحال کیا ـــــ میرے دوستوں سے ملو گے؟

'ہاں۔'

'تو ملو، نا'

ہوں ـــــ

'بیٹھو...... تمہارے ساتھ اچھا لگتا ہے......' اب وہ دکھا رہا تھا ـــــ یہ دیکھو۔ ارے دھت۔ یہ تو Tazo ہے۔ Tazo۔ 'انکل چپس' کا پوکے مان۔ کھاتا کون ہے ـــــ صرف اس Tazo کے لیے۔ یہ سب میرے دوست ہیں۔ چلو تمہیں اِن کے بارے میں بتاتا ہوں۔

پھر جیسے۔ ہوا رک گئی۔ موجیں ٹھہر گئیں۔ سناٹے کے نغمے کے مجھے اپنی زنجیروں میں جکڑ گیا۔ جیمس جوائز اپنی دنیا سے گھبرا کر ڈبلن لوٹ گیا......اور میں، گوپال گنج کی پرانی شاہراہوں پر چلتا ہوا، برسوں پرانا سنیل کمار رائے بن گیا____

نئی نئی آزادی کے سات آٹھ سال بعد جسے سنیل کمار رائے کا گوپال گنج____ اسٹیشن سے میرواں، نیچوا جلال پور، آتے ہوئے تب سڑکیں پکی نہیں تھیں۔ کچھ تھیں____ اِدھر کے علاقے میں، مکانات بھی کم کم تھے____ 65 کی ہندو پاک جنگ کی تھوڑی یادیں ذہن میں اب بھی محفوظ تھیں۔

گھر کی 'پالک کوٹھری' میں تب بابو جی سے ملنے آیا کرتے تھے۔ چودھری غفار____ بے دھڑک کوٹھی کے اندر آ کر آواز دیا کرتے تھے، بابو جی کو____ بلیک آؤٹ کا زمانہ تھا۔ سڑکیں سنسان ہو جاتی تھیں____ آسمان پر ہیلی کاپٹر گشت کیا کرتے تھے____ وہ اتنا جان رہا تھا، اِن سب کے پیچھے مسلمان ہیں____ پاکستان ہے۔ ایسے تو وہ چودھری غفار کو بابو جی کے کہنے سے غفار چا، کہا کرتا تھا۔ مگر اُس دن، پتہ نہیں کیا ہوا کہ...... یا اُسے آسمان پر اُڑنے والے ہیلی کاپٹر کا غصہ تھا...... یا اُسے لگتا تھا کہ جو کچھ ہو رہا ہے، اُس میں چودھری غفار کا ہی ہاتھ ہے......شاید اس لئے......

چودھری غفار یکا یک 'پالک کوٹھری' میں آ گئے تھے____ تب یکا یک اُسے انہوں نے رنگوں ہاتھوں پکڑ لیا تھا____ اُس کے ہاتھوں میں ایک رنگین سی کتاب تھی۔ محلے کے دو مکان چھوڑ کر تیسرے مکان میں، دکان کے پاس ایک چھوٹی سی 'کوٹھری' کو پستکالیہ کا نام دے دیا گیا تھا۔ وہیں سے لے کر آیا تھا وہ یہ کتاب۔ تب، دن، کے دس پیسے لگتے تھے۔

پڑھا اور واپس کر دیا۔۔۔ کتاب کچھ مزیدار تھی۔ غفار چودھری نے اُسے دھر دبوچا۔ ایک دم کتاب کے سنگ۔۔۔'

'چور۔۔۔ یہ کیا ہے۔۔۔'

'یہ۔۔۔'

'یہی سب پڑھتا ہے۔۔۔ ٹھہر تیرے بابو جی کو بتاتا ہوں'

غفار چودھری کی پکڑ سخت تھی۔ بابو جی کے پاس پہنچتے پہنچتے 'بلیک آؤٹ' کے ڈرے سہمے خیال نے، غفار چودھری کے لئے اُن کے مسلمان ہونے کے احساس نے، مجھے سراپا نفرت میں تبدیل کر دیا تھا۔۔۔

'چھوڑ۔۔۔'

'کیا۔۔۔'

'چھوڑ۔ مسلمان کہیں کا۔ بڑا آیا مجھے مار کھلوانے والا۔۔۔'

اور یہ کیا۔۔۔ غفار چودھری 'خفـ'۔۔۔ چہرے پر گھڑوں پانی۔۔۔ اور اوپر سے لے کر نیچے تک پتھر۔۔۔ بابو جی نے آؤ دیکھا نہ تاؤ۔۔۔ ایسی مار شاید اُس نے زندگی میں پہلی بار کھائی تھی۔

'کیا بولا۔ یہ تو بولا۔ میرا بیٹا ہو کر۔۔۔ نہیں غفار بھائی۔ آپ جایئے۔ آپ اس وقت گھر جایئے۔'

بابو جی کے ہاتھ اور پیر دونوں چل رہے تھے۔۔۔

''آج اس کم بخت کو مار ڈالوں گا۔ ارے۔ تو یہ سب پڑھتا ہے۔ یہ سب۔۔۔ اور چچا کی یہ عزت کرتا ہے۔۔۔''

باہر نگاڑے بج رہے تھے۔۔۔

آسمان پر ہیلی کا پٹر چیخنے لگے تھے۔

'مار ڈالو گے کیا؟'

غفار چودھری چیخے____ 'کوئی اپنے بچوں کو ایسے مارتا ہے کیا؟ بس ہو گیا۔ آج سے نہیں بولے گا۔ نہیں بولے گا نا'

وہ پتوں کی طرح کانپ رہا تھا____

●●

میں گوپال گنج سے لوٹ آیا تھا۔ لیکن کتنا لوٹا تھا____

جوائس تو 'ڈبلن' میں ہی رہ گیا تھا____ تبھی 'تو اے پورٹریٹ آف دی آرٹسٹ ایز اے ینگ مین' کا ایک کردار اسٹیفن، 'ڈبلن' چھوڑتے ہوئے ایک آہ بھرتا ہے۔

''اے زندگی، خوش آمدید۔

تمہارا سواگت ہے۔

میں زندگی کی حقیقتوں کو جھیلنے کے لئے،

وقت کے اوبڑ کھابڑ راستوں پر نکل آیا ہوں

لیکن، تلاش کر رہا ہوں اپنی آتما

جو تمہاری دھرتی پر

تمہارے ہی لوگوں کے درمیان رہ گئی ہے'

●●

وہ پھر میری طرف مڑا تھا۔

'کیا بات ہے......' کہتے کہتے وہ ٹھہر گیا____

'میرے ٹاز نہیں دیکھو گے ___؟'

'دیکھوں گا۔'

'یہ جاپانی پروڈکٹ ہے۔ سب سے پہلے جاپانی کامکس 'مینگا' کے ذریعہ سامنے آیا ___ آپ نے Nintedo ٹوائز کمپنی کا نام سنا ہے؟'۔

'نہیں۔'

'دلو کے مان اُسی کا دماغ ہے۔'

وہ ابھی بھی اپنے پو کے مان اٹھا رہا تھا ___ 'مگر۔ یہ پو کے مان ہیں...... انکل۔' اُس نے آہستہ سے لفظ انکل کو چبایا ___ یہ جھوٹ نہیں ہیں۔ رئیل ہیں۔ شاید اِسی لئے ہم ایک رئیل پو کے مان بنانا چاہتے ہیں۔' وہ دو۔ ایک پو کے مان کو لے کر حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہا تھا ___

'یو، نو انکل۔ پہلے میں ڈرپوک تھا۔ چھوٹا تھا۔ بہت ڈرپوک ___ ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جاتے ہوئے ڈر لگتا تھا۔ مگر اب نہیں ___ اب تو مجھے یہی سب چاہئے۔ دی لارڈ آف رنگس، چارلیز اینجل۔ اسپلنٹر سیل، بیٹ مین، اسپائیڈر مین، ہلک ___ اب مجھے ڈر نہیں لگتا۔ میں بہادر بننا چاہتا ہوں ___ انہی جیسا۔ پو کے مان جیسا۔'

'مائی گاڈ۔'

مجھے اُس کے 'نالج' نے حیرت زدہ کر دیا تھا۔

'آپ پا کے مان دیکھتے ہیں؟'

'نہیں......'

'دیکھئے...... دیکھئے انکل' ___ وہ جذبات کی رو میں بہہ رہا تھا ___ پھر آپ

بہادر ہو جائیں گے۔ کوئی نہیں روکے گا آپ کو۔ آپ سب پر حملہ کریں گے۔ کیونکہ ___
اِن پوکے مانوں کو دیکھئے۔ چھوٹے چھوٹے۔ اِن کا ویٹ اور ہائٹ دیکھئے۔ اور ان کا Attack ___ سب ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں۔ مجھے اُن کے حملے پاگل کر دیتے ہیں۔ بس مجھے لگتا ہے...... مجھے لگتا ہے......'

اُس کی سوئی پھنس گئی تھی ___ کئی دنوں بعد، جیسے پوکے مان کے چمتکار نے اُسے پاگلوں کی طرح اپنی بات کہنے کے لئے مجبور کر دیا تھا ___

'آپ Attack کرتے ہو؟'

'کس پر؟'

'کسی پر بھی۔'

'نہیں۔'

'نہیں تو۔ ہمارے پوکے مان سے ملو۔ ابھی ملواتا ہوں۔'

وہ میرے قریب آگیا تھا۔ پوکے مان کارڈس اُس کے ہاتھوں میں مچل رہے تھے۔

یہ ہے Mankey ___ یہ ایک بندر پوکے مان ہے۔ یہ اپنے ناخنوں سے اپنے دشمن کو کھرونچتا ہے۔ یہ پیڑ پر رہتا ہے۔ اس نے 147 فائٹس لڑی ہیں اور 92 فائٹس میں اس کی جیت ہوئی ہے۔

'یہ ہے جنگلی پف۔ یہ اپنا گانا گا کر سب کو سلا دیتا ہے۔ پھر جب سارے لوگ سو جاتے ہیں تو غصہ میں یہ اپنا منہ پھلا کر سب کے منہ پر اسکیچ پین سے تصویر بنا دیتا ہے۔ اس کی ہائٹ 0.5 میٹر ہے۔ اس کا ویٹ ہے۔ 5.5kg اور یہ جب بڑا ہوتا ہے تو wiggly taff

میں تبدیل ہو جاتا ہے۔'

'تم مینکی ہو یا جنگلی پف۔'

''جنگلی ......دونوں۔ میں ماسٹر پو کے مان ہوں۔'

وہ ہنس رہا تھا۔' میں سب ہوں۔ سارے کا سارا پو کے مان ___ اسی لئے تو مجھے ڈر نہیں لگتا۔ مگر وہ ___ ' ایک لمحے کو وہ کہتے کہتے رُکا۔ پھر اُس نے بات بدل دی۔' چھوڑو انکل ___ اپنے دوسرے پو کے مان دوستوں سے ملواتا ہوں ___

'یہ meowth ہے۔

ایک بدمعاش پو کے مان۔ یہ اپنے پنجے سے سب کو کھروچتا ہے۔ یہ ایسا پو کے مان ہے جو انسانوں کی زبان میں بول سکتا ہے...... یہ راکٹ ٹیم کے پاس رہتا ہے۔ اس نے 144 فائٹس لڑی ہیں اور اُن میں 78 میں، جیت حاصل کی ہے۔

'تم میوتھ ہو کہ نہیں۔'

'ہوں' اُس کا لہجہ سرد تھا۔ کیونکہ میں جیل میں رہا ہوں۔ لیکن میں ایش بننا چاہتا تھا۔

'پھر میوتھ کیوں بنے؟'

'میوتھ کہاں بننا چاہتا تھا......وہ تو......'

وہ کہتے کہتے ٹھہر گیا ___

'وہ......تو۔ کیا؟'

میری کوئی غلطی نہیں ہے۔' وہ زور سے چیخا ___ پھر فوراً ہی نارمل ہو گیا۔ اچھی باتیں کرو نا انکل ___ میرے پو کے مان دیکھو ___ سب بھول جاؤ۔ دنیا میں ایسے پو کے مان کیوں نہیں ہوتے۔'

'ہوتے ہیں۔'

'ہاں ہوتے ہیں ---' وہ سوچ میں پڑ گیا۔ پھر بولا --- اور یہ ہے Charizard ___ یہ ایک فائر پوکے مان ہے۔ اپنے منہ سے آگ پھینکتا ہے۔ جس سے اس کے دشمن بھاگ جاتے ہیں یا جل جاتے ہیں۔ اس کے پاس پنکھ بھی ہیں ___ اُڑنے کے لئے۔ اس کی ہائٹ 67 انچ ہے۔ اور اس کا وزن 200 lbs ہے۔ اور یہ ایک ڈریگن پوکے مان بھی مانا جاتا ہے ___

'ڈریگن، آپ سمجھتے ہیں نا!'

وہ ہنس رہا تھا ___ کبھی کبھی میری بھی ڈریگن بننے کی خواہش ہوتی ہے۔ ڈریگن اچھا لگتا ہے نا۔ سب کو مار بھگاتا ہے۔ سب پر اٹیک کرتا ہے۔

'اٹیک کرنا اچھا ہوتا ہے ___؟'

'کیوں نہیں۔'

'تم کسی پر اٹیک کرنا چاہو گے؟'

کیوں نہیں۔ ہر پوکے مان اٹیک کرتا ہے۔'

'تم جانتے ہو، اٹیک کرنا کیا ہوتا ہے؟'

'ہاں۔ سامنے والے کو مار دینا۔ Kill کرنا ___' وہ بڑے آرام سے کہہ رہا تھا۔ دشمنوں پر اٹیک تو کرنا پڑتا ہے، نا۔'

'نہیں۔'

'کیوں نہیں۔ سامنے والا اگر آپ کو مار رہا ہے تو آپ دیکھتے رہو گے؟'

ایک لمحے کو میری آنکھوں میں نتن کا چہرہ ابھرا ___ 'گودھرا ہوگا تو گجرات بھی ہوگا ___ نتن نے روی کا چہرہ پہن لیا تھا۔ یا روی، اچانک نتن بن گیا تھا ___ روی کا چہرہ

اس وقت ایک برف کی سلّی جیسا سرد دکھ رہا تھا___

'یہ ہے Mrowak___ 'اُس کی آنکھوں میں تجسس کی چمک تھی___

'یہ ایک گراؤنڈ پوکے مان ہے۔ یہ اپنی ہڈیوں سے سب پر حملہ کرتا ہے۔ اور 'ہرا' دیتا ہے۔ اس کی ہائٹ 39 انچ ہے۔ اس کا وزن 99Lbs ہے۔' وہ ہنس رہا تھا۔ 'یوں...... یوں...... یوں پھینکتا ہے ہڈی۔ دیکھئے کمزور سے کمزور پوکے مان حملہ کرتا ہے۔'

'لیکن اچھے لوگ تو___'

'اچھے لوگ اب نہیں ہوتے ہیں انکل۔'

اس بار پھر سے، میں پتھر ہو گیا تھا۔ پتھر میں تبدیل___ 'اچھے لوگ اب نہیں ہوتے ہیں انکل' لیکن میری اس تبدیلی سے الگ، وہ اپنے پوکے مان دکھا رہا تھا___

'یہ Rattata ہے۔ ریٹ پوکے مان...... اس کی لمبائی ہے 10 انچ اور وزن ہے 8Lbs۔ یہ سب کو جلدی جلدی کاٹنے دوڑتا ہے۔'

'اچھے لوگ کیوں نہیں ہوتے۔'

'وہ تمہارے زمانے میں ہوتے تھے___' روی ہنس رہا ہے۔

'تمہارے زمانے میں بھی ہیں۔'

'نہیں۔'

'ممی پاپا___؟'

'وہ تو___ ممی پاپا ہیں___ 'اُس نے ہنسنے کی کوشش کی___ ممی پاپا بس ممی پاپا ہوتے ہیں۔'

'کیوں؟'

'اس کے پاس ایک جواب پہلے سے موجود تھا___ کیونکہ وہ کھلاتے ہیں۔

پلاتے ہیں۔ پڑھاتے ہیں، آپ کو جیب خرچ دیتے ہیں۔ یہ دیکھئے۔ دیکھئے نا......وہ لگاتار اپنے پوکے مان دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

'یہ فائر کیوب ہے۔ انرجی۔ یہ ٹریز ہے۔ میگنی فائر۔ اور یہ ہے Krabby۔ یہ ایک کیکڑا پوکے مان ہے۔ یہ پانی میں رہتا ہے۔ یہ اپنی 'تھیلی' کی مدد سے سب کو کاٹ لیتا ہے۔ اس کی لمبائی 1.4 انچ ہے۔ اور اس کا وزن 14Lbs ہے۔ اس نے 62 فائٹس لڑی ہے اور 51 میں جیت حاصل کی ہے۔

اور یہ ہے Light machoke

یہ scratch ہے۔

اور یہ ہے میرا فیورٹ ــــ kadabra

کاڈابرا ایک جادوگر ہے ــــ جادو کرنے والا، پوکے مان۔ کاڈابرا اپنے چمچہ سے طرح طرح کے جادو کا کھیل دکھاتا ہے اور سب کو ہرا دیتا ہے۔ اس کی لمبائی 51 انچ ہے اور اس کا وزن 125Lbs ہے۔

وہ ایک لمحے کو ٹھہرا۔

میں گہری سوچ میں تھا ــــ اُف، مائی گاڈ۔ زندگی 'پنچ تتو' کے میل سے بنی ہے ــــ اور جاپانی کمپنی والوں نے آگ، ہوا، اور پانی کو بھی نہیں چھوڑا۔ چھوٹے چھوٹے کیکڑوں اور مچھروں کو بھی نہیں بخشا ــــ یہ ہے دماغ۔ اس صدی کا بڑا دماغ ــــ دھول سے آسمان تک، سب کے پوکے مان تخلیق کر دیئے اور ان بچوں کے ذہن میں اپنا ایک الگ پوکے مان قائم کر دیا ــــ

'آپ کیا سوچ رہے ہو انکل'

'نہیں۔ کچھ نہیں'

'ابھی بہت سے ہیں۔ ہزاروں۔ لیکن یہ میرا پسندیدہ۔ تم بھی دیکھو دیکھو نا اور یہ

Abra ہے

آبرا ایک دن میں 18 گھنٹے سوتا ہے اور چھ گھنٹے دشمنوں سے لڑتا ہے۔ آبرا ایک

درخت کی چھاؤں میں رہتا ہے اور آبرا اچھل کر کاڈابرا میں بدل جاتا ہے۔'

ایک لمحے کو وہ ٹھہرا ___ 'ہم کیوں نہیں۔ آبرا سے کاڈابرا بن جاتے ہیں۔ ایک

بار اندھیرے کمرے میں، میں نے کوشش کی ___'

'کیا؟'

'سونالی بن جاؤں۔' وہ ہنسا ___

'پھر کیا ہوا'

'ہوگا کیا ___ لیکن میں بنوں گا۔ دیکھئے وہ اٹھارہ گھنٹے سوتا ہے اور چھ گھنٹے لڑتا

ہے۔ پاپا تو زیادہ سونے ہی نہیں دیتے۔'

'زیادہ سونا اچھی بات نہیں ہے۔'

اُس نے بات ٹال دیا ___ اُس نے اگلا کارڈ اٹھالیا ___

'اور یہ ہے Drowzee'

یہ سب کو اپنے 'وش' میں کر لیتا ہے۔ یہ سب کو ہاتھ ہلا کر وش میں کرتا ہے ___

روی کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی ___ یہ ہاتھی جیسا دکھتا ہے ___ اس کی ہائٹ 39 انچ

ہے اور اس کا وزن 71Lbs ہے۔

وہ ایک بار پھر اپنی دنیا میں لوٹ آیا تھا ___

'ہم کسی کو اپنے وش میں بھی نہیں کر سکتے ___'

'ہاں یہ تو ہے۔'

پوکے مان بن جاؤں تو یہ دنیا اپنے قبضے میں۔ کچھ بھی کر سکتا ہوں'

'کچھ بھی۔ مگر کیا___'

'کیا___' ایک لمحے کو وہ سوچ میں گم ہوا___ 'شہر میں سب سے اچھا مکان میرا ہوگا۔ سب سے زیادہ پیسہ میرے پاس ہوگا اور میرے سارے دشمن میرے نوکر ہوں گے۔

'تم سب کو نوکر بنالو گے؟'

'ہاں۔' اُس کی آنکھوں میں نفرت تھی۔ سب کو___' وہ چیخا۔ باتیں مت کرونا۔ میرے پوکے مان دیکھو___ مجھے تمہارے ساتھ باتیں کرنا اچھا لگ رہا ہے۔ یہ ہے Blastoise

یہ ایک پانی پوکے مان ہے___ یہ پانی میں تیز تیز تیرتا ہے۔ یہ اپنے پانی کے تالاب سے، پانی کا حملہ کرتا ہے اور اس سے اپنے دشمنوں کو ہرا دیتا ہے۔ کوئی بھی مصیبت آنے پر، یہ اپنے جسم کے اندر چھپ جاتا ہے___ دیکھا انکل___ اس کی ہائٹ 63 انچ ہے اور اس کا وزن 189Lbs ہے۔'

وہ اُداس تھا___

'میں تیرنا نہیں جانتا؟'

'کیوں۔ اسکول میں سکھایا نہیں گیا۔'

'اُس کی الگ فیس تھی۔'

'پھر۔'

'پاپا نے منع کر دیا۔ ضرورت نہیں ہے۔ دیکھو ایک اور پانی پوکے مان سے ملواؤں۔

یہ ہے Squirtle

یہ بھی ایک پانی پو کے مان ہے۔ یہ اپنے منہ سے بلبلہ پھینکتا ہے۔ اور یہ پھیل کر Wartortle میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس کی لمبائی 1.8 انچ ہے اور اس کا وزن 20Lbs ہے۔

اور___

اور___

وہ منہ سے بلبلے نکال رہا ہے۔

پو کے...... پو کے مان___

آوازیں چہار طرف سے مجھ پر شب خون مار رہی ہیں۔ آگ، ہوا، پانی، مٹی......

آنکھوں کے آگے آہستہ آہستہ اندھیرا چھا رہا ہے۔ ساری چیزیں حرکت کر رہی ہیں۔ میں اُڑ رہا ہوں___ نہیں۔ میں پو کے مان میں تبدیل ہو رہا ہوں___ واٹر پو کے مان۔ فائر پو کے مان___ یہی حال روی کا ہے۔ وہ چھوٹا ایش بن گیا ہے۔ نہیں۔ آبرا۔ آبرا بھی نہیں۔ کاڈابرا۔ یہ بھی نہیں۔ پورا پورا جگلی پف___

میرا سر گھوم رہا ہے___

ماں باپ اس کے لئے صرف ماں باپ ہیں۔

اس کے لئے نہیں۔ اس کے جیسے سارے پو کے مانوں کے لئے۔ یہ اٹیک کرنا چاہتا ہے۔ کسی پر بھی۔ جس کو دشمن سمجھتا ہے، اُسے غلام یا نوکر بنانا چاہتا ہے۔

اندھیرا بڑھتا جا رہا ہے___

پو کے مان...... پو کے مان......

پو کے مان......

کمرے میں دور تک پو کے ہی مان پو کے مان......

اور اِن پو کے مانوں کے درمیان روی بیٹھا ہے۔ ایک پو کے مان ٹریز____ انسان پو کے مان____

لیکن نہیں۔ روی تو میرے پاس کھڑا ہے۔

پھر سارا منظر دھندھلا، دھندلا سا کیوں ہو گیا ہے......؟

'کہاں کھو گئے انکل____؟'

روی پوچھ رہا ہے......

آنکھوں کے اندھیرے کم ہوئے ہیں۔ مسکرانے کی کوشش کرتا ہوں____ ایک ڈریم آیا تھا۔ ڈریم میں، میں پو کے مان بن گیا تھا۔

'تم تو ہو ہی پو کے مان۔ انکل'

روی ہنس رہا ہے۔ زور زور سے۔ لیکن نہیں۔ یہ تو جگلی پف ہنس رہا ہے۔

جگلی پف۔ جس نے اپنے گانے سے سب کو بے ہوش کر دیا ہے۔ مجھے بھی۔ 'پارٹی' کو بھی____ سب کو۔ دنیا کو____ ایلٹ کلاس کو۔ مڈل سوسائٹی کو۔ دلت ورگ کے لوگوں کو____ سب کو سلا دیا ہے۔ وہ ابھی اُٹھے گا۔ سب کے سونے کا جشن منائے گا۔ پھر پائپ لے گا اور سب کے چہرے پر اسکیچ اور کارٹون بنانا شروع کرے گا۔

نہیں کر دیا ہے____

اخباروں سے چینلس تک____

پرنٹ میڈیا سے الیکٹرانک میڈیا تک____

دیس سے بدیس تک____

دلت ورگ بک رہا ہے۔ ہندستان میں ابھی تک دلت ورگ؟ دلت لڑکی کے ساتھ بلاتکار اور بلاتکار کیا، کس نے ہے____ اس جگلی پف نے____ جواب اسکیچ بنا کر

پھولنا شروع کرے گا___ اور پھولتے پھولتے Wiggly tuff میں تبدیل ہو جائے گا___

جگلی پف سے وگلی ٹف___

بچہ سے بلاتکاری___

انسان سے مونسٹر___

مونسٹر سے پاکٹ مانسٹر___

کوئی دھیرے سے کہتا ہے___ یہ دنیا تمہارے سوچنے سے زیادہ پھیلتی جا رہی ہے___ سوچ فکر، ایک بھیانک بیماری کی طرح ہے۔ یہ تمہیں اندر ہی اندر جڑ سے کمزور کر دیتی ہے___ تم میں ایک ایسا وائرس ڈال دیتی ہے، کہ جسم کے اندر کا خون تک تمہارا نہیں رہ جاتا___

●●

واپسی میں، اسنیہ نے پوچھا تھا___

'سنو۔ ایک بات پوچھوں۔'

'ہاں۔'

'بہت دنوں سے ہم کہیں باہر نہیں گئے۔'

میں آہستہ سے مسکرایا___

'بہت دنوں سے، ہم نے ایک دوسرے سے کھل کر باتیں نہیں کیں۔'

میں نے اُسے اپنی بانہوں کے گھیرے میں لیا___

وہ میرے جسم میں پیوست ہو رہی تھی___

'تم نے کہا تھا ___ ایک عمر جاتے ہی، ہم پھر سے جوان ہو جاتے ہیں۔'

'ہاں۔'

'اور زیادہ محبت کرنے والے......'

'ہاں......'

'پریمی۔ پریمیکا۔'

'ہاں۔'

وہ مجھ پر بارش کی طرح برس رہی تھی ...... میں بارش کے تھپیڑوں کو محسوس کر رہا تھا۔

'سنو اسنیہ۔ ابھی ابھی کی اس عورت کا تمہیں کوئی احساس ہے یا نہیں ___ یہ عورت ایک شاعرہ بھی ہے اور عورت بھی ___ ذرا سوچو۔ بچوں میں، ہم نے اس عورت کو سلا دیا تھا۔ تم میں، ایک بوڑھی، جھنجھلائی ہوئی پتھر عورت' آ گئی تھی۔ انتہائی سخت اور جذبات سے عاری عورت۔ بچوں کے جاتے ہی یہ عورت پھر سے نرم، ملائم، خوشبو بکھیرتی اور محبوبہ بن گئی ___'

'مطلب ___'

'نہیں۔ مجھے غلط مت سمجھو۔ بچوں کے جانے کا دُکھ ہے مجھے ___ بچے اپنا خون ہوتے ہیں۔ لیکن بچے ایک دن اُڑ جاتے ہیں ___ کیونکہ پنکھ لگتے ہی وہ اپنی آزادی کا احساس کرنے لگتے ہیں۔ اُنہیں اُڑنا ہوتا ہے۔ تم بچوں کی اُڑان سے بے خبر تھی ___ جبکہ میں بچوں کی اس اُڑان کو سمجھ رہا تھا ___ تم نے بچوں میں، مجھے بھلا دیا تھا ___ جبکہ تم خود بھی بچوں میں نہیں رہ رہی تھی۔ اس لئے کہ تمہارے اور بچوں کے 'ڈینے' الگ الگ تھے ___ ماحول بھی ___ ہر 'ڈینا' (پنکھ) الگ الگ ماحول میں ہی اُڑنے کے لئے اپنے

پنکھ اور بازو تولتا ہے۔۔۔۔ تم نے اُن کے درمیان، مجھے کاٹ دیا تھا اور بے رحم ہوگئی تھی۔۔۔۔'

اسنیہ ایک بار پھر میرے جسم سے الجھ گئی تھی۔

'اور اب......؟'

'تم سولہ سال کی.....'

'ریا' کہتے ہوئے، میرے ہونٹ کانپ گئے تھے۔۔۔۔ کہاں ہوگی۔ کس حال میں ہوگی۔ اسنیہ کو بھی ریا کے نام نے دُکھی کر دیا تھا۔۔۔۔

'پرواہ مت کرو۔ پرندے اپنے گھونسلے میں لوٹتے ہیں۔ مہاجر پرندے بھی ایک دن واپس آجاتے ہیں۔۔۔۔ یہ گھر کھلا ہے۔۔۔۔ وہ آگئے تو استقبال۔ اور نہیں آئے۔ تو پرواہ مت کرو۔۔۔۔'

'کیسے نہیں کروں۔'

'ماں ہو......؟'

'ہاں۔'

'بچے یاد آتے ہیں۔ لیکن کیا بچے بھی ہمیں یاد کرتے ہوں گے؟ یاد کرتے تو اپنا گھونسلہ نہیں چھوڑتے۔ یاد کرتے تو ہم سے دور نہیں جاتے۔'

'پھر بھی۔'

'ہاں، ابھی تم نے کہا، بہت دنوں سے ہم کہیں باہر نہیں گئے۔ ہم باہر جائیں گے۔ کہاں بہتر رہے گا؟'

'کہیں بھی۔'

'کوئی ہل اسٹیشن۔۔۔۔؟'

اسمیہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی۔

'تمہارے ساتھ، کہیں بھی رہ لوں گی۔ جہاں رہوں گی، وہی ہل اسٹیشن بن جائے گا'

میں نے اسمیہ کو زور سے ایک بار پھر بانہوں میں بھر لیا ـــــ

'سنو اسمیہ۔ اب اس نئی اسمیہ کو غائب مت کرنا۔ یہ میری ہے ـــــ صرف میری۔ اس پر بچوں کا بھی حق نہیں ـــــ'

(7)

یہ ساری خبر ابھی بھی میڈیا کا حصہ بنی ہوئی تھی ـــــ میڈیا والے دو، ایک دن تک سو جاتے۔ پھر اچانک خبر اُچھل جاتی ـــــ پہلے صفحہ پر سونالی کی تصویر چھپ جاتی ـــــ

میڈیا نے بارہ برس کے بچے کو ایک ویلن کے طور پر پیش کیا تھا ـــــ دلت ومرش، ایک بار پھر چرچے میں تھا ـــــ دلت اتیاچار کو لے کر بڑے بڑے مدعے اٹھائے جا رہے تھے۔ جن سنگھرش چھیڑنے کی بات کہی جا رہی تھی۔ مگر یہیں دو پارٹیوں کے بیچ وچار دھارا کا ایک ٹکراؤ بھی سامنے آیا تھا۔ اتر پردیش، اپوزیشن پارٹی کی لیڈر نے ستہ کو منووادیوں کا قبضہ کہہ کر، اس پورے معاملے کو اپنے کیمپ میں ہڑپنے کی کوشش کی تھی ـــــ اُلٹا چور کوتوال کو ڈانٹے ـــــ کریں یہ ـــــ اور پھر تالی بھی بجوائیں ـــــ دلت پر اتیاچار کے سوا، اس ستہ پارٹی نے اور کیا، کیا ہے ـــــ ' جے چنگی کو بی ایس پی میں شامل کرنے کا نیوتہ بھی بھیجا گیا، جسے جے چنگی رام نے ٹھکرا دیا تھا۔ کیونکہ وہ بی جے پی کی 'بڑھت' جانتا تھا۔ یہ بھی کہ، اب آنے والے کئی برسوں تک، ستہ پر اسی پارٹی کا اکیلا ادھیکار رہے گا ـــــ

مگر۔ ان سب کے باوجود جے چنگی رام۔ کے ارادوں پر اوس پڑ گئی تھی۔

آرہ سے سمترا کا خط آیا تھا ـــــ

'یہ سب کا ہو رہا ہے۔ بڑو نام نکلت ہو۔ چاروں اور تھو تھو بھئیل ہے ـــــ یہ سب اچھا نا ہی۔ تم کو ہم برابر یاد کرت ہیں۔'

سمترا ایک بار پھر جے چنگی کے ہوش و حواس پر چھا گئی تھی ـــــ یہی تو چاہا تھا اُس نے ـــــ کیونکہ اس عورت شوبھا سے اب گھن آنے لگی تھی ـــــ شوبھا نے اُسے بہلا، پھسلا کر شادی تو کر لی، مگر اُس کے اندر کی خوفناک عورت کو وہ اچھی طرح پہچان گیا تھا۔ سونالی بھی ماں پر ہی گئی ہے۔ تبھی تو وہ ایک دن بھی سونالی کو اپنی بٹیا کی طرح گلے سے نہیں لگا سکا ـــــ اور اس حادثہ کے بعد وہ اندر ہی اندر سمترا کو دلّی لانے کا ارادہ کر چکا تھا ـــــ ایک طرح سے، اُس نے ایک تیر سے کئی شکار کیئے تھے ـــــ شوبھا اور سونالی کو بدنام کیا تھا۔ ہاں، اس بدنامی میں ـــــ اُسے ان دونوں کی بدنامی سے بڑھ کر بدنامی ملی تھی۔ مگر اس بدنامی کا اُسے پہلے سے ہی اندازہ تھا۔ اور یہ بھی ـــــ کہ یہ سب تو راجنیتی میں چلتا ہی رہتا ہے ـــــ اُس نے سوچ لیا تھا، اس حادثے کو بنیاد بنا کر وہ ان دونوں کو، گھر اور زندگی سے نکال باہر کرے گا ـــــ پھر سمترا اور بٹیا کو لے آئے گا۔ ایک نئی زندگی شروع کرے گا۔

کہاں شوبھا، کہاں سمترا ـــــ

کہاں ہر وقت، جلی کٹی سنانے والی شوبھا اور کہاں پتی بھگت، بے 'مونہا' گائے، سمترا۔

دونوں میں زمین، آسمان کا فرق تھا ـــــ

سب کچھ طے شدہ منصوبے کے مطابق ہی چل رہا تھا کہ چناؤ نے منصوبوں کی پوری دھار ہی موڑ دی ـــــ

شوبھا اور سونالی کو باہر کرنے کی راجنیتی کا خیال اُسے نکالنا پڑا ـــــ

اشوک نگر، بھاجپا کی شاخ کھل جانے کے بعد اُس کی مصروفیت میں لگاتار اضافہ ہوتا رہا ـــــ کھیاتی بڑھی ـــــ کام بڑھا ـــــ لوگ بڑھے ـــــ دفتر میں اے سی لگ گیا۔ پارٹی کے جھنڈے لگ گئے۔ لاؤڈ اسپیکر پر گانے بجنے لگے۔ باہر بڑے بڑے پوسٹر اور بینر لگ گئے۔ دفتر کے باہر سڑک پر گاڑیاں لگنے لگیں۔ جے چنگی رام، صاحب تھے ـــــ پارٹی ورکر ـــــ دلت ووٹ بینک کے آسامی۔ مگر اوپر سے دباؤ تھا ـــــ

'چنتا مت کرو۔ راجنیتی میں زیادہ سوچنے کی عادت مت ڈالو۔ صرف دیکھو۔ نظر رکھو۔ کیا ہو رہا ہے۔ زیادہ ایموشنل مت بنو۔ کیا ہے، کہ جیادہ ایموشن بنا بنایا کام بگاڑ دیتی ہے۔'

'ٹھیک۔'

'آدیش ہے۔ سونالی کو منچ پر لاؤ۔ اُسے بتاؤ ـــــ وہ اپنا دُکھڑا روئے گی۔ چلاّ چلاّ کر بتائے گی، کہ وہ نردوش ہے۔ اُس کا دوش کیول یہ ہے کہ وہ دلت ہے۔

'لیکن......'

'جانتے ہونا جے چنگی۔ راجنیتی میں لیکن، کنتو، پرنتو کی گنجائش کہاں ہوتی ہے۔ سونالی کو اسٹیج پر لاؤ۔ وہ باہر بھی جائے گی۔ تم بھی اپنا بھاشن تیار رکھو۔ الپ سنکھیکوں اور دلتوں کے لئے اب پارٹی کھل کر سامنے آئے گی۔ کیونکہ پارٹی ان کا ہت (فائدہ) چاہتی ہے۔

'جی......'

'پارٹی دفتر ٹھیک چل رہا ہے نا۔'

'جی سرکار۔'

'تو پھر چلا ہئے۔ بٹیا اب ساتھ ساتھ گھومے گی۔ اور ہاں، ایموشن کو نکال دیجئے۔

بس یہی آخر میں کہنا تھا'

●●

اوپر کے آئے آدیش کو رڈ کرنا جے چنگی رام کے بس میں نہیں تھا____

آخر اوپر کا آدیش ہے۔ پارٹی نے ہی تو اُسے بنایا ہے۔ عزت دی ہے۔ لیکن سونالی کو اسٹیج پر لانے کی بات نے شوبھا کو پھر سے چیخنے پر مجبور کر دیا تھا____

'پاگل ہو۔'

____'ہاں'

یعنی پارٹی کے نام پر کچھ بھی کرو گے؟

مطلب؟

'یہ ٹھیک نہیں ہے۔ سونالی کی پہلے ہی بہت بدنامی ہو چکی ہے۔' شوبھا زور زور سے چیخ مار کر رونے لگی تھی۔ کرم پھوٹے تھے جو تم سے شادی کی۔ ارے بیٹی تو مریادا ہوتی ہے۔ تم کیسے باپ ہو، جو اپنی بیٹی کو......'

'روؤ مت____' جے چنگی زور سے چلایا____ 'ای سب تمہارے پاپ کا گھڑا ہے۔ زیادہ زبان مت کھلواؤ۔ جو پارٹی کہے گی۔ کرنا پڑے گا۔

'پارٹی____ پارٹی نے تمہیں بیچ بازار ننگا کر دیا ہے۔'

'نہیں۔ پارٹی نے مان سمان دیا ہے۔'

'بھرم ہے تمہارا۔ یہی مان سمان ہے۔ ساری دنیا کو اپنی بارہ سال کی بچی دکھاؤ گے۔ اور بھیڑ تمہاری بچی میں کیا دیکھے گی____ سوچا ہے۔'

شوبھا کسی شیرنی کی طرح گرج رہی تھی ـــــ 'سونالی کا شریر۔ سب کسی بھیڑیے کی طرح للچائی درشٹی سے تمہاری بیٹی کو دیکھیں گے۔ آپس میں بات کریں گے۔ اسی کے ساتھ۔ اسی کے ساتھ بلاتکار ہوا ہے......'

'تو...... جیسی کرنی۔ ویسی بھرنی۔'

کرنی مطلب؟' شوبھا چنی۔

'چیخو مت۔ سب جانتا ہوں۔ سب تم سے ہی تو لیا ہے۔'

شوبھا نے گندی سی گالی بکی۔

جے چنگی ہنسا۔ 'فارسی میں گالی دینے سے فائدہ نہیں ـــــ ہم تو وہی کریں گے۔ جو پارٹی کہے گی۔ اور تم بھی کان کھول کر سن لو ـــــ زیادہ ناٹک کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پارٹی کا معاملہ ہے۔ بڑے لوگ ہیں۔ یہ چاہیں تو تمہیں بن بات بھی جیل میں سڑا دیں۔

شوبھا دیر تک کمرے میں بین کرتی رہی۔ جے چنگی، سونالی کے کچھ نئے کپڑے لے آیا تھا۔ سونالی کو اُس نے سمجھا بجھا کر اپنے قبضے میں کر لیا تھا ـــــ

'یہ سب تو ہوتا رہتا ہے...... تجھے بڑا آدمی بننا ہے کہ نہیں۔ مایاوتی کی طرح۔ جے للتا کی طرح۔ سونیا کی طرح۔ دیکھ۔ تو نیوز میں ہے۔ تیری فوٹو چھپتی ہے۔ ٹی وی میں بھی تیرا فوٹو آتی ہے۔ ماں تو جھوٹ موٹ کا بک بک کرتی ہے۔ ابھی سے ساتھ چلے گی تو چار پانچ برس بعد پوری طرح پولیٹکس میں آ جائے گی ـــــ ایسے ہی بڑے بڑوں کے بچے آتے ہیں ـــــ'

سونالی نے سدھے ہوئے گائے کی طرح ہامی بھر لی تھی۔ اور اس کے بعد سے ہی وہ جن سبھاؤں کا حصہ بننے لگی تھی۔ دلّی سے پنجاب اور جموں تک ـــــ

کانگریس اور دوسری پارٹیوں نے کھل کر اس کا 'وِرودھ' کیا تھا ___ لیکن یہ مخالفت بھی فیل گڈ فیکٹر کے درمیان دب کر رہ گئی تھی ___

اس بیچ الیکشن ہائی کمشنر نے اس پورے معاملے کی خبر لی تھی۔ پارٹی کو نوٹس جاری ہوا تھا ___ کہ وہ لڑکی کو ساتھ لے جانے والا ناٹک بند کرے اور چناؤ کی مان مریادا کو سمجھے ___

بلاتکار سے متعلق جیوڈیشری کی بڑھتی تاریخوں کو لے کر بھی میڈیا اور لوگوں میں بے چینی تھی ___

مجھے اپنا ججمنٹ تیار کرنا تھا ___

اب اس کیس کو زیادہ لٹکائے رکھنے میں میری دلچسپی ختم ہو چکی تھی۔ اس درمیان نتن کا امریکہ سے خط آیا تھا۔ بلیو برڈ نے 'پنچھی' کو امریکہ کی سیر کرادی تھی۔ امریکہ میں نتن کو ایفریٹی ملی تھی ___ نتن نے لکھا تھا ___ وہ اور ایفریٹی، شادی کرنے جا رہے ہیں۔ شاید تنہائی سے گھبرا کر اُسے ہمارے آشیرواد کی ضرورت تھی۔

'رات لاک اَپ میں ___ میں نے میل پر اُسے اپنا آشیرواد بھیج دیا ___ اُس نے ریا کے بارے میں پوچھا تھا۔ میں نے مختصراً لکھا ___ نئی چڑیائیں اُڑ جاتی ہیں تو اپنے پرانے گھونسلوں کی زیادہ پرواہ نہیں کرتیں۔ وہ اپنا نیا گھونسلہ آباد کرنے میں زیادہ یقین رکھتی ہیں ___'

(8)

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکتی سی دھند آنکھوں میں حاوی ہو جاتی ہے۔ کوئی منظر اُس پار سے مجھ پر حملہ کرنا چاہتا ہے۔ مگر کیسا منظر ___ ؟ اس منظر میں کوئی ہے ___ اپنا سا ___ کوئی اپنا سا چہرہ ___ کوئی اپنا سا خون ___ لیکن کوئی کہاں ہے ___ ایک عمر گھوڑے کی طرح سرپٹ بھاگ جاتی ہے اور پھر آپ جیسے کسی تپتے ریگستان میں کھڑے ہوتے ہیں ___ اکیلے ___ سر پر دھوپ ہی دھوپ ہوتی ہے اور پاؤں کے نیچے آگ۔

لیکن میرے آگے تو زندگی پڑی ہے ___

ایک لمبی زندگی ___

اور اس لمبی پڑی زندگی میں، تپتے ریگستان سے مجھے کیا ڈر ___ کیسا گھبرانا۔ مگر شاید اُڑ جانے والے پرندے، اپنی یادوں سے زخمی کرتے رہتے ہیں۔ میں گوپال گنج کی یادوں سے باہر نکلنے کا فیصلہ کرتا ہوں، تو نتن اور ریا میرے قدموں سے لپٹ جاتے ہیں......

اور کوئی انجانی سی دُھن فضا میں پھیل جاتی ہے ___

کوئی نرتیہ شروع ہو جاتا ہے......

ہلکی ہلکی، مدھم مدھم بارش کے گیت ہوتے ہیں۔

اور اُن گیتوں سے شرابور، کچھ بے حد میٹھے لمحے ہوتے ہیں ___

لیکن یہ لمحے کہاں کھو گئے ___ ؟

●●

کل پھر تاریخ پڑی ہے

اور میں ججمنٹ تیار کر چکا ہوں ___

مگر نیند۔ آنکھوں میں نیند کیوں نہیں۔ یہ نیند کہاں چلی گئی۔ بستر پر پلٹ کر دیکھتا ہوں۔ اسمیہ گہری نیند میں ہے۔ دروازہ کھولتا ہوں۔ اٹھ کر بالکنی میں چلا آیا ہوں۔ سگریٹ کا ایک ہلکا سا کش ___

نمن، روی بن گیا ہے ___

ریا، سونالی بن گئی ہے ___

اور مجھے فیصلہ سنانا ہے ___

کل بھیڑ ہوگی ___ میڈیا کے لوگ ہوں گے۔ کیمرے آن ہوں گے۔ تصویریں کھینچی جا رہی ہوں گی۔ فلیش چمک رہے ہوں گے...... اخبار کے نمائندے سوال پر سوال پوچھ رہے ہوں گے ___

سیاسی چہروں پر فیصلہ جاننے کے لئے غضب کی بے چینی ہوگی۔ سیاسی چہرے ہی کیوں ___

اس فیصلے پر تو سب کی نگاہیں لگی ہیں ___

میں بالکنی میں ٹہل رہا ہوں ___

نیند آ رہی ہے۔

نہیں، نیند تو مجھ سے کوسوں دور ہے

نہیں۔ نیند آ رہی ہے......

سو جاؤ۔ سنیل کمار رائے، سو جاؤ___ کہ آدھی رات گزر چکی ہے۔ ساری دنیا نیند کے مزے لے رہی ہے...... سو جاؤ___ سب کچھ بھول جاؤ___ بھولنے کی کوشش کرو___

●●

ہاں مجھے...... مجھے نیند آ رہی ہے___

بالکنی سے آ کر، دوبارہ اسمیہ کے بغل میں لیٹ گیا ہوں___ نیند مجھ پر حاوی ہو رہی ہے___

لیکن ابھی تو بہت سے کام پڑے ہیں......

مجھے اپنا فیصلہ ٹائپ کرنا ہے___

لاک اَپ میں___

کچھ دیر کمپیوٹر کے آگے گزارتا ہوں۔ سوچتا ہوں۔ اپنے آپ کو تیار کرتا ہوں___

نئے سرے سے___

ایک نئی صبح کے لئے___

●●

شور۔ ہنگامہ۔ چیخ پکار___

نیند میں میری انگلیاں اپنا ججمنٹ ٹائپ کر رہی ہیں ـــــ

دوستو۔ ساتھیو......

لیکن آج تک کسی ججمنٹ کے دوران میں نے، اس طرح کا کبھی کوئی مکالمہ ادا نہیں کیا ـــــ

یہ معاملہ دوسرا ہے ـــــ

مکالمے بھی بدلے جائیں گے ـــــ

پل میں منظر تبدیل ہوتا ہے ـــــ

میں عدالت میں ہوں ـــــ بھیڑ، ہنگامہ شور کے درمیان، میں اپنا لکھا ہوا فیصلہ سنا رہا ہوں ـــــ

اور ـــــ

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند، آنکھوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔

میں سو رہا ہوں، شاید ـــــ !

مجھے ایک خوبصورت سی نیند آ گئی ہے ـــــ !

گوپال گنج کا ایک شرمیلا، شرمیلا آدمی ـــــ یہ شرمیلا آدمی ایسے فیصلے نیند میں ہی سنا سکتا ہے ـــــ !

استعفیٰ نامہ

(1)

فلیش چمک رہے ہیں ـــــ

باہر، اندر ـــــ جہاں بھی نظر دوڑائیے۔ آدمی ہی آدمی ـــــ

کیمرے آن ہیں ـــــ

ایک دوسرے سے باتیں کرتے ہوئے لوگ ـــــ حیران پریشان ـــــ مقدمے کی کارروائی کا انتظار کرتے ہوئے ـــــ پبلک پروزیکیوٹر اور ڈیفنس لائر اپنی اپنی جرح کے بعد واپس اپنی اپنی جگہ لے چکے ہیں ـــــ سب کی نگاہیں فیصلے پر ٹکی ہوئی ہیں ـــــ ایک تاریخی فیصلہ ـــــ مجھے بھی، اس فیصلے کا احترام کرنا ہے ـــــ اپنی طرف، ہزاروں چبھتی ہوئی آنکھوں سے الگ، کسی بھی فیصلے تک پہنچنے سے پہلے ـــــ میں اپنی رپورٹ پڑھ کر سنا رہا ہوں..... مگر یہ کیا ـــــ؟

میرے الفاظ بدلے بدلے سے ہیں ـــــ مجھ پر جذبات حاوی ہو رہے ہیں ـــــ میری آنکھوں میں ایک گہری دھند پھیلتی جا رہی ہے ـــــ میں اس مقدمے میں سب کو شامل کرنا چاہتا ہوں ـــــ موجود، ناموجود کے ایک نہ ختم ہونے والے قافلے کو ـــــ ساری دنیا کو ـــــ میری آواز میں جوش ہے، لہر ہے، اور جنون ہے ـــــ تو Gentleman

آپ میری آواز سن رہے ہیں......

There is nothing special in this case, This case does not hold water.

چونکہ کچھ بھی اسپیشل نہیں ہے۔ کھلا ہوا کیس ہے ___ اس لئے جو اسپیشل ہے، وہ باہر کا ہے ___ اور وہی غور کرنے کے قابل ہے ___ عبرتناک ہے ___ اور اس دنیا کو نئے طرح سے دیکھنے کے لئے مجبور کرتا ہے ___

تیزی سے آگے بڑھتی دنیا میں، قدرے پچھڑے اور دقیانوسی لوگوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ___ ایسے دقیانوسی لوگ اگر اپنی سوچ کی پتنگ ہزار کلومیٹر سے بھی آگے اُڑائیں تب بھی فرق نہیں پڑے گا۔ اس لئے کہ دنیا اُن کی اُڑان سے اربوں کلومیٹر آگے بڑھ چکی ہوگی ___

یہاں جنگ برائے جنگ ہوتی ہے۔ آدمی کو بچانے کے لئے اربوں، کھربوں کے میزائل خرچ کردیئے جاتے ہیں ___ اور لاکھوں آدمیوں کو مار کر لاکھوں آدمیوں کے بچنے کا جشن منایا جاتا ہے ___

ایک انسانی ماڈل میکاوف 'کلون' کے چیمبر میں تیار ہوتا ہے۔ ایک بھیڑ ''ڈولی'' ممیاتی ہوئی آپ کے سامنے آجاتی ہے ___ ایک ہوائی جہاز، ورلڈ ٹریڈ ٹاور کو چھیدتا ہوا گزر جاتا ہے ___ اور چند شیوسینک 14 ر فروری، ویلنٹائن ڈے یعنی محبت کے دن پر پابندی لگانے کے لئے نکل پڑتے ہیں۔

Gentle man!

الجھاوا ہی الجھاوا ہے ___

انتہائی خطرناک ترقی، انتہائی خطرناک پچھڑاپن ___

سو پر ہائی وے ـــــ اور دوسری طرف زوال یا 'پتن' کی کھائی ـــــ ڈاکٹر 'جینوم' کے ذریعہ انسان کو مرنے سے روکنے کی تیاری کرتے ہیں اور ہم دلت وِمرش کے نام پر اپنی ساری Energy صرف کر رہے ہوتے ہیں ـــــ

To be and not to be, is the question

شیکسپیئر زندہ ہوتا تو کچھ اور کہتا ـــــ اور شاید نہیں کہتا۔ میری طرح کاغذ کا ایک بیکار سا ٹکڑا اپنی جیب میں رکھتا ـــــ جس پر ریز ائنیشن لکھا ہوتا ـــــ اور آپ کے سامنے ایک کھلے کیس پر اپنا ججمینٹ سنا رہا ہوتا ـــــ

ہونے اور نہیں ہونے کے بیچ یہ دنیا پھنس گئی ہے ـــــ ہم مارس پر جا رہے ہیں اور دوسری طرف موہن جوداڑو کے ٹوٹے حصہ کو جوڑنے کے لئے مٹیاں ڈھونڈھی جا رہی ہیں۔ میں نے اسی لئے کہا کہ جو نہیں ہے وہ اسپیشل ہے اور بہت خاص ـــــ

ہم ایک بہت بڑے بازار میں الجھ کر بونے بن گئے ہیں۔ ایک بہت بڑا بازار جو ہماری سنسکرتی، ہماری جڑوں سے الگ ہے ـــــ ہم اس بازار کا حصہ بننا چاہتے ہیں ـــــ مگر پری ہسٹارک ڈائنا سور بن کر ـــــ پانچ کروڑ سال پیچھے جا کر ہم اس بازار میں اپنی گھس پیٹھ جمانا چاہتے ہیں۔

متھ ٹوٹ رہے ہیں ـــــ نئے اصول بن رہے ہیں ـــــ اور ہیلپ لائنس کی تعداد بڑھ رہی ہے ـــــ ہمارے بچے میل اسٹریپرس بننے کی تیاری کر رہے ہیں ـــــ یعنی نیا ایڈونچر ـــــ یہ دور دراصل ہمارے لئے نہیں سگمنڈ فرائیڈ کے لئے تھا ـــــ وہ دیکھتا کہ 40 پار، کے ایک باپ کی کیفیت کیا ہوتی ہے ـــــ ایک باپ جو اپنے بچوں کے آئینے میں خود کو، اُن کی اپنی آزادی کے ساتھ اُتار تو لیتا ہے۔ مگر اُس کا پچھڑا پن برقرار رہتا ہے ـــــ اور وہ وہی رہتا ہے اندر سے۔ پری ہسٹر ورک ڈائنا سور ـــــ

شاید اسی لئے ہیلپ لائن کلچر ہمارے یہاں شروع ہوا۔۔۔ آپ لیسبئن ہیں۔ Gay ہیں۔ہیلپ لائن۔۔۔ طلاق چاہتے ہیں۔۔۔ ہیلپ لائن۔۔۔ میوزک پسند ہے۔۔۔ ہیلپ لائن۔اُکتا چکے ہیں۔۔۔ ہیلپ لائن۔۔۔ ہیلتھ سے زندگی کے ہر نئے موڑ پر ہیلپ لائن آپ کا سواگت کرتا ہے۔

جینٹلمین۔بدن کے ہارمونس نے تیزی سے بدلنا شروع کر دیا ہے۔یہ کسی کا قصور نہیں ہے۔بچہ ماں کی کوکھ میں پل رہا ہوتا ہے۔۔۔ اور ہارمونس اُسے ایک نئے نظام میں پھیکنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔

نیا نظام۔۔۔ کون سا۔۔۔؟

نئی سیاست۔کون سی۔۔۔؟

نیا بازار۔کون سا۔۔۔؟

صدیوں کا سفر ہم منٹوں میں طئے کر رہے ہیں۔ہم حیرت، میراکل، چمتکار جیسے شبدوں سے آگے نکل آئے ہیں۔۔۔ بندر، انسان کا بچہ پیدا کر دے یا انسان بندر کا بچہ۔کتا بولنے لگے۔بلی دونوں پیروں پر کھڑی ہو کر چلنے لگے۔چمگادڑ گیت گانے لگیں۔بچھو تیزی سے بھاگنے لگیں۔چیتے شیر، معصوم بن جائیں۔میمنا دہاڑنے لگے۔۔۔ کچھ بھی عجیب نہیں لگے گا۔۔۔ یعنی ایک تیزی سے بدلتی ہوئی دنیا۔بدلتا ہوا ہارمونس۔۔۔

انسان کا ارتقاء بھی شاید اسی طرح ہوا تھا۔۔۔

پہلے پورا 'جمبو جیٹ' یعنی بندر۔۔۔ جھکا ہوا۔چار پاؤں سے چلتا ہوا۔پھر رفتہ رفتہ چار پاؤں کی جگہ دو پاؤں رہ گئے۔۔۔ شکل بدل گئی۔چہرہ بدل گیا۔۔۔ اور بندر سے انسان بننے تک اُس نے اپنے آپ کو ایک خطرناک لیبارٹری میں ڈال دیا۔۔۔

Gentleman

اس اندھی، کانی اور بہری ریس میں گھپلے ہوں گے—— گھپلوں کی پرواہ مت کیجئے۔ چھوٹے شہر، چھوٹے لوگ، چھوٹی دنیائیں پسیں گی اور پسپا ہوں گی—— پرواہ مت کیجئے—— ایک Big پاور ہوگا—— جس کی حکومت بڑھتی جائے گی اور جیسا کہ ارندھتی رائے نے اپنے ایک مضمون میں کہا—— ہندستان، پاکستان زمینوں پر امریکی فوج گھوم رہی ہوگی۔ تو گڑیا اور مودی اور اٹل، مشرف جیسے لوگ صدام کی طرح بڑھی ہوئی داڑھی میں، نظر بند ہوں گے—— یہ سب ہوں گے، کیونکہ—— زندہ رہنے اور فتح کے لئے کوئی دلیل نہیں ہوگی۔ ترقی اور اُڑان کے لئے کوئی جرح، کوئی سوال نہیں ہوں گے۔ تیزی سے بڑھتی دنیا میں ہم لغات سے No اور Impossible کو خارج کردیں گے۔ رہ جائے گا۔ صرف Yes ہاں——

بندر انسان پیدا کرے گا—— ہاں!

ہوائی جہاز کی جگہ انسان اُڑے گا—— ہاں!

بارہ سال کا روی کیچن ریپ کر سکے گا—— ہاں——!

وہ ریپ کر سکتا ہے—— کرے گا اور کرتا رہے گا—— اس لئے کہ ہارمونس ڈس بیلنس نے دنیا کے، چھوٹی عمر کے کتنے ہی بچوں کو ایک بڑا بالغ بنا دیا ہے—— بڑا بالغ۔ چونکئے مت۔ وہ بڑے بالغ ہیں۔ ہمارے آپ سے زیادہ آگے دیکھنے والے—— جاننے والے—— اُڑنے والے—— یہ بڑے بالغ ہائپر ٹینشن اور بلڈ پریشر کے مریض بھی ہو سکتے ہیں۔ انہیں شوگر اور ڈائبیٹیز کا مرض بھی ہو رہا ہے—— اور یہ دل کی بیماریوں میں بھی گرفتار ہیں—— اس گلوبل ولیج میں، انتہائی چھوٹی عمر میں انہوں نے اپنے لئے دلیلیں گڑھ لی ہیں۔

وہ ہیں۔ اس لئے کر رہے ہیں——

وہ ہیں۔اس لئے کریں گے ـــــ

وہ ہیں۔اس لئے جو کچھ کریں گے،وہ یہی بتائے گا کہ وہ انسان ہیں۔اور انسان تو یہ سب کرتا ہی رہتا ہے۔

Gentleman

دیکھتے ہی دیکھتے تعریفیں بدل گئیں۔سچ کی۔جھوٹ کی۔غلط کی۔جائز کی ناجائز کی ـــــ تعریفیں بدل گئیں۔تفریحوں کے سامان بدل گئے ـــــ چھوٹے کھلونے چلے گئے۔ہتھیار آگئے۔بچوں نے میزائلس،راکٹ لانچرس اور بندوق پسند کر لئے ـــــ بچوں کو w.w.f پسند آنے لگا ـــــ بچے ایسی فائٹ دیکھنے لگے۔جس میں اذیت تھی ـــــ ایڈونچر تھا ـــــ ایک خوبصورت موت تھی۔بچوں کو وپنس چاہئے ـــــ وپنس۔بچوں کو War چاہئے ـــــ

۔ جنگ اور کھلونے ـــــ

کیا آپ نے کبھی بچوں کے ویڈیو گیمس دیکھے ہیں ـــــ زیادہ تر بچے کیا دیکھتے ہیں۔وپنس اور war ـــــ

داڑھی لگائے اسامہ پر امریکی گولہ باری ہو رہی ہے ـــــ بچے تالیاں بجا رہے ہیں ـــــ ہیرو کو ولن اور ولن کو ہیرو بنایا جا رہا ہے ـــــ نئی سنسکرتی کچھ بھی کر سکتی ہے۔نئی سنسکرتی نے بچوں کی آنکھوں سے میراکل،چمتکار اور حیرت کی چمک چھین لی۔ہتھیار دے دیئے اور ایک نیا کھلونا ـــــ

بچے 'کولا' پیتے ہیں۔جنک فوڈ کھاتے ہیں۔باربری ڈالس پر لٹو ہوتے ہیں ـــــ اور پوکے مان دیکھتے ہیں ـــــ ہمیں ایسے بچے تحفہ میں ملے ہیں جن کے پاس اپنا کچھ نہیں ـــــ

Gentlman

یہ مقدمہ اتنا سیدھا سادھا نہیں ہے۔ جس کا فیصلہ ایک منٹ میں سنا دیا جائے۔
کہ یہ ہوا۔ یا ایسا ہو گیا___ یہ ملزم ہے اور یہ سزا___ دراصل ہم ایک مشکل ترین دنیا پر داخل ہو گئے ہیں___ جہاں فیصلے آسان نہیں ہوں گے___ قانون کو اپنے اب تک بنے بنائے اصولوں اور ضابطوں کو توڑنے کے بارے میں سوچنا ہوگا___ آپ اب 4=2+2 پر بھروسہ نہیں کر سکتے___ الجبرا کے فارمولوں سے لے کر بدن کا الجبرا اور دماغ کا جغرافیہ سب کچھ بدلنے لگا ہے___ جسم کی ہسٹری اور تیزی سے اندر پیدا ہوتی بھوک کی بایالوجی کسی بھی طرح کے Test یا D.N.A سے بالاتر ہے___ ڈی این اے میں آپ کیا دیکھنا چاہتے ہیں___ میڈیکل سروے رپورٹ میں پبلک پروزیکیوٹر کیا ثابت کرنا چاہتا ہے___ بچے کا عضو تناسل، لڑکی کے خفیہ حصہ میں کتنی حد تک جا سکتا ہے___ آئی ایم ساری۔ لیکن میں اپنے لفظوں کے لئے شرمندہ نہیں ہوں۔ وہائٹ لیکوئڈ اور وہائٹ اسپرم کے فرق کو بیان کر سکتا ہے پبلک پروزیکیوٹر۔ مگر اُس سے کیا ہوگا___ ایک کھیل دونوں اپنی مرضی سے کھیلتے ہیں اور معاشرہ اُس پر Rape کا قانونی لفظ گندہ کر دیتا ہے___ بچہ کنڈوم کلچر سے واقف نہیں___ مگر اُسے اس کھیل میں لذت ملتی ہے___ وہ اس کھیل کی ہسٹری، بایالوجی، جغرافیہ اور الجبرا سے واقف نہیں___ مگر وہ کھیلتا ہے ٹھیک ایسے جیسے وہ کرکٹ کھیلتا ہے___ یا باربری ڈال سے___ یا پو کے مان دیکھتا ہے___

نہیں میں الجھ کر رہ گیا ہوں

ایک طرف بھیانک Reality ہے، دوسری طرف Fantasy

بچہ ایک بھیانک Reality سے گزر چکا ہے۔ دوسری طرف وہ پو کے مان دیکھ رہا ہے___

بچہ کچھ کر گزر رہا ہے۔ لیکن وہ اس اصول پر پابند ہے۔۔۔۔۔ کہ وہ ہے تو ہوگا۔ اس لئے اُسے Guilt تو ہے۔ لیکن ہمارے Behaviour سے پریشانی بھی۔ شاید ہم اُسے اس بات کا ضرورت سے زیادہ احساس کرا چکے ہیں کہ اُس سے ایک بھیانک کرائم کمٹ ہو چکا ہے۔۔۔۔۔ ایک دن وہ فنتاسی اور ریلیٹی کو آپس میں ملا دے گا۔ اور خطرناک سیریل کلر (Killer) بن جائے گا۔ امریکہ سے بھارت تک ایسے سیریل کلر کی کہانیاں دیکھیں، تو آپ کو اس سچ پر یقین آجائے گا۔ یعنی Killing کے لئے نئی نئی فنتاسی کی کھوج۔۔۔۔۔

شاید اسی لئے مجھے روی کے من کی کھوج میں پوکے مان تک جانا پڑا۔۔۔۔۔ میں گیا اور مجھے دلچسپ تجربے ہوئے۔

میں یہ تجربے آپ سے شیئر کرنا چاہتا ہوں۔

صرف میٹروپولیٹن شہروں میں نہیں، بلکہ چھوٹے چھوٹے گاؤں قصبوں میں بھی پوکے مان کا جادو چل چکا ہے۔۔۔۔۔ شہری بچوں سے گاؤں کے بچوں تک۔۔۔۔۔ جاپان کے اس فرضی کارٹون چہروں نے اگر بچوں کے دلوں پر حکومت کی ہے تو اس کے پیچھے کوئی نہ کوئی بڑی وجہ ضرور ہوگی۔۔۔۔۔ Gentleman، میں نے اس وجہ کی تہہ تک جانا چاہا اور میں گیا۔۔۔۔۔

صرف دس سال پہلے۔ جاپان کی ڈیزائنگ کمپنی نے عجیب وغریب نام اور شکلوں والے 150 کارٹونوں کی تخلیق کی ہوگی تو سوچا بھی نہیں ہوگا کہ بچوں کے آج کے Behaviour سے یہ شکلیں اتنی match کریں گی کہ بچے اب تک کے تمام کارٹون چہروں کو اُس وقت تک بھول جائیں گے۔۔۔۔۔ جب تک کہ دوسرے چہرے، اپنے نئے ہتھیار کے ساتھ، بچے کے نئے مزاج میں گھس پیٹھ نہیں کریں گے۔۔۔۔۔

جنگلی پف سے لے کر آبرا کاڈابرا تک، ان کرداروں کی مقبولیت یوں بڑھ گئی کہ بچے ان کے بارے میں گھنٹوں باتیں کر سکتے ہیں ــــــ ان کے نیچر، ہائٹ، بی ہیوئر۔ کون کیسے فائٹ کرتا ہے ــــــ اور دیکھتے ہی دیکھتے اس کارٹون شو نے انقلاب تب برپا کیا، جب ان کے 'ہارس پاور'، تاش کے پتے نما کارڈ بازار میں آ گئے ــــــ ایسے ہزاروں کارڈ میں نے روی کے پاس دیکھے۔ کتنے؟ پورے دو ہزار ــــــ دو ہزار پوکے مان۔ جنون اور دیوانگی کی حد تک ــــــ یہ کارڈ بچوں کے لئے اسٹیٹس سمبل بنتے جا رہے ہیں۔ کارڈ کی ادلا بدلی ہو رہی ہے ــــــ بچے پیسے دے کر اپنے پسندیدہ پوکے مان کو دوسرے بچے سے خرید لیتے ہیں ــــــ

یہ جاننا ضروری ہے کہ پوکے مان ہے کیا ــــــ پوکے مان دراصل اُن بچوں کے کارناموں کی کہانی ہے، جنھوں نے خرگوش، گلہری، یہاں تک کہ قینچی سے تعمیر کیے گئے ان کرداروں کو اپنا دوست بنایا ہوا ہے۔ یہ سارے کردار پوکے مان کہلاتے ہیں ــــــ اور ان کے انسانی دوستوں کو پاکے مان ٹریز کہا جاتا ہے ــــــ بچے اپنے اس یقین پر خوش ہیں کہ پوکے مان کا وجود ہے ــــــ وہ ہر جگہ ہے ــــــ دوست اور دشمن کی شکل میں ــــــ وہ لڑ سکتا ہے۔ فائٹ کر سکتا ہے۔ دھماکہ کر سکتا ہے۔ وہ برفیلے ملکوں میں رہتا ہے ــــــ بچے پوکے مان بننا چاہتے ہیں۔ کیونکہ اُن کے پاس ڈیفنس ہے ــــــ پیشنس ہے ــــــ کنفیڈینس ہے ــــــ

اب ان پوکے مان کرداروں کو دیکھئے ــــــ ایک پوکے مان پکاچو ہے ــــــ دکھائی خرگوش کی طرح دیتا ہے۔ لیکن اُس میں بجلی کا جھٹکا دینے کی طاقت ہے ــــــ

جنگلی پف۔ جس کا گانا سن کر سب لوگ سو جاتے ہیں۔ پھر یہ مخلوق لوگوں کے چہرے پر اسکیچ پین سے تصویریں بنانے لگتا ہے۔

سائیڈک۔ دماغی پوکے مان۔ جس کا سب کچھ دماغ ہے۔ دماغ پر زور پڑتے ہی طاقتور بن جاتا ہے۔

کنگ سکھان ـــــ بھاری بھرکم پوکے مان۔ اُچھل کود کر اچھے اچھوں کی چھٹی کر دیتا ہے۔

اسکیٹی ـــــ اُڑنے والی پوکے مان ـــــ جس کی پونچھ پر غبارہ (بیلون) بندھا ہے۔ کود کر حملہ کرتی ہے۔

گیسلی ـــــ بال نما یہ مخلوق گیس کا حملہ کرتا ہے۔ زہر کا حملہ اس کی سب سے بڑی کمزوری ہے ـــــ

ایسے کتنے ہی پوکے مان ہیں ـــــ سب کے ساتھ ایک باتُ کامن َ ہے۔ اپنے اپنے طریقے سے حملہ کرنے کی اسٹریٹجی۔ اپنے کو طاقتور ثابت کرنے کی مہم ـــــ اپنے کو الگ دیکھنے کی مہم ـــــ اور اس مہم میں، ان انسانی بچوں نے اپنے کو شریک کر لیا ہے۔ پورے وجود کے ساتھ ـــــ بچے مارکیٹ میں، پوکے مان کے نئے نئے کھلونے ڈھونڈھنے جاتے ہیں۔ ایک بہت بڑا بازار اور ہمارے بچے ـــــ باہر کی کمپنیوں کے لئے ہمارے بچے آج سب سے بڑا ٹارگیٹ ہیں ـــــ جن کی آڑ لے کر تمام بڑی کمپنیاں اپنے اپنے پروڈکٹ ہماری مارکیٹ میں اُتارنا چاہتی ہیں۔ مگر کس قیمت پر ـــــ!

Gentlman

ہم اس پر بھی باتیں کریں گے۔ مگر آگے ـــــ ابھی ہم پوکے مان پر اپنی بات چیت جاری رکھیں گے۔ کیوں کہ اس فیصلے کا بہت حد تک تعلق اس پوکے مان سے بھی ہے۔ جو اسپائڈر مین، فینٹم اور ہیری پورٹر جیسے کرداروں کو بہت پیچھے چھوڑ گیا ہے ـــــ پوکے مان کارڈس سے پوکے مان بریسلٹ تک ـــــ جسے بچے کلائی پر باندھتے ہیں اور شکتی مان بن

جاتے ہیں۔ آپ بچوں سے ان کے کارڈ حاصل کیجئے۔ وہاں ہر پو کے مان کا نمبر، وزن، لمبائی اور ہارس پاور موجود ہوتا ہے____ یہ کردار جاپانی لوک کتھاؤں سے نکلے ہیں اور بھارتیہ بچوں کے سر پر سوار ہیں____

مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ مانیہ منتری مرلی منوہر جوشی جی کے شکچھا ایجنڈے میں جو بھی ہو، مگر وہ اپنی سنسکرتی کی رکچھا کیسے کر پائیں گے____ کیونکہ ان ملٹی نیشنل کمپنیوں کو بھارتیہ بازار میں اُتارنے کے پیچھے بھی ان کے گڈ فیل فیکٹر رہے ہیں۔ منافع کماؤ____ اور عیش کرو____

Gentleman!

تباہ کچھ نہیں ہوتا۔ مگر ہر صدی میں ہم روتے رہے ہیں۔ اس صدی میں ہم کچھ زیادہ رو رہے ہیں۔ کیونکہ انجانے طور پر اس گلوبلائزیشن نے ہمارے 12 سال کے ایک بچے سے بلاتکار کی گھٹنا کرا دی ہے۔

مجھے اِن لفظوں کے لئے ایک بار پھر، کوئی شرمندگی نہیں ہے۔ بچوں نے پو کے مان کیوں اپنایا____؟

اس لئے کہ بچے، آپ کے شکتی مان سے خوش نہیں ہو سکے۔ شکتی مان زیادہ دنوں تک بچوں کا ریئل ہیرو نہیں بن سکا۔ شکتی مان میں، بہت کچھ پھوہڑ تھا____ جسے آہستہ آہستہ بچے کے دماغ نے ریجکٹ کرنا شروع کر دیا۔ ایک خوبصورت آدرش واد____ حب الوطنی____ دوستی، بھائی چارگی، سیوڈو سیوکلرزم____

بچوں نے اپنے ننھے بھارتیہ کھلونے پھینک دئے____ باربری ڈالس پسند کر لیا۔

آہستہ آہستہ باہر کی کمپنیوں کا دباؤ بڑھتا گیا۔ بچے اپنے ریئل ہیروز کو بھول

گئے۔ اپنی لوک کتھاؤں کو___ انتہائی خاموشی سے سویٹ پوائزن کی طرح بہورا شٹریہ کمپنیاں اپنی سازش میں کامیاب ہوگئیں___ باہر کا اسکول۔ باہر کی زبان۔ باہر کی لوک کتھائیں۔ باہر کی تہذیب___ اور غلطی یہ تھی کہ زمین ہماری تھی___ خون ہمارا تھا___ شہر ہمارا تھا___ نظارے ہمارے تھے___ سڑکیں اور گلیاں ہماری تھیں۔ وہی رشتے، وہی دادا نانا۔ دادی نانی۔ وہی پرانے قصے۔ وہی پرانی کہانی۔ انجانے طور پر بچے ان کمپنیوں کی اندھی سرنگ میں بڑھتے چلے گئے___

We are like this only ہم تو ایسے ہی ہیں___ اپنے اپنے ٹی وی سیٹ کے آگے خاموشی سے پوکے مان دیکھتے بچوں کو، ماں باپ بھی نہیں پڑھ سکے۔ کہ اُن کا بچپن کہاں جارہا ہے___؟

Gentleman

مجھے معاف کیجئے گا۔ میں کوئی تقریر یا تبلیغ کرنے نہیں پہنچا ہوں___ میں کوئی Reformist نہیں ہوں۔ ہونا بھی نہیں چاہیے۔ یہ صرف ایک فیصلے تک پہنچنے کا چھوٹا سا راستہ ہے___ ایک رپورٹ جسے تیار کرتے ہوئے۔ مجھے کتنی تکلیف ہوئی ہے، میں ہی جانتا ہوں___ مائیکروسوفٹ کے ڈائرکٹر بل گیٹس نے کہا تھا___ بھارتیہ بچے سب سے اچھے، سب سے ہوشیار ہیں___ انہوں نے آدھا سچ کہا تھا___ بھارتیہ بچے اُن کی مارکیٹ اسٹریٹجی کا ایک بڑا سچ ہیں۔ جہاں وہ انجانے خطروں کو بھول گئے ہیں___

ریلیٹی اور فنتاسی___ چھوٹی سی نازک عمر میں یہیں ایک جنگ شروع ہوتی ہے___ پوکے مان نے بچوں کو فنتاسی کے وہ وہ کھیل دیئے ہیں کہ بچے اُنہیں حقیقت میں دُہرانا چاہتے ہیں___ اور اسی درمیان، تھوڑی سی بڑھتی عمر میں تیزی سے ایک چیز بچوں میں داخل ہو چکی ہوتی ہے___ Sex___ بچے بس اس آخری فنتاسی کو کر گزرنا چاہتے

ہیں ـــــ 'سائیڈک' کی طرح دماغ پر دھکا لگتے ہی وہ طاقتور بن جاتے ہیں ـــــ کمرے میں ایک سی ڈی چلتی ہے ـــــ بچے کے دماغ پر دھکا لگتا ہے ـــــ اور وہ گلہری پوکے مان، خرگوش پوکے مان سے اچانک سانپ پوکے مان بن جاتے ہیں ـــــ ایک لہر آتی ہے۔ گزر جاتی ہے ـــــ

Gentleman

مجھے خود اپنی یہ بحث، بیکار، اوباؤ اور تکلیف دہ لگ رہی ہے ـــــ لیکن فیصلہ سنانے سے پہلے میں ایک بار آپ کو جوراسک پارک کی دنیا میں لے جانا چاہوں گا ـــــ سن 1983 میں اسٹیفن اسپیل برگ کو ایک دم سے یہ نادر خیال کیوں آیا ـــــ آپ سب نے جوراسک پارک دیکھی ہوگی ـــــ کروڑوں سال پہلے ـــــ قد آور۔ عظیم الشان ڈائنا سور۔ ان کی دہاڑ سے سارا عالم خوف سے تھرتھرا رہا ہے ـــــ اتنے بھیانک کہ بچے اپنے آپ کو تھرلڈ محسوس کر رہے ہیں۔ اچانک ہی پتوں کے جھُنڈ میں کھلبلی مچتی ہے۔ ایک آندھی مچتی ہے ـــــ ایک 'سوروپوڈس' ہے ـــــ جو اونچے پیڑوں کی پتیوں کو چبا رہا ہے۔ شاکاہاری ـــــ ویجیٹیرین ـــــ پتوں کے درمیان سے آندھی میں اُڑتا ہوا تین ٹن کا راجہ سورس نرنڈ سینس اُس پر جھپٹتا ہے ـــــ ویسے ہی، جیسے جنگل میں ایک شیر دوسرے جانوروں پر ـــــ اُس کے مضبوط جبڑے شکار کی ہڈیوں تک کو چبا ڈالتے ہیں ـــــ

یہاں کچھ دیر کے لئے ٹھہرئے ـــــ اس فنتاسی اور ریلیٹی کے میل نے کچھ یہی گھال میل کیا ہے ـــــ جس کے نام پر کوئی سنسکرتی کا ڈھول پیٹ رہا ہے ـــــ کوئی نصاب کی کتابیں بدلوا رہا ہے ـــــ کوئی ویلنٹائن ڈے کو بند کرا کر، بھارت کی تہذیب کو بچانا چاہتا ہے۔

ڈائنا سور، اور سوروپوڈس کا یہ کھیل چلتا رہے گا ـــــ جو پہلے حملہ کرے گا، اور جو

زیادہ طاقتور ہوگا۔ وہی جیتے گا ـــــ اس کھیل میں بھی دو تھے۔ کون ہارا، کون جیتا، کہنا مشکل ہے۔ کون ڈائناسور، کون سوروپوڈس۔ کہنا مشکل۔ فتنا سی نے اُکسایا ـــــ سچائی نے کر دکھایا۔ کھیل ختم ـــــ

مگر نہیں۔ کھیل ختم ہونے میں ابھی دیر ہے۔ ڈائناسور اور سوروپوڈس بھول جاتے ہیں کہ ان سے بھی ایک بڑی طاقت ہے۔ فطرت ـــــ سیلاب آیا۔ آتش فشاں پھٹے ـــــ اور ان کی نسل ختم ہوگئی۔ یہ ڈوب گئے یا آتش فشاں سے نکلے لاووں میں دفن ہوگئے ـــــ

اس لئے ـــــ

سزا کا اختیار مجھے نہیں ہے ـــــ مجھے یہ کہنے میں تکلیف ہورہی ہے۔ مگر یہ سچ ہے۔ ممکن ہے، آپ میرے اس فیصلے کو ایک پاگل جج کا فیصلہ یا کچھ بھی مان لیں، آپ کی مرضی ـــــ ممکن ہے آپ مجھے ایک دقیانوسی جج سمجھیں ـــــ ممکن ہے سیاست کے تاجر اس فیصلے پر اپنے بہی کھاتے کھول لیں۔ اس لئے میں اپنا ٹائپ کیا گیا استعفیٰ نامہ بھی اپنے ساتھ لے آیا ہوں اور مجھے اب یہ کہنے میں ذرا بھی پرہیز نہیں کہ ایسے واقعات کا کوئی فیصلہ ہوسکتا ہے تو وہ بہتر طور کرنے کا حق صرف اور صرف قدرت یا فطرت کو ہے ـــــ جس نے ڈائناسورس کی نسلیں تباہ کیں، آدمیوں کی نسل تباہ کرنا اُس کے لئے زیادہ دشوار نہیں ـــــ

تو میرا فیصلہ ہے ـــــ

اور شاید یہ میرا آخری فیصلہ بھی۔ کہ اس فیصلے کے بعد میرا کیا ہوگا۔ میں نہیں جانتا ـــــ آج میں اس پورے معاملے کا 'سیر بین' اور گواہ رہا ہوں ـــــ اس لئے ایک گواہ کی طرح میں یہ کہنے کی پوزیشن میں ہوں کہ میں ـــــ اپنے پورے ہوش وحواس میں، قانون سے الگ، اخلاقیات کی بوسیدہ کتاب اٹھا کر یہ فیصلہ سناتا ہوں کہ ـــــ

میں ایک لمحے کو ٹھہرا ـــــ کمرے میں بھاری اُمس ہے ـــــ زبردست بھیڑ۔ اور اُن پر کنٹرول رکھنے کے لئے پولیس کے سپاہی۔ بولتے بولتے میری سانس میرا ساتھ چھوڑ رہی ہے...... مگر ـــــ لوگ دم سادھے سن رہے ہیں...... اس قدر سناٹا ہے کہ پن گرے تو آواز سن لو ـــــ اور یہ میرا فیصلہ ہے......

فیصلہ ہے......

سب کی نگاہیں جیسے ایک ٹک مجھ پر مرکوز ہوگئی ہیں۔ مجرم ـــــ کون ہے مجرم؟ کیا روی کو سزا ملے گی ـــــ یا پتہ نہیں۔ میں کیا فیصلہ سنانے والا ہوں...... میں ایک لمحے کے لئے ٹھہرا ـــــ اور دوسرے ہی لحہ میں نے فیصلہ سنا دیا ـــــ

''روی کنچن بے قصور ہے۔ اور اس پورے معاملہ کا اُس سے کوئی سروکار نہیں۔ ایک چھوٹے سے پوکے مان کی غلطی کو نظر انداز کرنے میں ہی ہم سب کی بھلائی ہے ـــــ لیکن اس کے باوجود کوئی نہ کوئی مجرم ضرور ہے اور جو مجرم ہے، اُسے سخت سے سخت سزا تو ملنی ہی چاہئے۔ اس لئے......

میں پورے ہوش وحواس میں یہ فیصلہ سناتا ہوں کہ تعزیرات ہند، دفعہ 302 کے تحت ـــــ میں اس نئی ٹکنالوجی، ملٹی نیشنل کمپنیز، کنزیومر ورلڈ اور گلوبلائزیشن کو سزائے موت کا حکم دیتا ہوں ـــــ ہینگ ٹل دیتھ۔ ''

●●

(2)

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے، کہ میں طلسم ہوشربا کی وادیوں میں گم ہوں ......اور کوہ قاف سے، زور زور سے ہنسنے کی آوازیں میرا پیچھا کر رہی ہیں ......

مجھے ایسا کیوں لگ رہا ہے کہ میں اِن آوازوں کی جانب پلٹ کر دیکھوں گا ـــــ اور پتھر کا بنا دیا جاؤں گا ......

کیا میں نیند میں ہوں ـــــ ؟

کیا میں جاگ رہا ہوں ـــــ ؟

کیا میں عدالت میں ہوں ـــــ ؟

کیا میں فیصلہ سنا رہا ہوں ـــــ

شرمیلے آدمیوں کی بستی کا ایک اور شرمیلا آدمی ـــــ 'ڈائنا سور سسٹم' کا ایک شرمیلا پُرزہ ـــــ

ایک شرمیلے آدمی کا بیان ......

ایک شرمیلے آدمی کا فیصلہ ـــــ

وقت ٹھہر گیا ہے۔ نہیں۔ وقت غائب ہے ـــــ ایک بلیک ہول ہے ـــــ وقت

اسی بلیک ہول میں گم ہے___

آئن اسٹائن نے کہا___ یہ بلیک ہول، وقت کے انت کا اصلی دروازہ ہے___

بلیک ہول___

اس بلیک ہول میں کوئی جرح کیسے کر سکتا ہے۔ قانونی نکتے کیسے اچھال سکتا ہے۔ استعفیٰ کیسے دے سکتا ہے___؟؟

مجھے لگتا ہے۔ ایک Quantum time رہا ہوگا۔ جس میں انسان کے ساتھ، کچھ ڈائناسور داخل ہوئے ہوں گے۔

ڈائناسور کی نسل ختم ہوئی اور چھوٹے چھوٹے پا کے مان آگئے___

چھوٹے چھوٹے پاکیٹ مانسٹر___ چھوٹا ڈائناسور

اس سے پہلے بھی برسوں پہلے ایسا ہی ایک ہی ایک مقدمہ آیا تھا۔ لولیتا کا مقدمہ___ ایسے مقدمے آتے رہیں گے___ بلادیمیر نوبوکوو___ لولیتا۔ ایک چھوٹی سی بچی۔ بارہ سال کی چھوٹی سی عمر میں ہی اُس کا باپ اُس سے جنسی رشتہ قائم کر لیتا ہے___ باپ بار بار سوچتا ہے۔ لولیتا اُس کی کیا لگتی ہے___ نوکوو نے تسلیم کیا کہ سیکس نہ تو جرم ہے، نہ تو گناہ___ کیونکہ دنیا کی بنیاد ہی سیکس پر رکھی گئی ہے___

نکھل اڈوانی، اسنیہ، روی کنچن، سونالی، جے چنگی رام، دیوورت...... پرما کر بندھو، ریتا بھاوے___ میں سب کو سر جھکائے دیکھ رہا ہوں___ سب کے سب مہاتما بدھ کے 'انت دُکھ' میں تبدیل ہو گئے ہیں___

کمرے میں چھوٹے چھوٹے پاکٹ مانسٹر چل رہے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے پوکے مان___

یہ جگلی پف ہے۔ Jigglypuf ___ روی کنچن

یہ Hitmonchan ہے۔۔۔ دیورت

یہ Light Machok ہے۔۔۔ شالنی

یہ Switch ہے۔۔۔ سونالی

یہ Mankey ہے۔۔۔ جے چنگی رام

یہ Rhyhorn ہے۔۔۔ شوبھا

یہ Girafrig ہے۔۔۔ پرماکر بندھو

یہ Goldeen ہے۔۔۔ ریتا بھاوے

یہ Nidorina ہے۔۔۔ میری فرنانڈلیس

اور یہ جنگلی پف کا برش ہے۔ جس سے وہ اسکیچ بناتا ہے۔ یہ میں ہوں۔۔۔ ایک شرمیلا وائرس۔۔۔

چھوٹے چھوٹے پوکٹ مانسٹرس کے بیچ کا ایک وائرس پوکے مان۔۔۔ دنیا، ٹی وی کا ایک چھوٹا سا اسکرین بن گئی ہے۔ جس پر پوکے مان گھوم رہے ہیں۔ چل رہے ہیں۔۔۔ کیڑے مکوڑوں کی طرح۔۔۔ اور کیڑے مکوڑے تو کچھ بھی کر سکتے ہیں۔

کیڑوں، مکوڑوں کے کچھ بھی کرنے پر پابندی نہیں ہے۔

چھوٹے اسکرین پر ایک کمزور ایش کا چہرہ ابھرتا ہے۔۔۔

'میں پوکے مان ماسٹر بننا چاہتا تھا۔۔۔'

'پھر؟'

'میں نے کارڈس جمع کئے۔'

'پھر'

پوکے مان میں جادو کی طاقت ہوتی ہے۔ میں سب سے طاقتور بننا چاہتا تھا۔

●●

باہر ہوا تیز ہوگئی ہے ___ کھڑکی کے پٹ ڈول رہے ہیں ___ ہلکی ہلکی سپیدی چھانے لگی ہے اور ___

آنکھیں بند کرتے ہی ایک چمکیلی سی دھند مجھ پر حاوی ہوگئی ہے اور میں اس دھند میں ڈوبتا جاتا ہوں...... ڈوبتا جاتا ہوں......

●●

'سسٹم میں رہتے ہوئے ہم اُس سے جنگ نہیں لڑ سکتے'

لاک اپ میں نکھل میرے ساتھ بیٹھا ہے ___

میں اُس کا چہرہ دیکھتا ہوں ___

'ہزاروں کیس آتے ہیں تمہارے پاس'

'ہاں'

'اور ہم کسی بھی معاملے کو لے کر جذباتی نہیں ہوتے۔'

'ہاں۔'

'فارگٹ اِٹ۔ ہمارے پاس اپنا بھی ایک گھر تھا'

'تھا' کہتے ہوئے اُس نے اُداسی کی ایک گہری سانس لی ہے اور اپنا جملہ پھر دُہرایا۔ سسٹم میں رہتے ہوئے ہم اُس سے جنگ نہیں لڑ سکتے۔

'ٹھیک۔'

'سسٹم میں رہتے ہوئے، ہم گھر بھی نہیں چلا پائے'

'ٹھیک'

'سسٹم میں رہتے ہوئے، ہمارے بچے بھی، ہمارے بچے نہیں تھے'

میں اس بار کچھ نہیں بولا ___ غور سے اُس کی آنکھوں کی ندی میں اپنی آنکھیں

اُتار دیں......

'سسٹم میں رہتے ہوئے ہم ہار جاتے ہیں۔ ہم پچھلا سب کچھ بھول جاتے ہیں۔ گھر ___ منطق اور اتہاس ___ پھر ہنسنے کی عادت پڑ جاتی ہے۔'

اس بار میں آہستہ سے پھر بولا۔ 'ٹھیک'

'ٹھیک ہے تو پھر سسٹم کا ایک حصہ بن جاؤ۔ میرے پاس بھی آفر ہے۔ پارٹی میں ہو گے تو تمہارے کام میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی ___ فک آف یار ___ دنیا سے ہمیں کیا لینا دینا ہے ___ جیو، مستی کرو۔ تھوڑا سا جیون بچا ہے ___ آرام سے گزر جائے گا ___ کیوں؟'

میں نے اُس کی آنکھوں کی ندی سے، اپنی آنکھیں واپس نکال لی ہیں، لیکن دیکھ رہا ہوں ___ نکھل میری آنکھوں کی ندی میں، اپنی آنکھیں رکھنے جا رہا ہے ___ اُس میں جواب جاننے کا تجسس ہے،

'کیوں یار۔ مجھے تو لگتا ہے کہ...... دس از رائٹ چوائس بے بی...... آہا، ہا......'

میں نے تکلیف سے مسکرانے کی کوشش کی ہے ___ مائی ڈیر نکھل اڈوانی۔ آج ایک خبر پڑھی۔'

'کیا' اُس نے چونک کر میری طرف دیکھا ___

''عزرائیل میں بارہ ہزار سال پُرانی قبر سے ایک ممی برآمد ہوئی ___ ممی کے ہاتھ میں......، میں بولتے بولتے رُک گیا ہوں۔

'ہاتھ میں......، نکھل کے ماتھے پر سلوٹیں ہیں ___

'ممی' کے ہاتھ میں ایک پوکے مان تھا ___ یہ تم تھے۔'

کہہ کر زور سے قہقہہ لگاتا ہوں ___

●●

'زیادہ کپڑے مت رکھنا اسیہ۔ بس تھوڑے سے۔'

میں مسکرا کر کہتا ہوں۔ سفر کو سفر کی طرح ہونا چاہئے۔ کچھ دنوں کی تو بات ہے۔ شادی کے بعد بڑھاپے میں پتی پتنی کو ہنی مون کے لئے ضرور جانا چاہئے......

'ہٹو بھی۔ اسیہ کے ہونٹوں پر مسکراہٹ کے ساتھ اُداسی ہے۔

'اور ہاں، وہ پیرس والی ٹائی ضرور رکھنا۔'

'تم بھی——'

اسیہ زور سے ہنسی ہے——

'سوچا ہے۔ کچھ دن باہر رہوں گا تو ہماری طبیعت ٹھیک رہے گی—— ویسے بھی بہت دن سے ہم کسی ہل اسٹیشن پر نہیں گئے۔'

'وہ—— تمہارے اُس......'

اسیہ نے سامان—— بیگ میں رکھتے ہوئے پوچھا...... تمہارے اُس مقدمے کا کیا ہوا——؟

میں نے دھیرے سے کہا——

'وہ کیس مجھ سے لے لیا گیا——'

اسیہ نے مجھے پلٹ کر دیکھا ہو، میں یہ نہیں دیکھ سکا—— کیونکہ تب تک میں کھڑکی کی جانب بڑھ گیا تھا——

آسمان میں شام کی سیاہی پھیل چکی تھی......

دھند غائب تھی—— آسمان اپنے نیلے رنگ کے ساتھ کھلکھلا رہا تھا——

ختم شد